CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

॥ श्रीः ॥

چندرکانتا سنتتي

تیسرا حصہ

پہلا بیان

ناظرین سمجھ ہي گئے ہون گے کہ رام سلا کے سامنے [illegible] لگو ندي کے درمیان بھیانک ٹیلے کے اوپر رہنے والے [illegible] باجي کے پاس جو دونو عورتین گئي تھین وہ مادھوي [illegible] اُس کي سکھي تلوتما تھي - بابا جي نے اُن دونو [illegible] وعدہ کیا تھا کہ [illegible] بات کا جواب کلھہ دین گے [illegible] س لئے دوسرے دن [illegible] دونو آدھي رات کے وقت [illegible] بابا جي کے پاس گئین - کیواڑ کھٹکھٹاتے ہي اندر [illegible] بابا جي نے دروازہ کھول دیا اور اُن دونو کو بُلاکر [illegible] نپے پاس بیٹھایا *

بابا - کہو مادھوي اچھي ہو ؟

مادھوي - اچھي کیا رہونگي اپنے کئے کو پچھتاتي ہون *

بابا - اب بھي اپنے کو سنبھالو تو مین وعدہ کرتا ہون کہ راجہ بیریندر سنگھہ سے کہہ کر تمہارا راج تمہین دلوا دون گا *

مادھوي - اجي اب بھیک مانگنے کي خواہش نہین [illegible] اب تو جہان تک ہوسکے گا اپنے دُشمنون کو

مار کے کلیجہ ٹھنڈا کرونگي - چاهے اِس کے لئے میري بھي جان جاے تو کوئي پرواہ نہیں *

بابا - اگر یہي خیال هے تو تمھیں اپنے دیوان اگني‌دت سے بدلا لینا چاهئے - بیریندر سنگھ کے لڑکوں نے تمھارا کُچھ نہیں بِگاڑا *

مادھوي - آپ کا کہنا ٹھیک هے مگر میں نے جو کُچھ سوچ رکھا هے وهي کرونگي - اپنا اِرادہ کسي طرح بدل نہیں سکتي اِس میں آپ کو هر طرح میري مدد کرني هوگي *

بابا - خیر جس طرح مُمکن هوگا میں تمھاري مدد کرونگا مگر یہہ تو بتاؤ کہ سواے میرے اِس وقت اور بھي کوئي تمھارا مددگار هے یا نہیں ؟

مادھوي - کلھہ تک تو میرا مددگار کوئي بھي نہ تھا مگر آج میرے کئي مددگار پھونچ گئے هیں اب میرا کام ضرور هو جاے گا اس میں شک نہیں *

بابا - کون مددگار پھونچ گیا هے ؟

مادھوي - میرا بھائي بھیم‌سین *

بابا - شیودت کا لڑکا بھیم‌سین ؟

مادھوي - جي هاں *

بابا - اب تمھارا کام هوجائے گا *

مادھوي - تو بھي آپ کو میري مدد کرني هم پڑے گي *

بابا - میں ضرور مدد کروں گا - جو کچھہ کہو میں کرنے کو موجود ہوں *

مادھوي - کلہہ بھیمسین اُس مکان میں جانے کي کوشش کرے گا جس میں کیشوري رھتي ھے - اُس نے موقع پاتے ھي اپني بہن کیشوري کو مار ڈالنے کي قسم کھائي ھے - اگر کلہہ وہ اُس مکان کے اندر کسي طرح جا سکا تو ضرور کیشوري کو مار ڈالے گا پھر مُجھے کسي طرح کا تردد نہ رھے گا اور نہ آپ سے مدد لینے کي ضرورت پڑے گي - اگر شاید وہ اُس مکان کے اندر نہ جا سکا تو جس طرح ھو آپ کو ایسي ترکیب کرني پڑے گي جس میں کیشوري اُس مکان کو چھوڑ دے *

بابا - حتي الوسع تو میرے مدد کي ضرورت ھي نہ پڑے گي *

مادھوي - ایسا نہ کہئے - اگر اُس مکان میں کمند لگانے کي جگہہ ھوتي تب تو کوئي بات ھي نہ تھي - اب تک میں اپنا کام نکال لئے ھوتي *

بابا - ھاں یہہ تو میں بھي جانتا ھوں کہ تمہارے باپ نے اُس مکان کے بنوانے میں بڑي کاریگري خرچ کي ھے مگر تو بھي بھیمسین نے اُس کے اندر جانے کي کوئي ترکیب سوچي ھي ھوگي *

مادھوي - جي ھاں - دیکھا چاھئے کلہہ کیا ھوتا ھے *

بابا - اچھا تم پرسون مجھہ سے ضرور ملنا - اگر کلھہ تمہارا کام ہوگیا تو تھیک ھي ھے نہیں تو چوتھے دن میں آساني سے تمہارا کام کردون گا *

"بہت اچھا" کہہکر مادھوي وہان سے اُٹھي اوراپني سکھي تلوتما کو ساتھہ لئے اپنے ڈیرے پر چلي آئي *

مادھوي کے چلے جانے پر تھوڑي دیر تک باباجي کُچھہ سوچتے رھے اِس کے بعد کُٹي کے باھرنکلے اور دو چارمرتبہ زور زور سے تالي بجائي-یکایک اِدھراُدھر کے درختون کي آڑمیں سے چار پانچ آدمي نکل کر باباجي کے پاس آئے اور ایک نے بڑھکر پوچھا "کہئے کیاحال ھے"؟

باباجي نے کہا آج آپ لوگون کي کوئي ضرورت نہیں ھے جہان چاہئے چلے جائیے مگرکلھہ گھڑي رات گذرتے آپ لوگ یہان آ جائیے *

ایک - کیون خیر تو ھے - میں بغیر کُل کیفیت سنے جانے والا نہیں *

بابا - اچھا آؤ سن لو کہ کلھہ کیا ہوگا اور ھم لوگ کیا کرینگے *

سبھون کو لیکر باباجي کُٹي کے اندر گئے اور کیواڑ بند کرکے نہ معلوم کیا باتیں کرنے لگے *

اب ھم پھر اُس مکان میں پہونچتے ھیں جس میں کیشوري اور کِنّري کا ڈیرہ ھے - یا جہان اندرجیت سنگھہ کو لیکر کملا گئي ھے *

کیشوري کے چلّانے کي آواز سُن کر کنّري ھاتھ میں تلوار لئے بہت جلد نیچے اُتر آئي - کملا نے کیواڑ کھٹکھٹایا ھے دروازہ کھولنا چاھئے اِس کا خیال تو جاتا رھا اور اِدھر اُدھر کیشوري کو تلاش کرنے لگي - مگر اِس تلاش میں اُس نے زیادہ دیر نہ لگائي - دوھي چار مرتبہ دالان اور کوٹھریوں میں گھوم کر وہ لوٹي اور صدر دروازہ کھول کر کملا کو مکان کے اندر کر لیا *

دروازہ کُھلنے میں دیر ھوئي اِسي سے کملا سمجھہ گئي کہ اندر کُچھہ گول مال ھوا ھے - اندر آتےھي اُس نے پوچھا - کیوں کیا ھوا ؟ اِس کے جواب میں بدحواس کنّري صرف اِتناھي کہہ سکي کہ "دروازہ کھولنے کے لئے کیشوري نیچے اُتري مگر نہ معلوم چلّاکر کہاں غائب ھوگئي" *

کملا نے اِس بات کا کُچھہ جواب نہ دیا - اُس نے سب کے پہلے چھت پر جاکر کُنور اِندرجیت سنگھہ کو کمند لگانے میں مدد دي اور جب وہ اور تاراسنگھہ اوپر چڑھ آئے تو اُن دونو کو بھي ساتھہ لے نیچے صحن میں اُتر آئي اور کنّري ھي کي طرح مختصراً کیشوري کے غائب ھوجانے کا حال کہہ کر اِدھر اُدھر تلاش کرنے لگي *

یہہ سب باتیں تھوڑي ھي دیر میں ھوگئیں اور اندھیرا ھونے پر بھي بات کي بات میں کملا نے نیچے

کي کُل کوٹھریون میں کیشوري کو ڈھونڈھ ڈالا - پریشان اور بدحواس اِندرجیت سنگھ بھي اُس کے ساتھ ساتھ گھومتے رہے *

تلاش کرتے کرتے کملا جب اُس کوٹھري میں پہونچي جس کي پشت کھنڈھر کي طرف پڑتي تھي تو یکایک روشني معلوم ہوئی - آخر یقین ہوگیا کہ کھنڈھر کي طرف سے کوئي دیوار میں نقب لگاکر اِس مکان کے اندر گُھسا اور یہہ آفت مچا گیا - اُس کُشادہ نقب کي راہ سے نکل کر یہہ چارو آدمي بھي کھنڈھر میں گئے اور وہان عجیب تماشہ دیکھا *

دوسرا بیان

شیودت گڈھ میں مہاراج شیودت بیٹھا ہوا بےفکري کا حلوا نہیں اُڑاتا سچ پوچھئے تو تمام زمانہ کي فکر نے اُسي کو آگھیرا ہے - وہ دن رات سوچاہي کرتا ہے - اُس کے عیارون اور جاسوسون کا دن دوڑتےہي گُذرتا ہے - چُنار-گیاجي اور راجگیر کا حال تو اُسے رتي رتي معلوم ہے کیونکہ اُن تینون جگہون کي خبرین پہونچانے کے لئے اُس نے پورا بندوبست کیا ہوا ہے - آج یہہ خبر پاکر کہ گیاجي کا راج راجہ بیریندرسنگھ کے قبضہ میں آگیا - مادھوي راجگیر چھوڑ کر بھاگ گئي - کیشوري دیوان اگنيدت کے

هاتھ، پھنسی ہوئی ہے - شیودت گھبرا اُٹھا اور طرح طرح کی باتیں سوچنے میں وہ اِس قدر بےخود ہوگیا کہ تن بدن کی خبر نہ رہی - کیشوری کے اوپر تواُسے اِس قدر غصہ آیا کہ اگر وہ یہاں موجود ہوتی تو اپنے ہاتھ، سے ٹکڑے ٹکڑے کرڈالتا - اِس وقت بھی یہہ عہد کرکے اُٹھ، کھڑا ہوا کہ "جب تک کیشوری کے مرنے کی خبر نہ پاؤں گا اناج نہ کھاؤں گا" اور سیدھا محل میں چلا گیا اور حکم دیتا گیا کہ بھیمسین کو ہمارے پاس بھیج دو *

راجہ شیودت محل میں جاکر اپنی رانی کلاوتی کے پاس بیٹھ، گیا - اُس کے چہرے کی اُداسی اور پریشانی کا سبب جاننے کے لئے کلاوتی نے بہت کُچھ، کوشش کی مگر جب تک اُس کا لڑکا بھیمسین محل میں نہ آگیا اُس نے کلاوتی کی بات کا جواب بھی نہ دیا - ماں باپ کے پاس پہونچتے ہی بھیمسین نے سلام کیا اور پوچھا کہ کیا حکم ہوتا ہے ؟

شیودت - کیشوری کے بارے میں جو کُچھ، خبر آج پہونچی ہے تم نے بھی سنی ہوگی *

بھیم - جی ہاں *

شیودت - افسوس ! پھر بھی تمہیں اپنا مُنھ دکھاتے شرم نہیں آتی ! نہ معلوم تمہاری بہادری کس دن کام آوے گی اور تم کس دن اپنے کو اِس لایق

بناؤگے - کہ میں تمہیں اپنا لڑکا سمجھوں *
بھیم - مجھے جوکچھ حکم ہو تعمیل کرنے کے لئے طیار ہوں *
شیودت - مجھے اُمید نہیں کہ تم میري بات مانوگے *
بھیم - میں یگوپویت (زُنّار) ہاتھ میں لیکر قسم کھاتا ہوں کہ جب تک جان باقي ہے اُس کام کے کرنے میں پوري کوشش کروں گا جس کے لئے آپ حکم دیں گے *
شیودت - میرا پہلا حکم یہہ ہے کہ کیشوري کا سر کاٹ کر میرے پاس لاؤ *
بھیم - (کُچھ سوچ کر اور لانبي سانس کھینچ کر) بہت اچھا ایساهي هوگا - اور کیا حکم هوتا هے ؟
شیودت - اِس کے بعد بیریندرسنگھ یا اُن کے لڑکوں میں سے جبتک کسي کو نہ مارلو یہاں نہ آؤ - یہہ نہ سمجھنا کہ یہہ کام میں تمہارے هي سپرد کرتا هوں بلکہ میں خود آج اِس شیودت گڈھ کو چھوڑوں گا اور اپنا کلیجہ ٹھنڈا کرنے کي پوري کوشش کروں گا - بیریندرسنگھ کي بلنداقبالي دیکھ کر مجھے یقین هوگیا کہ لڑکر میں اُنہیں کسي طرح نہیں جیت سکتا - اِس لئے آج سے میں اُن کے ساتھ لڑنے کا خیال چھوڑ دیتا هوں اور اُس ڈھنگ پر چلتا هوں جسے

ٹھگ - چور یا ڈاکو لوگ پسند کرتے ھین *

بھیم - اختیار آپ کو ھے جو چاھے کرین - مجھے حکم ھو تو اِسي وقت چلا جاؤن اور جو کُچھ حکم ھوا ھے اُسے پورا کرنے کي کوشش کرون *

شیودت - اچھا جاؤ مگر یہہ کہو کہ اپنے ساتھ کس کس کو لیجاتے ھو ؟

بھیم - کسي کو نہین *

شیودت - تب تم کُچھ نہ کر سکوگے - دو تین عیار اور دس بیس بہادرون کو اپنے ساتھ لیتے جاؤ *

بھیم - آپ کے یہان ایسا کون عیار ھے جو بیریندر سنگھ کے عیارون کا مقابلہ کرے اور ایسا کون بہادر ھے جو اُن لوگون کے سامنے تلوار اُٹھا سکے ؟

شیودت - تمہارا کہنا ٹھیک ھے مگر تمہارے ساتھ گئے ھوئے عیارون کي کاروائي تبھي تک اچھي ھوگي جب تک دُشمنون کو یہہ نہ معلوم ھوجاے کہ شیودت گڈھ کا کوئي آیا ھے - سواے اِس کے مین بہادر ناھرسنگھ کو تمہارے ساتھ بھیجتا ھون جس کا مقابلہ کرنے والا بیریندرسنگھ کي طرف کوئي نہین ھے *

بھیم - بیشک ناھرسنگھ ایساھي ھے مگر مُشکل تو یہہ ھے کہ ناھرسنگھ جتنا بہادر ھے اُس سے زیادہ اِس بات کو دیکھتا ھے کہ مین اپنے قول کا سچّا ھون - جس دن کوئي بہادر تنہا مرد مقابل ھوکر مُجھے

شکست دے گا میں اُسي دن اُس کا هوجاؤن گا - ایشور نہ کرے کہیں ایسي نوبت پہونچي تو وہ اُسي دن هم لوگوں کا دُشمن هوجاے گا *

شیودت - یہہ سب تمہارا خیال هے - میدان جنگ میں اُسے وہان کوئي شکست دینے والا نہیں هے *

بهیم - اچھا جو حکم *

شیودت - (کھڑے هوکر) چلو میں اِسي وقت تمہارے جانے کا بندوبست کر دیتا هون *

شیودت اور بهیمسین کے باہر چلے جانے کے بعد راني کلاوتي نے جو عرصہ سے اِن دونو کي باتیں سُن سُن کر گرم گرم آنسو گرا رهي تهي سر اٹھایا اور لانبي سانس لیکر کہا "هاے اب تو زمانے کا اُلٹ پهیر هي دوسرا هوا چاهتا هے - بیچاري کیشوري کا کیا قصور؟ وہ آپ سے تو چلي هي نہیں گئي - اُس نے خود کوئي ایسا کام نہیں کیا جس سے اُس کي عزت میں فرق آوے هاے! کس کلیجے سے بهیمسین اپني بہن کے مارنے کا ارادہ کرے گا! میري زندگي اب بیکار هے کیونکہ بیچاري لڑکي تو اب ماري هي جائیگي - بهیمسین بهي بیریندر سنگھہ سے دُشمني کرکے اپني جان نہیں بچا سکتا - دوسرے اُس لڑکے کا بهروسہ هي کیا جو اپنے هاتھہ اپني بہن کا سر کاٹے - اگر اِن سب باتون کو بهول جاؤن اور یہي سوچ کر بیٹھي رهون کہ میرا سب کُچھہ تو خاوند هے

مُجھے لڑکے لڑکیوں سے کیا مطلب تو بھي نهیں بنتا کیونکہ وے بھي ڈاکو کا طریقہ اختیار کیا چاهتے هیں۔ اِس حالت میں وے کسي طرح کا آرام نهیں پا سکتے۔ پھر جیتے جي میں اپنے شوهر کو مصیبت اُٹھاتے یا جھیلتے کیسے دیکھوں گي هاے! بیریندر سنگھ وهي بیریندر سنگھ هے جس کي بدولت میري جان بچي تھي۔ نہ معلوم بردے فروشوں کي بدولت میري کیا فضیحت هوتي۔ وهي بیریندر سنگھ هے جس نے مهرباني کرکے مُجھے میرے شوهر کے پاس اُس گھاٹي میں بھیجوا دیا تھا۔ وهي بیریندر سنگھ هے جس نے هم لوگوں کا قصور بالکل معاف کر دیا تھا اور چُنار کي گدي دینے کو بھي تیار تھا۔ کس کس بات کي طرف دیکھوں بیریندر سنگھ کے برابر نیک اور عادل تو کوئي دُنیا میں نہ هوگا۔ پھر کس کو اِلزام دوں اپنے شوهر کو؟ نهیں کبھي نهیں۔ یهہ بھي میرے کئے نہ هوگا۔ یهہ سب میري هي بدقسمتي کا سبب هے۔ پھر جب قسمت هي خراب هے تو ایسے قسمت کو لیکر دُنیا میں کیوں رهوں؟ اپني چُھٹي تو آپ کر لیتي هوں پھر میرے پیچھے کیا جانے کیا هوگا اِس کي خبر هي کسے هے*

راني کلاوتي پاگل کي طرح بہت دیر تک بکتي رهي آخر اُٹھ کھڑي هوئي اور تالیوں کا گُچھا اُٹھا کر ایک چھوٹا سا صندوقچہ کھولا اور نہ معلوم اُس میں سے

کیا نکال کر اپنے مُنہہ میں رکھہ لیا اور پاس هي پڑي هوئي سونے کي صراحي میں سے پاني نکال کر پینے کے بعد قلم دوات اور کاغذ لیکر بیٹھي اور کُچھہ لکھنے لگي - مضمون ختم هوتے هوتے تک اُس کي سکھیان بھي وهان آ پہونچین - کلاوتي نے لکھے هوئے کاغذ کو لپیٹ کر اپني ایک سکھي کے هاتھہ میں دیا اور کہا کہ جب مہاراج مُجھے پوچھین تو یہہ کاغذ اُن کے هاتھہ میں دیدینا - تم لوگ جاؤ اپنا اپنا کام کرو مین اِس وقت سونا چاهتي هون جب تک مین خود نہ اُٹھون خبردار مُجھہ کو کبھي نہ اُٹھانا *

حکم پاتے هي اُس کي لونڈیان اور سکھیان وهان سے هٹ گئین اور راني کلاوتي نے پلنگ پر لیٹ کر آنچل سے اپنا مُنہہ ڈھانپ لیا *

دوهي پہر بعد معلوم هوگیا کہ راني کلاوتي سوگئي آج کے لئے نہین بلکہ همیشہ کے لئے سوگئي اب وہ کسي کے جگائے نہین جاگ سکتي *

شام کے وقت مہاراج شیودت جب پھر محل مین آئے تو مہاراني کا لکھا کاغذ اُن کے هاتھہ مین دیا گیا پڑھتے هي شیودت دوڑا هوا اُس کمرے مین گیا جس مین کلاوتي سوئي هوئي تھي - مُنہہ پر سے کپڑا هٹایا - نبض دیکھا اور فوراً واپس چلا آیا *

اب تو اُس کي سکھیون اور لونڈیون کو بھي

معلوم ھوگیا کہ رانی کلاوتی ھمیشہ کے لئے سوگئی
نہ معلوم بیچاری نے کن کن باتوں کو سوچ کر جان دے
دینا ھی مناسب سمجھا - اُس کی پیاری سکھیاں جسے
وہ جان سے زیادہ مانتی تھی پلنگ کے چارو طرف
جمع ھوگئیں اور اُس کی آخری صورت دیکھنے لگیں -
بھیم سین چار گھنٹے پہلے ھی مُہم پر روانہ ھوچُکا
تھا اُسے اپنی پیاری ماں کے مرنے کی کُچھہ خبر ھی
نہیں اور یہہ سوچ کر کہ وہ اُداس اور سست ھو کر
اپنا کام نہ کر سکے گا - شیودت نے بھی کلاوتی کے
مرنے کی خبر اُس کے کان تک پہونچنے نہ دی *
عیار اور تھوڑے سے لڑاکوں کے سواے ناھرسنگھہ
کو ساتھہ لئے ھوئے بھیم سین راجگیر کی طرف روانہ
ھوا - بیشک ناھرسنگھہ لڑائی کے فن میں بہت ھی
زبردست تھا - اُسے یقین تھا کہ کوئی اکیلا آدمی مُجھہ
سے لڑکر جیت نہیں سکتا - بھیم سین بھی اپنے کو بہت
طاقتور اور ھوشیار لگاتا تھا مگر جب سے لالچ میں پڑکر
ناھرسنگھہ نے اُس کی نوکری کرلی اور آزمایش کے طور پر
دوچار مرتبہ ناھرسنگھہ اور بھیم سین سے نکلی لڑائی
ھوئی - تب سے بھیم سین کو معلوم ھوگیا کہ ناھرسنگھہ
کے سامنے وہ ایک بچّے کے برابر ھے - ناھرسنگھہ لڑائی
کے فن میں جتنا ھی ھوشیار اور طاقتور تھا اُتنا ھی
نیک اور ایماندار بھی تھا - اُس کا یہہ عہد کرنا بہت

هي مُناسب تها کہ جس دن جو کوئي اُسے جيتے گا وہ اُسي دن سے اُس کي تابعداري قبول کرلے گا *

يے لوگ پہلے راجگير مين پہونچے اور ايک پوشيدہ غار مين ڈيرہ ڈالنے کے بعد عيارون کو وهان کا حال چال معلوم کرنے کے لئے مُستعد کيا - دو هي دن کي کوشش مين عيارون نے کُل کيفيت وهان کي معلوم کرلي اور بهيم سين نے جب يہہ سنا کہ کيشوري اور مادهوي وهان موجود نهين هين تب بغير چهيڑ چهاڑ مچائے گياجي کي طرف کوچ کيا *

اِس وقت راجگير کو اپنے قبضہ مين کرلينا بهيم سين کے لئے کوئي بڑي بات نہ تهي - مگر اِس خيال سے کہ گياجي مين راجہ بيريندر سنگهہ کي عملداري هوگئي هے راجگير دخل کرنے سے کوئي فائدہ نہ هوگا اور بيريندر سنگهہ کے مقابلہ مين اڑ کر جيتنا بهت هي مُشکل هے - اُس نے راجگير کا خيال چهوڑ ديا سوائے اِس کے ظاهر هوکر وہ کسي طرح کيشوري کو اپنے قبضہ مين نهين کر سکتا تها - اُسے چهپ چهپا کر پہلے کيشوري هي پر صفائي کا هاتهہ دکهانا منظور تها *

گياجي کے پاس پہونچتے هي ايک پوشيدہ اور بهيانک پهاڑي مين اُن لوگون نے ڈيرہ ڈالا اور خبر لينے کے لئے عيارون کو روانہ کيا - جس طرح بهيم سين کے عيار لوگ گُهوم گهوم کر بهيد ليا کرتے تهے

اُسي طرح مادھوي کی سکھي تلوتما بھي اپنا کام کرنے کے لئے شکل بدل کر چارو طرف گھوما کرتي تھي اِتفاق سے بھیم سین کے عیارون کي مُلاقات تلوتما سے ھوگئی اور بہت جلد مادھوي کي خبر بھیم سین کو اور بھیم سین کي خبر مادھوي کو لگ گئي *

بھیم سین کے ساتھ، جتنے لڑنے والے تھے اُن سبھون کو غار مین چھوڑ صرف بھیم سین اور ناھر سنگھ، کو مادھوي نے اُس مکان مین بُلا لیا جس کا حال اوپر لکھ، چُکے ھین *

آج کیشوري اور کنّري کے گھر مین گُھس کر آفت مچانے والے یہي بھیم سین اور ناھر سنگھ، ھین - اپنے عیارون کي مدد سے اُس مکان کے بغل والے کھنڈھر مین گُھس کر بھیم سین نے اُس مکان مین نقب لگائي اور اُس نقب کي راہ سے ناھر سنگھ، نے اندر جاکر جو کُچھ، کیا ناظرین کو معلوم ھي ھے *

ناھر سنگھ، مکان کے اندر گُھس کر اُسي نقب کي راہ کیشوري کو لیکر باھر نکل آیا اور اُس بیچاري کو زمین پر گرا کر مالک کے حکم مطابق اُسے مار ڈالنے پر مُستعد ھوا مگر ایک بِلاقصور عورت پر اِس طرح ظلم کرنے کا قصد کرتے ھي اُس جوان مرد کا کلیجہ دھل گیا اور وہ کیشوري کو زمین پر چھوڑ دور جا کھڑا ھوا اور بھیم سین سے جو مُنھ پر نقاب ڈالے اُس

جگہہ موجود تھا کہا-"لیجیے اِس کے آگے جو کُچھ، کرنا ھے آپ ھي کیجیے میري ھمت نہیں پڑتي - مگر میں آپ کو بھي.........

ھاتھہ میں خنجر لیکر بھیمسین فوراً بیچاري کیشوري کے سینہ پر جو اُس وقت ڈر کي وجہہ سے بیہوش تھی جا چڑھا - ساتھہ ھي اِس کے کیشوري کي بیہوشي بھي جاتي رھي اور اس نے اپنے کو موت کے پنجہ میں پھنسا ھوا پایا جیسا کہ ھم اوپر لکھہ آئے ھیں *

بھیمسین نے خنجر اُتھاکر جیونھي کیشوري کو مارنا چاھا کہ پیچھے سے کسي نے اُس کي کلائي تھام اي اور خنجر لئے اُس کے مضبوط ھاتھہ کو بے بس کردیا - بھیمسین نے پھر کر دیکھا تو ایک سادھو کي صورت نظر پڑي - کیشوري کو چھوڑ اُتھہ کھڑا ھوا اور اُسي خنجر سے اُس سادھو پر وار کیا *

یہہ سادھو وھي ھے جو رام شلا پہاڑ کے سامنے پھلگو ندي کے بیچ میں ایک بھیانک تیلے پر رھتا تھا اور جس کے پاس مدد کے لئے مادھوی اور تلوتما کا جانا اور اُنہیں کے پاس دیبي سنگھہ کا پہونچنا بھي ھم لکھہ آئے ھیں - اِس وقت وہ سادھو اِس بات پر مُستعد دیکھائي دیتا ھے کہ جس طرح بنے اُن بدذاتون کے ھاتھہ سے بیچاري کیشوري کو بچاوے *

چاندني رات میں دور کھڑا ناھرسنگھہ یہہ تماشہ

دیکھتا رہا مگر بھیم‌سین کو سادھو سے زبردست سمجھ کر مدد کے لئے پاس نہ آیا - بھیم‌سین کے چلائے ہوئے خنجر نے سادھو کا کچھ بھی نقصان نہ کیا - اُس نے خنجر کا وار بچاکر پھرتی سے بھیم‌سین کے پیچھے جا اُس کی ٹانگ پکڑ کر اِس طرح سے کھینچا کہ بھیم‌سین کسی طرح سنبھل نہ سکا اور دھم سے زمین پر گر پڑا - اُس کے گرتے ہی سادھو ہٹ کر کھڑا ہوگیا اور بولا—"اُٹھ، کھڑا ہو پھر آکر لڑ" *

غصہ میں بھرا ہوا بھیم‌سین اُٹھ کھڑا ہوا اور خنجر زمین پر پھینک سادھو سے لپٹ گیا کیونکہ وہ کُشتی کے فن میں اپنے کو بہت ہوشیار سمجھتا تھا مگر سادھو سے کچھ پیش نہ گئی - تھوڑی دیر میں سادھو نے بھیم‌سین کو سست کر دیا اور کہا کہ "جا میں تجھے چھوڑ دیتا ہوں اگر اپنی زندگی چاہتا ہے تو ابھی بھاگ جا" *

بھیم‌سین پریشان ہوکر سادھو کا مُنہ دیکھتا رہ‌گیا کچھ جواب نہ دے سکا - زمین پر پڑی ہوئی بیچاری کیشوری یہہ کیفیت دیکھ رہی تھی مگر ڈر کے مارے نہ تو اُس سے اُٹھا جاتا تھا اور نہ وہ چِلّا ہی سکتی تھی *

بھیم‌سین کو اِس طرح بے دم دیکھ کر ناھر سنگھ سے نہ رہا گیا وہ جھپٹ کر سادھو کے پاس آیا اور للکارکر

بولا—"اگر بہادري کا دعوي رکھتا هے تو اِدھر آ-
مین سمجھ گیا کہ تو سادھو نہین بلکہ مکار هے" *

سادھو صاحب ناھرسنگھ سے بھی اُلجھنے کو تیار
ھوگئے مگر ایسي نوبت نہ آئي کیونکہ اُسي وقت
تلاش کرتے ھوئے نقب کي راہ سے کُنور اِندرجیت سنگھ
اور تاراسنگھ بھي کھنڈھر مین آ پہونچے اور اُن کے
پیچھے پیچھے کنّري اورکملا بھي آ موجود ھوئین-کُنور
اِندرجیت سنگھ کو دیکتے ھي سادھو رام تو ھٹ گئے-
اور کھنڈھر کي دیوار پھاند کر نہ معلوم کہان چلے گئے
ناھرسنگھ نے ایک درخت کے پاس سے اپنے گرے ھوئے
نیزہ کو اُکھاڑ لیا اور اُسي سے اِندرجیت سنگھ کا
مُقابلہ کیا - تاراسنگھ نے اُچھل کر ایک لات بھیم سین
کو ایسي لگائي کہ وہ کسي طرح سنبھل نہ سکا فوراً
زمین پر لوٹ گیا - بھیم سین ایک لات کھاکر زمین
پر لوٹ جانے والا نہ تھا مگر سادھو کے ساتھ لڑکر رہ
بدحواس اور سست ھو رھا تھا اِس لئے تاراسنگھ
کي لات بھہال نہ سکا - تاراسنگھ نے بھیم سین کي
مُشکین باندھ لین اور اُسے ایک کنارے رکھ کر ناھر
سنگھ اور اِندرجیت کي لڑائي کا تماشہ دیکھنے لگا *

نصف گھنٹہ تک ناھرسنگھ اور اِندرجیت سنگھ
کي لڑائي ھوتي رھي - اِندرجیت سنگھ کي تلوار نے
ناھرسنگھ کے نیزہ کو دو ٹکڑے کر دیا اور ناھرسنگھ

کي ڈھال پر بیٹھہ کر کُنور اِندرجیت سنگھہ کي تلوار قبضہ سے الگ ھوگئي- تھوڑي دیر کے لئے دونو بہادر ٹھہر گئے - کُنور اِندرجیت سنگھہ کي بہادري دیکھہ کر ناھرسنگھہ بہت خوش ھوا اور بولا :—

ناھر – شاباش تمھارے ایسا بہادر میں نے آج تک نہیں دیکھا *

اِندر- دُنیا میں ایک سے ایک بڑھ کے پڑا ھوا ھے- تمھارے یا ھمارے ایسوں کي بات ھي کیا ھے *

ناھر – آپ کا کہنا بہت ٹھیک ھے - میرا عہد کیا ھے آپ جانتے ھیں ؟

اِندر- کہہ جائیے اگر نہیں جانتا ھوں تو اب معلوم ھو جائے گا *

ناھر – میں نے عہد کیا ھے کہ جو کوئي لڑ کر مُجھے جیتے گا میں اُس کي تابعداري قبول کروں گا *

اِندر – تمھارے ایسي بہادر کا یہہ عہد کرنا نامُناسب نہیں ھے پھر آئیے کشتي سے نپٹ لیا جاے *

ناھر- بہت اچھا آئیے *

دونو میں کُشتي ھونے لگي - تھوڑي ھي دیر میں کُنور اِندرجیت سنگھہ نے ناھرسنگھہ کو زمین پر دے مارا اور پوچھا—"کہو اب کیا قصد ھے ؟"

ناھر- میں تابعداري قبول کرتا ھوں *

اندرجیت سنگھہ اُس کے سینہ پر سے اُٹھہ کھڑے

ھوئے اور اِدھر اُدھر دیکھنے لگے - چارو طرف سناٹا تھا - کیشوری - کنّري یا کملا کا پتہ نہیں - بھیمسین اور اُس کے ساتھیوں کا (اگر کوئي وھان ھو) نام و نشان نہیں - یہان تک کہ اپنے عیار تاراسنگھہ کي صورت بھي اُنہیں دیکھائي نہ دي *

اِندر - چارو طرف سناٹا کیون ھوگیا ؟

ناھر - تعجب ھے ! اِس کے پہلے یہان کئي آدمي تھے نہ معلوم وے سب کہان چلے گئے *

اِندر - تم کون ھو اور تمہارے ساتھہ کون تھا ؟

ناھر - مین آپ کا تابعدار ھون - میرے ساتھہ شیودت سنگھہ کا لڑکا بھیمسین تھا اور اِس کے پہلے مین اُس کا نوکر تھا - اُمید ھے کہ آپ بھي اپنے نام سے مُجھے آگاہ کرین گے *

اِندر - میرا نام اِندرجیت سنگھہ ھے *

ناھر - ھان !

نام سنتے ھي ناھرسنگھہ پیرون پر گرپڑا اور بولا "مین اِیشور کا شکریہ ادا کرتا ھون کہ اُس نے مُجھے آپ کي تابعداري مین سونپا - اگر کسي اور کي تابعداري قبول کرني پڑتي تو بہت ھي تکلیف ھوتي" *

ناھرسنگھہ نے سچّے دل سے کُمار کي تابعداري قبول کي اور بہت دیر تک دونو بہادر چارو طرف گُھوم گُھوم کر لوگون کو ڈھونڈھتے رھے مگر کسي کا پتہ

نہ لگا - وہان ایک درخت کے نیچے بھیم سین دیکھائي دیا جس کے هاتھہ پیر کمند سے مستحکم بندھے هوئے تھے - بھیم سین نے پکار کر کہا—"کیون ناهرسنگھہ، کیا تم میري مدد نہ کروگے ؟"

ناهر - اب مین تمھارا تابعدار نہین هون *

اِندر - (بھیم سین سے) تمھین کس نے باندھا ؟

بھیم سین - مین پہچانتا تو نہین مگر اِس قدر کھہ سکتا هون کہ آپ کے ساتھي نے *

اِندر - اور وہ باباجي کہان چلے گئے ؟

بھیم - کیا معلوم *

اِتنے هي مین کھنڈھر کي دیوار پھاند کرتاراسنگھہ آتے هوئے دیکھائي دیے - اِندرجیت سنگھہ، گھبرائے هوئے اُن کي طرف بڑھے اور پوچھا—"تم کہان چلے گئے تھے ؟"

تارا - جس وقت هم لوگ یہان آئے تھے - ایک باباجي بھي موجود تھے مگر نہ معلوم وہ کہان چلے گئے مین ایک آدمي کي مُشکین باندھہ رها تھا کہ اُسي وقت (هاتھہ کا اِشارہ کرکے) اُس جھاڑي مین سے چھپے هوئے کئي آدمي باهر نکلے اور کیشوري کو زبردستي اُٹھاکر اُسي طرف لےچلے - اُن لوگون کو جاتے دیکھہ کنڑي اورکملا بھي اُسي طرف لپکین - مین نے یہہ سوچ کَر کہ کہین ایسا نہ هو کہ آپ کو لڑائي کے وقت دھوکھا دےکر یہہ آدمي پیچھے سے آپ پر وار کرے

فوراً اُس کي مُشکين باندهين اور پهر مين بهي اُسي طرف لپکا جدهر وے لوگ گئے تهے - وهان کونے مين ايک کُهلي هوئي کهڑکي نظر آئي - مين بهي يهه سوچ کر اُس کهڑکي کے باهر نکل گيا کہ بيشک اِسي راه سے وے لوگ نکل گئے هون گے *

اِندر - پهر کُچهه پتہ لگا ؟

تارا - کُچهه بهي نهين - نہ معلوم وے لوگ کدهر غايب هوگئے مين آپ کو لڑتے هوئے چهوڑ گيا تها اِس لئے فوراً واپس چلا آيا اب آپ گهر چلئے آپ کو پهونچا کر مين اُن لوگون کي تلاش مين نکلون گا (ناهرسنگهہ کي طرف اشاره کرکے) اِن سے کيا فيصلہ هوا ؟

اِندر - اِنهون نے ميري تابعداري قبول کرلي *

تارا - يهہ تو ٹهيک هے مگر دشمن کا.........

ناهر - آپ اِن سب باتون کو نہ سوچين ايشور چاهے گا تو آپ لوگ مُجهے بےايمان کبهي نہ پاوين گے *

تارا - اِيشور ايساهي کرے *

رات کي اندهيري بالکل جاتي رهي اچهي طرح سويرا هوگيا مُحلہ کے کئي آدمي اُس کهڑکي کے راه سے کهنڈهر مين چلے آئے اور اپنے راجہ کو وهان پا حيران هو چارو طرف ديکهنے لگے - کُنور اِندرجيت سنگهہ - تاراسنگهہ اور ناهرسنگهہ اپنے ساتهہ بهيمسين کو لئے هوئے محل مين پهونچے اور اِندرجيت سنگهہ

نے سب حال اپنے چھوٹے بھائی آنندسنگھہ سے کہا *
آج رات کی واردات نے دونو کُماروں کو زیادہ تردد میں ڈال دیا - کِنّری اور کیشوری کے اِس طرح ملکر غائب ہوجانے سے دونو ہی پہلے سے زیادہ اُداس ہوئے اور سوچنے لگے کہ اب کیا کرنا چاہئے *

تیسرا بیان

آدھی رات کا وقت ہے اور سناٹے کی ہوا چل رہی ہے - بِلور کی طرح خوبی پیدا کرنے والی چاندنی عاشق مزاجوں کو سدا ہی بھلی معلوم ہوتی ہے لیکن آج کی سردی نے اُنہیں بھی پست کردیا ہے - یہہ ہمت نہیں پڑتی کہ ذرا میدان میں نکلیں اور اِس چاندنی کی بہار لیں - گھر میں بیٹھے دروازہ کی طرف دیکھا کرنے اور سانسیں لینے سے ہوتا ہی کیا ہے مردانگی کوئی اور ہی چیز ہے عشق کسی دوسرے ہی شے کا نام ہے - تو بھی عشق کے مارے ہوئے معشوق کی ناگن سی زلفوں سے اپنے کو ڈسانا ہی جوان مردی سمجھتے ہیں - دلبر کی ترچھی نگاہوں سے اپنے کلیجے کو چلنی بنانے ہی میں بہادری مانتے ہیں - مگر وے لوگ جو سچّے بہادر ہیں گھر بیٹھہ "اُف!" کرنا پسند نہیں کرتے - وقت پڑنے پر تلوار ہی کو اپنا معشوق مانتے

هیں- دیکھئے اِس سردي اور ایسے خوفناک جگہہ میں ایک سچّے بہادر کو کسي درخت کي آڑ میں بیٹھہ جانا بھي بُرا معلوم ہوتا ہے *

اب رات پہر بھر سے بھي کم رہگئي ہے - ایک پہاڑي کے اوپر جس کي اونچائي بہت زیادہ نہیں تو اِتني کم بھي نہیں ہے کہ بغیر دم لئے ایک ہي دوڑ میں کوئي اوپر چڑھ جائے - ایک آدمي مُنہہ پر نقاب ڈالے کپڑے سے اپنے تمام بدن کو چھپائے اِدھر سے اُدھر اُدھر سے اِدھر ٹہل رہا ہے - چارو طرف سناٹا ہے کوئي اُسے پہچاننے والا یہاں موجود نہیں اِس خیال سے اُس نے نقاب اُلٹ دي اور کُچھہ دیر کے لئے کھڑے ہوکر میدان کي طرف دیکھنے لگا *

اِس پہاڑي کے بغل میں ایک دوسري پہاڑي ہے- جس کي جڑ اِس پہاڑي سے ملي ہوئي ہے - معلوم ہوتا ہے کہ ایک ہي پہاڑي کے دو ٹکڑے ہوگئے ہیں - بیچ میں ڈاکوؤں اور لوٹیروں کے آنے جانے کا کافي راستہ ہے جسے خوفناک درّہ کہنا بہت مُناسب معلوم ہوتا ہے اِس آدمي کي نگاہ گھڑي گھڑي اُس درّے ہي کي طرف دوڑتي اور سناٹا پاکر میدان کے طرف گھوم جاتي ہے- اِس سے معلوم ہوتا ہے کہ اُس کي آنکھیں کسي کو ڈھونڈھ رہي ہیں جس کے آنےکي اُسے اِس وقت پوري اُمید ہے *

ٹہلتے ٹہلتے اُسے بہت دیر ہوگئی - پورب طرف آسمان پر کُچھ کُچھ سفیدی پھیلنے لگی جسے دیکھہ وہ کُچھ گھبرا گیا اور دس قدم آگے بڑھ کر میدان کی طرف دیکھنے لگا - ساتھ ہی اِس کے چونکا اور آہستہ سے بول اُٹھا—"آ پہونچے" *

اُس آدمی نے آہستہ سے سیٹی بجائی - اِدھر اُدھر چٹانوں کی آڑ میں سے چھپے ہوئے دس بارہ آدمی نکل آئے جنہیں دیکھہ وہ حکومت کے طور پر بولا-"دیکھو وے لوگ آ پہونچے اب بہت جلد نیچے اُتر چلنا چاہئے" *

گُفتگو کے ڈھنگ سے معلوم ہوگیا کہ وہ آدمی جو بہت دیر سے پہاڑی کے اُوپر ٹہل رہا تھا - اِن سبھوں کا سردار ہے - اب اُس نے اپنے چہرے پر نقاب ڈال لی اور فوراً اپنے ساتھیوں کو لیکر پہاڑی کے نیچے اُتر آیا اور اُن لوگوں کا راستہ روک لیا. جنہیں آتے دیکھہ کر وہ چونکا تھا *

دو آدمی کپڑے میں لپیٹی ہوئی ایک نعش کو اُٹھائے اور چند آدمی اُسے چہار طرف سے گھیرے ہوئے اُسی درہ میں گُھسے - وے لوگ قدم بڑھائے جا رہے تھے خواب میں بھی یہہ گُمان نہ تھا کہ ہم لوگوں کے کام میں خلل ڈالنے والا اِس پہاڑ کے بیچ میں کوئی ملے گا *

جب نعش اُٹھائے ہوئے وے لوگ اُس درہ کے بیچ میں گُھسے بلکہ اُن لوگوں نے جب آدھا درہ طے کر لیا

تب یکایک چارو طرف سے چھپے ہوئے کئي آدمي اُن لوگون پر ٹوٹ پڑے اور ہر طرح سے اُنہین لاچار کردیا - وے لوگ کسي طرح اُس نعش کو نہ لیجا سکے تین چار آدمیون کے زخمي ہونے اور ایک کے مرجانے پر اُسي جگہہ اُس نعش کو چھوڑکراُن لوگون کو بھاگ جانا پڑا *

دُشمنون کے بھاگ جانے پر اُس سردار نے جو پہلے هي سے اُس پہاڑي پر موجود تھا اور جس کا ذکر هم کر آئے هین اپنے ساتھیون کو پکارکر کہا—"پیچھا کرنےکي کوئي ضرورت نہین هے همارا مطلب نکل گیا- مگر یہہ دیکھہ لینا چاهئے کہ یہہ کیشوري هے یا نہین"*

ایک نے اپنے بٹوے مین هے موم بتي نکال کر جلائي اور اُس نعش کے مُنہہ پر سے کپڑا هٹا کر دیکھا اور کہا - کیشوري هي تو هے -'سردار نے کیشوري کي نبض پر هاتھہ رکھا اور کہا :—

سردار - اُف ! اِسے زیادہ تیز بیہوشي دي گئي هے - دیکھو تم بھي دیکھہ لو *

ایک - (نبض دیکھہ کر) بیشک بہت زیادہ بیہوشي دي گئي هے- ایسي حالت مین اکثر جان نکل جاتي هے *

دوسرا - اِسے کُچھہ کم کرنا چاهئے *

سردار نے اپنے بٹوے مین سے ایک ڈبیا نکالي

اور کھول کر کیشوري کو سونگھانے کے بعد پھر نبض پر هاتھ رکھا اور کہا-"بس - اِس سے زیادہ بیہوشي کم کرنے سے یہہ هوش میں آجاے گي - چلو اُٹھاؤ - اب یہاں ٹھہرنا مُناسب نہیں هے"٭

کیشوري کو اُٹھاکر وے لوگ اُسي درّہ کي راہ گھومتے هوئے پہاڑي کے پار هوگئے اور نہ معلوم کس طرف سے چلے گئے اِن کے جانے کے بعد اُسي جگہہ سے (جہاں پر لڑائي هوئي تھي) چھپا هوا ایک آدمي نکلا اور چارو طرف دیکھنے لگا - جب وهاں کسي کو موجود نہ پایا تو آهستہ سے بول اُٹھا—

"همارا پہلے هي سے یہاں آ پہونچنا کیسا مُناسب هوا ! هم اُن لوگوں کوخوب پہچانتے هیں جو لڑ بھڑکر بیچاري کیشوري کو لے گئے خیر کیا مُضایقہ هے مُجھ سے بھاگ کر یے لوگ کہاں جائیں گے- میرے لئے تو دونو برابر هیں - وے لے جاتے تب بھي اُتني هي محنت کرني پڑتي اور یے لوگ لے گئے هیں تب بھي اُتني هي محنت کرني پڑے گي - خیر مرضي مولیٰ ازهمہ اولیٰ- باباجي کو اب تلاش کرنا چاهئے - اُنھونے بھي اِسي جگہہ ملنے کا وعدہ کیا هے ٭

اِتنا کہہ وہ آدمي چارو طرف گھومنے اور باباجي کو ڈھونڈھنے لگا-اِس وقت اُس آدمي کو اگر مادھوي دیکھتي تو فوراً پہچان لیتي کیونکہ یہہ وهي سادھو

هے جو رام شلا پہاڑي کے سامنے ٹيلے پر رهتا تھا - جس کے پاس مادهوي گئي تھي - يا جس نے بهيم سين کے هاتھ سے اُس وقت کيشوري کي جان بچائي تھي جب کھنڈهر کے بيچ ميں وه اُس کے سينه پر سوار هو خنجر اُس کے کليجے کے پار کيا هي چاهتا تھا *

صبح هوچکي تھي - بلکه پورب طرف سورج کي سرخي نے چوتھائي آسمان پر اپنا دخل جما ليا تھا - يه سادهو اِدهر اُدهر گھومتا پھرتا ايک جگهه اٹک گيا اور سوچنے لگا که کدهر جائيں ! کيا کريں ! اِتنے ميں سامنے سے اِسي کي صورت شکل کے ايک دوسرے باباجي آتے هوئے دکھائي ديے. ديکھتے هي يه اُن کي طرف بڑها اور بولا - "ميں بهت دير سے يهاں آپ کو تلاش کرتا تھا کيونکه اِسي جگهه ملنے کا آپ نے وعده کيا تھا" *

ابھي آئے هوئے باباجي نے کها — "ميں بھي وعده پورا کرنے کے لئے آ پهونچا (مسکراکر) بهت خاصے ! اگر اِس وقت کوئي ديکھے تو ضرور ديوانه هوجائے اور کهے که ايک هي رنگ ڈهنگ اور صورت شکل کے دو باباجي کهاں سے پيدا هوئے - اچھا اب همارے پيچھے پيچھے چلے آؤ" *

دونو باباجي نے ايک جانب کا راسته ليا اور ديکھتے ديکھتے نه معلوم کدهر غائب هوگئے اور کس غار ميں جا چھپے *

چوتھا بیان

کیشوري کي جب آنکھ کُھلي تو اُس نے اپنے کو ایک اچھي مسهري پر لیتے هوئے پایا - عمده کپڑون اور زیورون سے سجي هوئي کئی عورتین بهي اُسے دیکھائي دین - پهلے توکیشوري نے یهي سمجها که یهه سب اچھے امیرون اور سردارون کي لڑکیان هین مگر تهوڑي هي دیر بعد اُن کي بات چیت اور قاعدے سے معلوم هوگیا که لونڈیان هین - اپني بے بسي اور بدقسمتي پر روتي هوئي کیشوري کو بهي یهه جاننے کي بڑي خواهش هوئي که کس مهاراجه دهراج کے مکان مین مین آ پهنسي هون جس کی لونڈیان اِس شان و شوکت کي دیکھائي دیتي هین *

کیشوري کو هوش مین آتے دیکھه اُن مین کي دو تین لونڈیان نه معلوم کهان چلي گئین - مگرکیشوري نے سمجھه لیا که میرے هوش مین آنے کي کسي کو خبر کرنے گئي هین *

تعجب بهري نگاهون سے کیشوري چهار طرف دیکھنے لگي - واه واه کیا عمده کمره هے ! چاروطرف دیوارون پر میناکاري کا کام کیا هوا هے - چھت مین سنهري بیل اور بیچ بیچ مین جڑاؤ پهولون کو دیکھه کر عقل دنگ هوتي هے - نه معلوم اِس کي

تیاري مین کتنے روپیہ خرچ هوگئے هون گے - چهت سے لٹکتي هوئي بلوري هانڈیون کي پرئي مین مانک کے آویزے لٹک رهے هین - جڑاؤ تارون پر بیش قیمتي دیوارگیرین اپني بهار دیکها رهي هین - دروازون کي محرابون پر انگور کي بیلین اور اُن پر بیٹهي هوئي چهوٹي چهوٹي خوبصورت چڑیون کے بنانے مین کاریگر نے جو کُچهہ محنت کي هوگي اُس کا معلوم کرنا بهت مُشکل هے - اُن انگورون مین کهین پکے انگور کي جگهہ مانک اور کچّے کي جگهہ پنّا کام مین لایا گیا تها - علاوہ اِن سب باتون کے اُس مکان کي سجاوٹ کا حال اگر لکها جاے تو همارا اصل مطلب بالکل چهوٹ جاے اور مُختصر لکهاوٹ کے وعدے مین فرق پڑ جاے *

اِس مکان کو دیکهہ کیشوري دنگ هوگئي - اِس کي حالت کا لکهنا بهت هي مُشکل هے - جدهر اُس کي نگاہ جاتي اُدهر هي کي هو رهتي تهي - اُس مکان کي سجاوٹ کیشوري اچهي طرح دیکهنے بهي نہ پائي تهي کہ پہلے کي سي کئي لونڈیان وهان آ موجود هوئین اور بولین — "مہاراج کو ساتهہ لئے هوئے راني صاحبہ آتي هین" *

مہاراج کو ساتهہ لئے راني صاحبہ اُس کمرے مین آ پہونچین - بیچاري کیشوري کو کیا معلوم کہ

وے دونو کون هیں اور کہاں کے راجہ هیں ؟ توبھي
اِن دونو کي صورت شکل دیکھتے هي کیشوري رعب
میں آگئي - مہاراج کي عمر قریب پچاس سال کے
هوگي - لانباقد - گول چہرہ - آهو چشم - بلند پیشاني
چڑهي هوئي مُوچھیں - بہادري چہرے سے نمایاں تھي -
راني صاحبہ کي عمر بھي اندازاً پینتیس برس کے
هوگي پھر بھي اُس کے بدن کي سڈَولي اور خوبصورتي
نوجوان پري جمالون کي آنکھیں نیچي کرتي تھیں -
اُس کي بڑي بڑي رنگیلي آنکھون میں اب بھي وهي
بات تھي جو اُس کي جواني میں هوگي - اُس کے
جسم کي صفائي میں کسي طرح فرق نہیں آیا تھا -
اِس وقت دھاني پوشاک اُس کي خوبصورتي کو بڑها
رهي تھي جڑاؤ زیورون سے اُس کا بدن بھرا هوا تھا
مگر دیکھنے والا یہي کہے گا کہ اِسے زیورون کي کوئي
ضرورت نہیں - یہہ تو خود هي حُسن کے بوجھہ سے
دبي جاتي هے *

اِن دونو کے رعب نے کیشوري کو پلنگ پر پڑے
رهنے نہ دیا - وہ اُٹھہ کھڑي هوئي اور اُن کي طرف
دیکھنے لگي - راني صاحبہ چاهے کیسے هي خوبصورت
کیون نہ هون - اُنہیں اپني خوبصورتي کا خواہ کتنا
هي گھمنڈ کیون نہ هو مگر کیشوري کي صورت دیکھتے
هي وہ دنگ هوگئیں - ساري مشیخت هوا هوگئي -

اُس وقت کیشوري هرطرح سے سست اور اُداس تهي-
کسي طرح کی سجاوت اُس کے بدن پر نہ تهي-تو بهي
مهاراني کے دل نے گواهي دے دي کہ اِس سے بڑهہ کر
خوبصورت دُنیا میں کوئي بهي نہ هوگي - کیشوري
اُس کي خوبصورتي کے رعب میں آکر پلنگ کے نیچے
نهیں اُتري بلکہ اُس کي عزت کے لحاظ سے اور یہہ سوچ کر
کہ جب اِس مکان کي اِس قدر سجاوت هے تو اُس کے
خاص کمرہ کي کیا حالت هوگي اور وہ کتنے بڑے راج
اور دولت کي مالک هوگي *

راجہ اور راني دونو نے پیار کي نگاہ سے کیشوري
کي طرف دیکها اور راجہ نے آگے بڑهہ کر کیشوري کي
پیٹهہ پر هاتهہ پهیر کے کہا - " بیشک یہہ میري هي
پتوهو هونے کے لایق هے " *

اِس آخري جملہ نے کیشوري کے ساتهہ وہ کام کیا جو
نمک زخم کے ساتهہ - آگ پهوس کي جهونپڑي کے ساتهہ
تیر کلیجے کے ساتهہ - شراب دهرم کے ساتهہ - لالچ ایمان
کے ساتهہ اور بجلي گرکرتن و بدن کے ساتهہ کرتي هے *



پانچوان بیان

کُنور اِندرجیت سنگھہ - ناھرسنگھہ اور تاراسنگھہ کو ساتھہ لئے ھوے گھر آئے اور اپنے چھوٹے بھائي سے سب حال کہا - وے بھي سنکر بہت اوداس ھوئے اور سوچنے لگے کہ اب کیا کرنا چاھئے - دونو کُمار بڑے ھي تردد مین پڑے - اگر تاراسنگھہ کو پتہ لگانے کے لئے بھیجین تو گیا مین کوئي عیار نہ رہ جاے اور یہہ بات اگر اُن کے والد سنین تو بہت رنج ھون جس کا خیال اُنھین سب سے زیادہ تھا - دوپہر دن چڑھنے تک دونو بھائي بہت ھي تردد مین پڑے رھے - دوپہر بعد اُن کا تردد کُچھہ کم ھوا - جب بھیروسنگھہ - پنڈت بدري ناتھہ اور جگناتھہ جوتشي وھان آموجود ھوئے - اِن تینو کے پہونچنے سے دونو کُمار بہت خوش ھوئے اور سمجھے کہ اب ھمارا کام اٹکا نہ رھے گا *

کُنور اِندرجیت سنگھہ - بھیروسنگھہ - تاراسنگھہ - پنڈت بدري ناتھہ اور جوتشي جي یے سب باغ کي بارہ دري مین تخلیہ سمجھہ کر چلے گئے اور باتین کرنے لگے :—

آنند - لیجئے صاحب اب تو دُشمن لوگ یہان بھي بہت سے ھوگئے *

جوتشي - کوئي ھرج نہین *

اِندر - بھیروسنگھ ! پھلے تم اپنا حال کھو یہان سے جانے کے بعد کیا ھوا ؟

بھیرو - مجھے تو راستے ھي میں معلوم ھوگیا تھا کہ کیشوري وھان نھیں ھے *

اِندر - یہہ حال مُجھے بھي معلوم ھوا تھا *

بھیرو - ٹھیک ھے وہ آدمي آپ کے پاس بھي آیا ھوگا جس نے مجھے خبردی تھي *

اِندر - خیر تب کیا ھوا ؟

بھیرو - پھر بھي میں وھان چلا گیا (بدري ناتھ اور جوتشي جي کي طرف اِشارہ کرکے) اور اِن لوگون کے ساتھ ملکر کام کرنے لگا - یے لوگ دوسو بہادرون کے ساتھ وھان پھلےھي سے موجود تھے - آخر یہہ ھوا کہ دیوان اگنيدت اور دوتین اُس کے ساتھي گرفتار کرکے چُنار بھیج دیے گئے - مادھوي کا پتہ نھیں کہ وہ کھان گئي - وھان کي رعایا سب اگنيدت سے رنج تھي اِس لئے راجگیر اپنے قبضہ میں کرلینا ھم لوگون کو بہت ھي آسان ھوا - اب اُنھین دوسو آدمیون کے ساتھ پنالال کو وھان چھوڑ آیا ھون *

بدري - آپ یہان کا حال تو کھئے - سنا ھے یہان بڑے بڑے بیڈھب معاملے ھوگئے ھین *

اِندر - یہان کا حال تو بھیروسنگھ کي زباني آپ نے سنا ھي ھوگا اِس کے بعد آج رات کو ایک عجیب

بات ھوگئي ھے *

تاراسنگھ نے رات کا کُل حال اُن لوگون سے کہا جسے سن وے لوگ بہت ھي تردد مین پڑ گئے *

اِن لوگون کي گُفتگو ھوھي رھي تھي کہ ایک چوبدار نے آکر عرض کیا کہ اکھنڈناتھ باباجي باھر کھڑے ھین یہان آیا چاھتے ھین - اکھنڈناتھ کا نام سن یےلوگ سوچنے لگے کہ کون ھین اورکہان سے آئے ھین ! آخر اندرجیت سنگھ نے اُنھین اپنے پاس بُلایا اور صورت دیکھتے ھي پہچان لیا *

ناظرین ! یہہ اکھنڈ ناتھ باباجي وھي ھین جو رام شلا پہاڑي کے سامنے پھلگو کے بیچ بھیانک ٹیلے پر رھتے تھے - جن کے پاس مادھوي جاتي تھي - جنہون نے اُس وقت کیشوري کي جان بچائي تھي جب کھنڈھر مین اُس کے اوپر سوار ھوکر بھیم سین خنجر اُس کے کلیجے کے پار کیا ھي چاھتا تھا اور جس کا حال اوپر کے تیسرے بیان مین ھم لکھ آئے ھین - باباجي کو تاراسنگھ بھي پہچانتے تھے کیونکہ کلھ رات کو یہہ بھي اِندرجیت سنگھ کے ساتھ ھي تھے *

اِندرجیت سنگھ نے اُٹھ کر باباجي کو ڈنڈوت کي اِن کو اُٹھتے دیکھ اور سب لوگ بھي اُٹھ کھڑے ھوئے کُمار نے اپنے پاس باباجي کو بیٹھایا اور عیارون کي طرف دیکھ کر کہا — "اِنھین کا حال مین کہہ چُکا ھون -

اِنہیں نے اُس کھنڈھر میں کیشوري کي جان بچائي تھي'' *

بابا - جان بچانے والا تو ایشور ھے میں کیا کرسکتا ھون یہہ تو کہئے اُس معاملے کے بعد کي بھي آپ کو کُچھہ خبر ھے کہ کیا ھوا ؟

اِندر - کُچھہ بھي نہیں - ھم لوگ اِسي سوچ میں پڑے ھیں *

بابا - اچھا ھم سے سنئے - دو عورتیں اور جو اُس مکان میں تھیں اُنکا حال تو مُجھے معلوم نہیں کہ کیشوري کي تلاش میں کہان گئیں مگر کشوري کا حال میں خوب جانتا ھون *

باباجي کي باتون نے سبھون کا دل اپني طرف کھینچ لیا اور سب لوگ مُخاطب ھوکر اُن کي باتیں سننے لگے - باباجي نے یون کہنا شروع کیا :—

'' ناھرسنگھہ سے جب کُمار لڑ رھے تھے اُس وقت بھیمسین کے ساتھیون کو جو اُسي جگہہ چھپے ھوئے تھے - موقع ملا اور وے لوگ کیشوري کو لیکر شیودت گڈھ کي طرف بھاگے مگر لیجا نہ سکے کیونکہ راستہ ھي میں رھتاس گڈھ† کے راجہ کے عیار لوگ چھپے ھوئے تھے

† رھتاس گڈہ بہار کے علاقہ میں مشہور مقام ھے - یہ ایک قلعہ پہاڑ کے اوپر ھے - اُس زمانہ میں قلعہ کي لمبائی چوڑائي لگ بھگ دس کوس کے ھوگي - بڑے بڑے راجہ لوگ بھي اِس کے فتح کرنے کا حوصلہ نہیں کرسکتے تھے - آج کل وہ عمارت بالکل ٹوٹ پھوٹ گئي ھے تو بھي دیکھنے ھي کے لائق ھے *

اُن لوگون نے لڑ بھڑ کر کیشوری کو چھین لیا اور رھتاس گدھ لیگئے - کیشوری کی خوبصورتی کا حال سنکر رھتاس گدھ کے راجہ نے ارادہ کرلیا تھا کہ اپنے لڑکے کے ساتھہ اُس کی شادی کرے گا اور بہت دن سے اُس کے عیار لوگ کیشوری کی دُھن مین لگے ھوئے تھے اب موقع پاکر وے لوگ اپنا کام کرگئے - اگر آپ لوگ جلد اُس کے چھوڑانے کی فکر نہ کرینگے تو کیشوری کے بچنے کی اُمید جاتی رھےگی - لڑ بھڑ کر رھتاس گدھ کے قلعہ کا فتح کرنا بہت ھی مُشکل ھے - چاھے فوج اور دولت میں آپ لوگ بڑھ کر کیون نہ ھون مگر پہاڑ کے اُوپر اُس عالیشان قلعہ کے اندر گھسنا بہت ھی دُشوار ھے - جو ھو آپ لوگ ھمت نہ ھارین - کیشوری کا خیال چاھے نہ بھی ھو مگر یہہ سوچ کر کہ آپ کے سامنے یہہ مُستحکم قلعہ آپ ھی کے لایق ھے ضرور ھمت کرنا چاھئے - ایشور آپ کو فتح دےگا - جہان تک ممکن ھوگا مین بھی آپ کی مدد کرونگا" *

باباجی کے زبانی کیفیت سنکر کُنور اندرجیت سنگھہ بہت خوش ھوئے ایک تو کیشوری کے پتہ لگنے کی خوشی - دوسرے رھتاس گدھ کے راجہ سے بڑی بھاری لڑائی لڑکر جوانی کا حوصلہ نکالنے اور مشھور قلعہ پر اپنا دخل جمانے کی خوشی سے وے خوش ھوگئے اور جوش بھری آواز مین باباجی سے بولے :—

اِندر - بڑے بڑے بہادروں کي روحيں بہشت بریں سے جہانک کر دیکھیں گي کہ رہتاس گڈھ کي لڑائي کیسي ہوتي ہے اور کس طرح ہم لوگ اُس قلعہ کو فتح کرتے ہیں - رہتاس گڈھ کا حال ہم بخوبي جانتے ہیں مگر بغیر کوئي سبب ہاتھ آئے قصد نہیں کرسکتے تھے *

بابا - اچھا ایک لوٹا پاني منگوائیے *

فوراً پاني آیا - باباجي نے اپني داڑھي نوچ کر پھینک دي اور مُنہ دھو ڈالا - اب تو سبھوں نے پہچان لیا کہ یہہ دیبي سنگھہ ہیں *

ناظرین ! رام شلا پہاڑي کے سامنے بھیانک ٹیلے پر رہنے والے باباجي سے دیبي سنگھہ کا ملنا آپ بھولے نہ ہونگے - یہہ بھي یاد ہوگا کہ دیبي سنگھہ سے باباجي نے کہا تھا کہ "کلھہ اِس جگہہ کو ہم چھوڑ دینگے" بس باباجي کے جانے کے بعد دیبي سنگھہ ہي اُن کي صورت سے اُس گدي پر جا بیٹھے اور جو کچھہ کام کیا آپ جانتے ہي ہیں - اُس دن باباجي کي صورت میں دیبي سنگھہ ہي تھے جس دن مادھوي نے مل کر کہا تھا کہ ہماري مدد کے لئے بھیمسین آگیا ہے - اصلي باباجي بھي اُس پہاڑي پر دیبي سنگھہ سے مل چُکے ہیں جہاں ہم نے لکھا ہے کہ ایک ہي صورت کے دو باباجي اِکٹھے ہوئے ہیں اور اُنھیں باباجي کي زباني رہتاس گڈھ کا معاملہ دیبي سنگھہ نے سنا تھا *

دیبي سنگھ نے اپنا بالکل حال دونو کُماروں سے کہا اور آخر مین بولے کہ اب رهتاس گدھ پر هم لوگ ضرور چڑھائي کرینگے *

اِندر - بہت اچھي بات هے هم لوگون کا حوصلہ جبھي دیکھائي دےگا - هان یہہ تو کہئے کہ ناهر سنگھ سے کیسا برتاؤ کیا جاے ؟

دیبي - کون ناهر سنگھ ؟

اِندر - اُس کھنڈهر مین جو مُجھ سے لڑا تھا - بڑاهي بہادر هے - اُس نے عہد کیا تھا کہ جو مجھ سے جیتیگا مین اُس کا تابعدار هوجاؤنگا - اب اُس نے بھیم سین کا ساتھ چھوڑدیا اور هم لوگون کے ساتھ رهنے کو تیار هے *

دیبي - ایسے بہادر پر ضرور مہرباني کرني چاهئے مگر آج هم اُسے آزماوینگے - آپ اُس کے لئے ایک مکان دےدین اور هر طرح کے آرام کا بندوبست کردین *

اِندر - بہت اچھا *

کُنور اِندرجیت سنگھ نے اُسي وقت ناهر سنگھ کو اپنے پاس بُلوایا اور بہت مہرباني کے ساتھ پیش آئے - ایک مکان دیکر اپنے سپہ سالاري کا اُسے خطاب فرمایا اور بھیم سین کو قید مین رکھنے کا حکم دےدیا *

اپنے اوپر کُمار کي اِس قدر مہرباني دیکھکر ناهر

سنگھہ بہت خوش ہوا اور سلام کرکے اپنے ٹھیکانے چلا گیا اور سپہہ سالاري کے کام کو ایمانداري کے ساتھہ پورا کرنے کي کوشش کرنے لگا *

آدھي رات گذر چکي ھے - چہار طرف سناٹے کا عالم ھے گلیون اور سڑکون پر چوکیدارون کے "جاگتے رھیو ھوشیار رھیو" پکارنے کي آواز آرھي ھے - ناھر سنگھہ اپنے مکان مین پلنگ پر لیٹا ھوا کوئي کتاب دیکھہ رھا ھے اور سرھانے شمع روشن ھے *

ناھر سنگھہ کے ھاتھہ مین کوئي مذھبي کتاب نہین ھے - اُس کے ھاتھہ مین تصویرون کا ایک مرقع ھے جس کے ورقون کو وہ آھستہ آھستہ اُلٹتا ھے اور ایک ایک تصویر کو عرصہ تک بہت غور سے دیکھتا ھے - اُن تصویرون مین بڑے بڑے راجاؤن اور بہادرون کي مشہور لڑائیون کا نقشہ دیکھایا ھے اور پہلوانون کي بہادري اور دلاورون کي دلاوري کا خاکا اُترا ھوا ھے جسے دیکھہ دیکھہ بہادر ناھر سنگھہ کي رگین جوش مارتي ھین اور وہ چاھتا ھے کہ ایسے لڑائیون مین ھمین بھي کبھي حوصلہ نکالنے کا موقع ملے *

تصویرین دیکھتے دیکھتے بہت دیر ھوگئي - ناھر سنگھہ کي نیند بھري آنکھین بھي بند ھونے لگین - آخر اُس نے کتاب بند کرکے ایک طرف رکھہ دي اور تھوڑي ھي دیر مین غافل سوگیا *

اِس مکان کے کسي کونے میں ایک آدمي نہ معلوم کب کا چھپا ھوا تھا جو ناھرسنگھ کو سوتا جان اُس کمرے میں چلا آیا اور پلنگ کے پاس کھڑا ھو اُسے غور سے دیکھنے لگا - اِس آدمي کو ھم نہیں پہچانتے کیونکہ مُنھ پر نقاب ڈالے ھوئے ھے - تھوڑي دیر بعد اپنے جیب سے اُس نے ایک پڑیا نکالي اور چُٹکي بُکنی کي ناھرسنگھ کے ناک کے پاس لےگیا - سانس کے ساتھ سفوف دماغ میں پہونچتےھي وہ ایک چھینک مارکر بیہوش ھوگیا *

اُس آدمي نے اپنے کمر سے ایک رسي کھولي اور ناھرسنگھ کے ھاتھ پیر خوب مظبوط باندھ کر اُسے ھوشیار کیا اور تلوار کھینچ مُنھ پر سے نقاب ھٹا سامنے کھڑا ھوگیا - ھوش میں آتے ھي ناھرسنگھ نے اپنے کو بےبس اور ھاتھ میں ننگي تلوار لئے مہاراج شیودت کو سامنے موجود پایا *

شیودت - کیوں ناھرسنگھ! ایک نازک وقت میں ھمارے لڑکے کا ساتھ چھوڑ دینا اور اُسے دُشمنوں کے ھاتھ میں پھنسا دینا کیا تمہیں مُناسب تھا؟

ناھر - جبتک بہادر اِندرجیت سنگھ نے مُجھ پر فتح نہیں پائي تب تک میں برابر تمہارے لڑکے کا ساتھي رھا - جب کُمار نے مُجھے جیت لیا تو اپنے قول کے مُطابق اُن کي تابعداري قبول کرلي - میرے

قول کو تو تم بھي جانتے تھے *

شیودت - جو کُچھ تمنے کہا اُس کي سزا دینے کے لئے اِس وقت مین موجود ہون *

ناہر - خیر اِیشور کي مرضي *

شیودت - اب بھي اگر تم ہمارا ساتھ دینا منظور کرو تو چھوڑ دیتا ہون *

ناہر - یہ نہین ہوسکتا - ایسے بہادر کا ساتھ چھوڑ تمہارے ایسے بے اِیمان کا ساتھ کرنا مجھے منظور نہین *

شیودت - (ڈپٹ کر اور تلوار اُٹھاکر) کیا تمہین اپني جان دینا منظور ہے ؟

ناہر - خوشي سے منظور ہے مگر مالک کا ساتھ چھوڑنا قبول نہین ہے *

شیودت - دیکھو مین پھر تمہین سمجھاتا ہون - سوچو اور میرا ساتھ دو *

ناہر - بس - زیادہ گفتگو کرنے کي کوئي ضرورت نہین جو کُچھ تم کرسکو کرلو - مین ایسي باتین نہین سنا چاہتا *

شیودت نے بہت کُچھ سمجھایا اور ڈرایا دھمکایا مگر بہادر ناہرسنگھ کي نیت نہ بدلي - آخر ناچار ہوکر شیودت نے اپنے ہاتھ سے تلوار دور پھینک دي اور ناہرسنگھ کي پیٹھ ٹھونک کر بولا :—

"شاباش بہادر! تمہارے ایسے جوان مردون کا دل اگر ایسا نہ ہوگا تو کس کا ہوگا؟ مین شیودت نہین ہون - کُمار کا عیار دیبی سنگھ ہون تمہین آزمانے کے لئے آیا تھا" *

اِتنا کہہ ناھر سنگھ کی مُشکین کھولدیں اور وھان سے فوراً چلے گئے - دیبی سنگھ نے یہہ حال دونو کُماروں سے کہہ کر ناھر سنگھ کی تعریف کی مگر بہادر ناھر سنگھ نے اپنی زندگی بھر اِس آزمایش کا حال کسی سے نہ کہا *

دوسرے دن دیبی سنگھ چُنار چلے گئے اور کہہ گئے کہ رھتاس گڈھ کی لڑائی کا بندوبست کرکے مین بہت جلد آؤن گا *

یہہ جان کر کہ کیشوری کو رھتاس گڈھ والے لیگئے ھین کُنور اِندر جیت سنگھ کی بیچینی حد سے زیادہ بڑھ گئی دم بھر کے لئے بھی آرام کرنا مُشکل ہوگیا - دوھی پہر مین صورت بدل گئی - کسی کا بُلانا یا کُچھ پوچھنا اُنہین زہر معلو ہونے لگا - اِن کی ایسی حالت دیکھ بھیرو سنگھ سے نہ رھا گیا - اکیلے مین بیٹھ اُنہین سمجھانے لگے *

اِندر - تمہارے سمجھانے سے میری حالت کسی طرح بدل نہین سکتی اور کیشوری کے جان کا خطرہ جو مجھے لگا ہوا ھے کسی طرح کم نہین ہوسکتا *

بھیرو - کیشوري کو اگر شیودت گڈھ والے لیجاتے
تو بیشک اُس کے جان کا خطرہ تھا - کیونکہ شیودت
رنج کے مارے بغیر اُس کي جان لئے نہ رہتا - اب تو
وہ رہتاس گڈھ کے راجہ کے قبضہ میں ھے اور وہ اپنے لڑکے
سے اُس کي شادي کیا چاھتا ھے - ایسي حالت میں
کیشوري کا جاني دُشمن وہ کیونکر ھوسکے گا *

اِندر - اگر زبردستي کیشوري کي شادي کردي گئي
تب کیا ھوگا ؟

بھیرو ھان - اگر ایسا ھو تو ضرور رنج ھوگا - خیر
آپ فکر نہ کیجیے اِیشور چاھے تو پانچ ھی سات دن
میں میں بکھیڑہ طے کردیتا ھون *

اِندر - کیا کیشوري کو وھان سے لے آؤگے ؟

بھیرو - رہتاس گڈھ کے قلعہ میں گھس کر کیشوري
کا نکال لانا دو تین دن کا کام نہین ھے - اِس کے علاوہ
کیا رہتاس گڈھ کا قلعہ عیارون سے خالي ھوگا ؟

اِندر - پھر تم پانچ سات دن میں کیا کروگے ؟

بھیرو - کوئي کام ایسا ضرور کرون گا جس سے
کیشوري کي شادي رُک جائیگي *

اِندر - وہ کیا ؟

بھیرو - جس طرح بنے گا وھان کے راج کُمار کلیان
سنگھہ کو پکڑ لاؤن گا - جب ھم لوگون کا فیصلہ ھوجائے گا
تب چھوڑ دون گا *

اِندر - ھان اگر ایسا کرو تو کیا بات ھے *

بھیرو - آپ فکر نہ کیجے میں ابھي یہان سے روانہ ھوتا ھون مگر آپ کسي سے میرے جانے کا حال نہ کھئیے گا *

اِندر - کیا اکیلے جاؤگے ؟

بھیرو - جي ھان *

اِندر - کھین پھنس جاؤ تو مین تمھاري راہ دیکھتا رہ جاؤن کوئي خبر دینے والا بھي نھین *

بھیرو - ایسي اُمید نہ رکھئے *

کنور اِندرجیت سنگھہ سے وعدہ کرکے بھیروسنگھہ رھتاس گڈھہ کي طرف روانہ ھوئے - بھیروسنگھہ کا اکیلے رھتاس گڈھ جانا اِندرجیت سنگھہ کو نہ بھایا اُس وقت تو بھیروسنگھہ کي ضد سے چُپ ھورھے تھے مگر اُن کے جانے کے بعد کُمار نے سب حال پنڈت بدري ناتھہ سے کھہکر دوست کي مدد کے لئے جانے کا حکم دیا - حکم پاتے ھي عیاري کے سامان سے لیس ھو پنڈت بدري ناتھہ بھي رھتاس گڈھ روانہ ھوئے اور راستہ مین بھیروسنگھہ سے جا ملے *

دو روز چل کر یہہ دونو آدمي رھتاس گڈھ † پھونچے

† راجہ شیوپرشاد ستارۂ ھند نے اپني کتاب جام جہان نما مین لکھا ھے کہ" آرے سے قریب پچھتر میل کے دکھن پچھم کو جُھکتا ھوا ھزار فٹ اُونچے پھاڑ کے اُوپر ایک بڑا مضبوط قلعہ "رھتاس گڈہ"

ور پہاڑ کے اوپر چڑھ قلعہ میں داخل ہوئے - یہہ بہت
ڑا قلعہ پہاڑ پر نہایت خوبي کا بنا ہوا تھا اِسي کے
ندر شہر بسا ہوا تھا جو بڑے بڑے سوداگرون
مہاجنون - بیوپاریون اور جوہریون کے کاروبار سے
اپني چہک دمک دکھا رہا تھا - اِس شہر کي خوبي
اور سجاوٹ کا حال اِس جگہہ لکھنے کي کوئي ضرورت
نہین معلوم ہوتي اور نہ اِتنا وقت ہے - وہان موقع
موقع پر دوچار مرتبہ پڑھکر اِس کي خوبي کا اندازہ
ناظرین معلوم کرلیینگے - اُس قلعہ کے اندر ایک قلعہ
اور تھا جس مین مہاراج اور اُن کے متعلقین رہاکرتے
تھے اور لوگون مین وہ محل کے نام سے مشہور تھا *
اِس پہاڑ پر چھوٹے چھوٹے جھرنے اور تالاب بہت

جس کا اصل نام "رہتاشم" ہے دس میل مربع کي وسعت مین
سون ندي کے بائین کنارے پر اُجاڑ پڑا ہوا ہے اُس مین جانے کے
لئے ایک ہي راستہ دو کوس کي چڑھائي کا تنگ سا بنا ہے
باقي سب طرف وہ پہاڑ جنگل اور ندیون سے ایسا گھرا ہوا ہے کہ
کیسي طرح سے وہان آدمي کا گذر نہین ہوسکتا - اُس قلعہ کے اندر
دو مندر اگلے زمانہ کے ابھي تک موجود ہین باقي سب عمارتین
محل باغ اور تالاب وغیرہ جن کا اب صرف نشان باقي رہگیا ہے -
مسلمان بادشاہون کے بنائے ہوئے ہین" *
(مصنف) مگر اکبر کے زمانہ مین جو "بہار" کا حال لکھا
گیا ہے اُس سے معلوم ہوتا ہے کہ یہہ مقام مسلماني عملداري کے
پہلے کا بنا ہوا ہے *

ھین - اُوپر جانے کے لئے صرف ایک ھي راہ ھے وہ بھي بہت تنگ - اُس کے چہار طرف گنجھان جنگل اِس طرح کا ھے کہ زرا بھي آدمي چوکا اور راہ بھول کر کئي دن تک بھٹکنے کي نوبت آئي - دُشمنون کا اِس پہاڑ پر چڑھنا بہت مُشکل ھے اور وہ تنگ راستہ بھي اِس لایق نہین کہ پانچ سات آدمي برابر سے چڑھ سکین - شکل بدلے ھوئے ھمارے دونو عیار رھتاس گڈھ پہونچے اور وھان کي حالت دیکھہ کر سمجھہ گئے کہ اِس قلعہ کے فتح کرنے مین بہت مُشکل پڑے گي *

بھیروسنگھہ اور پنڈت بدري ناتھہ متّھریا چوبے بنے ھوئے رھتاس گڈھ مین گھومنے اور ایک ایک چیز کو اچھي طرح دیکھنے لگے - دوپہر کے وقت ایک شوالے پر پہونچے جو بہت ھي خوبصورت اور بڑا بنا ھوا تھا سبھا منڈپ اِتنا بڑا تھا کہ سو ڈیڑھ سو آدمي اچھي طرح اُس مین بیٹھہ سکتے تھے - اُس کے چارو طرف خلاصہ صحن تھا جس پر کئي برھمن اور پوجاري بیٹھہ دھوپ سینک رھے تھے - اُنھین لوگون کے پاس جاکر ھمارے دونو عیار کھڑے ھوگئے اور گرج کر بولے "جے جمنا میا کي" *

پوجاریون نے ھمارے دونو چوبون کو خاطرداري سے بیٹھایا اور بات چیت کرنے لگے *

ایک پوجاري - کہئے چوبے جي کب آنا ھوا ؟

بدري - بس ابهي تو چلے هي آتے هيں مهاراج !
پهاڙ پر چڑهتے چڑهتے تهک گئے گلا خشک هوگيا کرپا
کرکے سل بٹا دو تو بهنگ چهنے اور دل ٹهکانے هو *
پوجاري - ليجے سل بٹا ليجے - بهنگ ليجے
مصالحه ليجے - چيني ليجے خوب بهنگ چها نئے *
بهيرو - بهنگ مصالحه تو همارے پاس هے آپ
برهمنون کا کيون نقصان کرين *
پوجاري - نهين نهين همارا کچهه نهين هے يهان
سب چيز مهاراج کے حکم سے موجود رهتي هے - برهمن
پرديسي جوکوئي آوے سبهون کو دينے کا حکم هے *
بدري - واه واه ! تب کيا بات هے ! لائيے مهاراج
کي جے جے کار مناوين *
پوجاري نے اُن دونو کو سب سامان ديا اِن دونو
نے بهنگ بنائي آپ بهي پي اور پوجاريون کو بهي
پلائي - دونو عيارون نے بات چيت اور مسخرے پن
سے وهان کے پوجاريون کو اپنے بس مين کرليا - بڑے
پوجاري جي بہت خوش هوئے اور بولے "چوبے جي مهاراج !
بڑے قسمت سے آپ لوگون کے درشن هوئے هين آپ
لوگ دوچار روز يهان ضرور رهين اِسي جگهه آپ کو
مهاراج کمار سے بهي ملاوين گے اور آپ لوگون کو بہت
کچهه دلواوين گے - همارے مهاراج کمار بہت هي
هنس مکهه - نيک اور عقلمند هين - آپ اُنهين

دیکھہ بہت خوش ہونگے *"

بدری - بہت خوب مہاراج - جب آپ لوگوں کی اِتنی مہربانی ہے تو ہم ضرور رہینگے اور آپ کے مہاراج کُمار سے بھی ملینگے - وے یہاں کب آتے ہیں ؟

پوجاری - صبح اور شام دونو وقت یہاں آتے ہیں اور اِسی مندر میں سندھیا پوجا کرتے ہیں *

بھیرو - تب تو آج بھی اُن کے درشن ہونگے ؟

پوجاری - ضرور *

یہہ مندر قلعہ کے دیوار کے پاس ہی تھا - پیچھے کی طرف ایک چھوٹی سی لوھے کی کھڑکی تھی جس راہ سے لوگ قلعہ کے باھر گنجان جنگل میں جاسکتے تھے - پوجاری کے حکم سے بھنگ پینے کے بعد دونو عیار اُسی راہ سے جنگل میں گئے اور حاجت ضروری سے فارغ ہوکر لوٹ آئے - پوجاری لوگ بھی اُسی راہ سے جنگل میں حاجت ضروری سے فارغ ہونے گئے *

شام کے وقت مہاراج کُمار بھی وہاں آئے اور مندر کے اندر دروازہ بند کرکے گھنٹے بھر سے زیادہ دیر تک سندھیا پوجا کرتے رہے اُس وقت صرف ایک بڑا پوجاری اُس مندر میں تب تک موجود رہا جبتک مہاراج کُمار پوجا پاتھہ کرتے رہے - دونو عیاروں نے بھی مہاراج کُمار کو اچھی طرح دیکھا - پوجاری جی کو کہہ دیا تھا کہ آج مہاراج کُمار کو یہہ نہ کہنا کہ یہاں

دو چوبے آئے ھیں - کلھہ شام کو ھم لوگوں کا سامنا کرانا *

دونو عیاروں نے رات بھر اُس مندر میں گذارا کیا - اپنے مسخرے پن سے پوجاري لوگوں کو بہت ھي خوش کیا - ساتھہ ھي اِس کے اُنھیں اِس بات کا یقین دلوایا کہ اِس پہاڑ کے نیچے ایک بڑے مہاتما آے ھوئے ھیں آپ کو اُن سے ضرور ملاوینگے - ھم لوگوں پر اُن کي بہت ھي مہربانی رھتي ھے *

صبح اُتھہ کر اِن دونو نے پھر بھنگ گھوٹ کر پي اور سبھوں کو پلانے کے بعد اُسي کھڑکي کي راہ میدان گئے - دونو عیار تو اپنے دُھن میں تھے اور مہاراج کُمار کو یہاں سے اُڑانے کي فکر سوچ رھے تھے - اُسي کھڑکي کي راہ سے نکل جانے کا اُنھوں نے موقع تجویز کیا تھا اِس لئے میدان جاتے وقت اِس جنگل کو دونو آدمي اچھي طرح دیکھنے لگے کہ اِدھر سے سیدھي سڑک پر نکل جانے کا کیونکر ھم لوگوں کو موقع مل سکتا ھے - اِس کام میں اُنھوں نے دن بھر گُذار دیا اور راستہ سمجھہ کر شام ھوتے ھوتے مندر میں لوٹ آئے *

پوجاري - کہئے چوبے جي مہاراج ! آپ لوگ کہاں چلے گئے تھے ؟

بدري - اجي مہاراج کُچھہ نہ پوچھئے - ذرا آگے کیا بڑھہ گئے بس جہنم میں مل گئے - ایسا راستہ بھولے کہ بس ھمارا ھي جي جانتا ھے *

بھیرو - اِیشور کي کرپا سے اِس وقت لوٹ آئے نہین تو کوئي اُمید یہان پہونچنے کي نہ تھي *

پوجاري - رام رام - یہہ جنگل بڑاھي بھیانک ھے - کئي دفعہ تو ھم لوگ اِس مین بھول گئے ھین اور دو دو دن تک بھٹکتے رہ گئے ھین - آپ بیچارے تونئے ٹہرے - آئیے بیٹھئے کُچھہ ناشتہ کیجئے *

بھیرو - اجي کہان کا کھانا کیسا پینا - ھوش تو ٹھیکانے ھي نہین ھے - بس بھنگ پي کر خوب سووین گے - گھومتے گھومتے ایسا تھکے کہ تمام بدن چور چور ھوگیا - کرپاندھان ! آج بھي ھم لوگون کي اِطلاع کُمار سے نہ کیجے گا - ھم لوگ ملنے کے لایق نہین ھین - اِس وقت تو خوب گھري چھنے گي *

پوجاري - خیر ایساھي سہي (ھنس کر) آئیے بیٹھئے تو *

دونو عیارون نے بھنگ پي اور لوگون کو پلائي - کُچھہ دیر آرام کرنے کے بعد بازار مین گھومنے پھرنے کے لئے گئے اور اچھي طرح دیکھہ بھال کر لوٹ آئے - سوتے وقت پھر اُسي مہاتما کا ذکر پوجاري سے کرنے لگے جن سے ملانے کا وعدہ کرچُکے تھے - یہان تک کہ پوجاري جي اُن سے ملانے کے لئے جلدي کرنے لگے اور بولے "یہہ تو کہئے کلہہ آپ اُن کے درشن کراوین گے یا نہین ؟"

بدري - ضرور - بس کُمار یہان سے سندھیا پوجا

کرکے لوٹ جائیں تو چلے چلئے - مگر اکیلے آپ هي چلتے نهین تو مہاتما بہت بگڑینگے کہ اِتنے آدمیون کو کیون لے آئے - وہ جلدي کسي سے ملنے والے نهین هین *

پوجاري - همین کیا غرض پڑي هے جو کسي کو ساتھ لے جائین اکیلے آپ کے ساتھ چلینگے *

بهیرو - بس تبهي تو ٹهیک هے *

دوسرے دن جب مہاراج کُمار سندهیا پوجا کرکے لوٹ گئے تو بدري ناتھ اور بهیرو سنگھ پوجاری جي کو ساتھ لے وهان سے روانہ هوئے اور پہاڑ کے نیچے اُترنے کے بعد بولے "بس اب آپ یہان بوٹي چهان لین تب آگے چلین اِسي لئے بٹّہ لیتا آیا هون *"

پوجاري - کیا هرج هے بوٹي چهان لیجے *

بدري - آپ کے حصہ کي بهي بناؤن تو !

پوجاري - اِس دوپہر کے وقت کیا بوٹي پلائیے گا - همین تو اِتني عادت نہ تهي آپ هي لوگون کے سبب دو دن سے خوب پینے مین آتي هے *

بدري - کیا هرج هے تهوڑي سی پي لیجئے گا *

پوجاري - جیسي آپ کي مرضي *

همارے بہادر عیارون نے ایک پتهر کي چٹان پر بهنگ گهونٹ کر پي اور نظر بچا تهوڑي سي بیهوشي کي دوا ملاکر پوجاري جي کو پلائي - تهوڑي هي دیر مین پوجاري جي مہاراج تو تین بول گئے اور ...

بیہوشي میں مست ہوگئے - دو نوعیار اُنہیں اُٹھاکر لے گئے اور ایک جھاڑي میں چھپا آئے *

بدري - اب کیا کرنا چاھئے ؟

بھیرو - آپ یہان رھئے میں اُسي ترکیب سے کُمار کو اُڑا لاتا ھون *

بدري - اچھا میں اپنے ہاتھ سے پوجاري کي صورت تمھیں بناتا ھون *

بھیرو - بنائیے *

پوجاري کي صورت بن بدري ناتھ کو اُسي جگھ چھوڑ بھیروسنگھ لوٹے اور شام ھونے کے پہلے ھي مندر میں آپہونچے - لوگون نے پوچھا - کھئے پوجاري جي مہاتما سے مُلاقات ھوئي یا نہیں ؟ اکیلے کیون لوٹے ؟ چوبےجي کہان رہ گئے ؟

نقلي پوجاري نے کہا - مہاتما سے مُلاقات ھوئي - واہ کیا بات ھے مہاتما کي - وہ تو پورے سدھ ھین دونو چوبون کو بہت مانتے ھین اُنہیں تو آنے نہ دیا میں چلا آیا - اب چوبے جي کلھ آوین گے *

وقت پر مہاراج کُمار بھي آپہونچے اور سندھیا کرنے کے لئے مندر کے اندر گُھسے - معمولي طور پر پوجاري جي کے بدلے میں نقلي پوجاري یعني بھیروسنگھ مندر کے اندر رھے اور کُمار کے جانے کے بعد اندر سے دروازہ بند کر لیا - سندھیا کرنے کے وقت مہاراکُمار

کے ساتھہ مندر کے اندر گھس کر پوجاري جي کیا کیا کرتے تھے یہہ دونو عیاروں نے اِن سے باتوں بات میں پہلے ھي دریافت کرلیا تھا - پوجاري جي مندر کے اندر بیٹھہ کچھہ خاص کام نہیں کرتے تھے - صرف پوجے کا سامان کمار کے آگے جمع کردیتے تھے - اور ایک کنارے بیٹھے رھتے تھے - چلتے وقت پرشادي میں مالا کمار کو دیتے تھے اور وے اُسے سونگھہ آنکھوں سے لگا اُسي جگہہ رکھہ چلے جاتے تھے - آج اِن سب کاموں کو عیار پوجاري جي نے پورا کیا -

اِس مندر میں چارو طرف چار دروازے تھے - آگے کي طرف تو کئي آدمي اور پہرے والے بیٹھے رھتے تھے - بائیں جانب کے دروازہ پر ھوم کرنے کا کُنڈ بنا ھوا تھا - داھنے دروازہ پر کئي پھولوں کے گملے رکھے ھوئے تھے اور پچھلا دروازہ بالکل سناتا پڑا تھا *

مندر کے اندر دروازہ بند کرکے کمار سندھیا کرنے لگے پرانایام کے وقت موقع جان کر نقلي پوجاري نے پرشاد دینے والے پھول کے مالے میں بیہوشي کا ڈھوڑا ملایا - جب کمار چلنے لگے پوجاري جي نے ھار گلے میں ڈالا - کمار نے اُسے گلے سے نکال سونگھہ اور ماتھے سے لگاکر اُسي جگہہ رکھہ دیا !

ھار سونگھنے کے ساتھہ ھي کمار کا سر چکرایا اور بیہوش ھوکر وے زمین پر گر پڑے - بھیروسنگھہ نے

فوراً اُن کی گٹھری باندھی اور پچھلے دروازے کی راہ باہر نکل آئے - اِس کے بعد اُسی چھوٹی کھڑکی کی راہ قلعہ کے باہر ہو جنگل کا راستہ لیا اور دوھی گھنٹہ میں اُس جگہہ جا پہونچے جہاں پنڈت بدری ناتھہ کو چھوڑ گئے تھے — یے دونو عیار کُمار کلیان سنگھہ کو لے گیاجی کی طرف روانہ ہوئے *

چھٹواں بیان

عشق بھی کیا بُری بلا ہے - ہاے ! اس کمبخت نے جس کا پیچھا کیا اُسے برباد کرکے چھوڑ دیا - اُس کے لئے دنیا بھر کے اچھے پدارتھہ بیکام اور بُرے بنادئے - چھٹکی ہوئی چاندنی اُس کے بدن میں چنگاریاں پیدا کرتی ہیں - شام کی ٹھنڈی ٹھنڈی ہوا اُسے لو سی لگتی ہے - خوش نما پھولوں کو دیکھنے سے اُس کے کلیجے میں کانٹے چُبھتے ہیں - باغ کی روشوں پر ٹہلنے سے پیروں میں چھالے پڑتے ہیں - نرم بچھاون پر پڑے رہنے سے ہڈیاں ٹوٹتی ہیں اور وہ کروٹیں بدل بدل کر بھی کسی طرح آرام نہیں لے سکتا *

کھانا پینا حرام ہوجاتا ہے - مصری کی ڈلی زہر معلوم ہوتی ہے - غم کھاتے کھاتے پیٹ بھر جاتا ہے -

پیاس بجھانے کے لئے آنسو کے قطرے بہت ہوجاتے ہین - ہزار تکلیف آتھانے پر بھي کسي کي زلفون مین اُلجھي ہوئي جان کو نکل بھاگنے کا موقع ہاتھہ نہین لگتا *

دوستون کي نصیحتین جگر کے ٹکڑے ٹکڑے کرتي ہین - جدائي کي آگ مین کلیجہ بُھن جاتا ھے - بدن کا خون پاني ہوجاتا ھے - اِسي سے اُس کي بھوکھہ پیاس دونو جاتي رہتي ھے - جس کي صورت اُس کي آنکھون مین چُبھي رہتي ھے در و دیوار مین وھي دیکھائي دیتا ھے - خواب مین بھي اٹھلاتا ہوا وھي نظر آتا ھے - اُس کي سني ہوئي باتین رات دن کان مین گُونجا کرتي ہین - ھنسي کے وقت دیکھائي دیئے ہوئے موتیون سے دانت گلے کا ہار بن بیٹھتے ہین بھولائے نہین بھولتے - جادو بھري نگاہون کي یاد دل کو اُچات کردیتي ھے - گلے مین ہاتھہ ڈال کر لي ہوئي انگڑائي بدن کو دبائے دیتي ھے اُس کي یاد مین ایک طرف جُھکے ہوئے کبھي سیدھے بھي نہین ہونے پاتے *

وے شب و روز آنکھین بند کر حُسن کے باغ مین ٹہلا کرتے ہین ٹھنڈي سانسین آندھي کا کام دیتي ہین - سوکھے پتے اُڑایا کرتے ہین اور آہستہ آہستہ آپ بھي ایسے سوکھہ جاتے ہین کہ سانس کے ساتھہ ہي اُڑجانے کي ہمہ باندھتے ہین مُحبت کا اُستاد جاہک

لئے هروقت پیچھے موجود رهتاهے - بُدبُداتے هوئے اپنے شاگرد کو کہیں تھہرنے نہیں دیتا اور معشوق کے نام کے سوا کوئي دوسرا کلام مُنہہ سے نکالنے نہیں دیتا *

آدمي کیا هوا تک ایسون سے دلگي کرتي هے کیوارَ کہتکھتا معشوق کے آنے کي یاد دلا دل میں چُتکیان لیتي هے اور کبھي کان میں جُھک کر کہتي هے کہ میں اُس گلي سے آتي هون جس میں تیرا پیارا رهتا هے *

باغ میں تہلنے کے وقت هوا کے چپیتون میں پڑي هوئي درختون کي تہنیان هل هل کر اُسے اپنے پاس بُلاتین هین اورجب وہ پاس جاتاهے هنسي کے دو پهول گراکر چُپ هوجاتي هین - جس سے اُس کا دل اور بهي بیچین هوجاتا هے اور دونو هاتھون سے کلیجہ تهام کر بیتھہ جاتا هے - اُس کے پیارے رشتہدار یہہ حالت دیکھہ افسوس کرتے هین اور اُس کي نرم اُنگلیون کو هاتھہ میں لے پوچھتے هین کہ کیا اپني زلفین سنوارنے کے لئے یہہ ناخون بڑها رکھے هین ؟

بیچیني اِتني بڑھ جاتي هے کہ آدهي گھڑي تک کے لئے بهي دهیان ایک طرف نہین جمتا اور نہ ایک جگہہ تهوڑي دیر تک آرام کے ساتھہ بیتھنے کي مہلت ملتي هے - انکھون میں چهپي رهنے والي نیند بهي نہ معلوم کہان چلي جاتي هے اور اپني جگہہ

ٹک ٹکي کو جو دم کي دم میں طرح طرح کي تصویریں بنانے اور بگاڑنے والي هے چھوڑ جاتي هے *
یہي هماري کُنور اندرجیت سنگھ اور اُنکي پیاري کیشوري کا حال تھا - اِس وقت دونو ایک دوسرے سے دور پڑے هیں مگر مُحبت کا بھوت طرح طرح کي صورت بن دونو کي آنکھون میں ناچا کرتا هے - بڑھتي هوئي اُداسي اور بیچیني کسي طرح کم نهین هوتي *
رهتاس گڈھ محل میں رهنے والي جتني عورتیں هیں سبھون کو کیشوري کي خاطرداري کا خیال رهنے پربھي کیشوري کي اُداسي کسي طرح کم نهین هوتي - اُسے وهان کسي طرح کي تکلیف نهین تھي مگر کلیجے کو ٹکڑے کرنے والي وہ بات ایک ساعت کے لئے بھي اس کے دل سے نهین بھولتي جو اُس نے پہلے پھل پیتھ پر هاتھ پھیرتے هوئے مهاراج کے مُنہ سے سني تھي - یعني "یہہ تو میري هي بهو هونے لایق هے" *
یون تو اُونچے درجہ کي عورتون کے ضد کرنے سے لاچار هوکر زنانہ نظرباغ میں کیشوري کو ٹہلنا هي پڑتا تھا مگر وهان کي کوئي چیز اُس بیچاري کے جي کو ڈھارس نهین دے سکتي تھي - کھلے هوئے گُلاب کے پھول پر نظر پڑتے هي وہ مُرجھا جاتي - نرگس کي طرف دیکھتے هي اُس کي شرمیلي آنکھیں پلکون

کي چلمن مين چھپ جاتين - سرو کے پاس پہونچتے
هي وه غم کے بوجھ سے جھک جاتي اور خوش نما
پھولون سے بھري هوئي پیچیلي لتائین اُس کے سامنے
پڑ کر اِندرجیت سنگھ کي سنبلي زلفون کي یاد
دلاتین جن مین اُلجھي هوئي اُس کي جان کو جیتے
جي چُھٹنے کي اُمید نہ تھي *

روشون کو وه یار کي جدائي کا میدان سمجھتي -
چھوٹے چھوٹے رنگیلے پھولون سے بھرے هوئے درخت
پودون کي کیاریون کو وه گنجان جنگل جانتي اور
گونجتے هوئے بھورون کي آواز اُس کے کانون مین جھلي
کي جھنکار معلوم هوتي جو جنگل مین بخبر موسم پر
دھیان دے بارہ مہینے بولا اور اِتفاق سے آپڑے هوئے
نازک بدنون کے کلیجے کو دهلایا کرتي هین *

نرم هوا کے جھوکون سے هلتي هوئي رنگ برنگ
کي خوبصورت پتیون کو دیکھتے هي وه کانپ جاتي -
خوبصورت اور صاف موتي کے مانند پاني سے بھرے اور
بہتے هوئے بناوٹي جھرنے کے پاس پہونچتے هي اُس کا
دل ڈوب جاتا - چھوٹتے هوئے فوارون پر نظر پڑتے
هي کلیجہ مُنہ کو آتا اور آنکھون سے ٹپاٹپ آنسو
کي بوندین گرنے لگتین جسے دیکھ طرح طرح کي
بولیون سے دل خوش کرنے والي باغ کي نازک چڑیون
سے چُپ نہ رها جاتا اور بول اُٹھتین کہ هاے هاے !

اِس بیچاري کا دل کسي کي جدائي مین خون هوگیا
اور وه خون پاني هوکر آنکهون کي راه نکلا جاتاهے *
اُن سب جوان نازک اور چنچل عورتون کو جو
کیشوري کے ساتهہ رهنے پر مُستعد کي گئي تهین اُس کي
حالت پر افسوس آتا مگر لاچار تهین کیونکہ اُنهین
اپني جان بہت هي پیاري تهي *
رات کے وقت جب کیشوري اپنے کو اکیلي پاتي
تو طرح طرح کي باتین سوچا کرتي - کبهي تو وه
نکل بهاگنے کي ترکیب سوچتي مگر غیرممکن سمجهہ
اُدهر سے خیال کو لوتاکر اپنے پیارے اِندرجیت سنگهہ
کي طرف دهیان لگاتي اور کهتي کہ کیا وے میري مدد
نہ کرین گے ؟ مُجهے یہان سے نہ چهوڑاوین گے ؟ ضرور
چهوڑاوین گے مگر کب ؟ جب اُنهین یہہ خبر هوگي
کہ کیشوري فلان جگہہ قید هے - هاے هاے !! کهین
ایسا نہ هو کہ اُن کو خبر هوتے هوتے تک مُجهے یہہ
دُنیا چهوڑ دیني پڑے اور دل کے ارمان دل هي مین
لیجانے پڑین - اگر میرے ساتهہ زبردستي کي جاوےگي
تو ضرور ایسا کرونگي اور سواے اُس کے جس کے اوپر
صدقہ هو چُکي هون دوسرے کي نہ کہلاؤن گي -
ایسي نوبت آنے کے پہلے هي مرکر جسم چهوڑ اُن سے
جا ملونگي - کوئي طاقت ایسي نهین جو ایسا کرنے سے
مُجهے روک سکے - اے اِیشور ! کیا تو اُن آفت کے پرکالے

عیارون کو یہان کا راستہ نہ بتاوے گا جو کُمار کے لئے جان تک دے دینے کو ہر وقت مُستعد رہتے ھین *

ایک رات وہ اسی خیال مین پڑي تھي کہ صبح ہوگئي اور کمرے کے باہر سے ایک ایسي آواز اُس کے کان مین آئي کہ وہ چونک اُٹھي اور اُس کے پھیلے ہوئے خیالات اِکٹھے ہوگئے اور کُچھہ کُچھہ خوشي اُس کے چہرے پر جھلکنے لگي - وہ آواز یہہ تھي :—

"یہہ کام بیشک بیریندرسنگھہ کے عیارون کا ھے" *

کیشوري اُٹھہ کھڑي ہوئي اور کمرے کے باہر نکلنے پر گھنٹے ھي بھر مین اُسے معلوم ہوگیا کہ کُنور کلیان سنگھہ کو بیریندرسنگھہ کے عیار لوگ لے بھاگے *

اب کیشوري کو اپنے چھوٹنے کي کُچھہ کُچھہ اُمید ہوئي اور وہ دن رات اِس خیال مین غرق رہنے لگي کہ دیکھین اِس کے آگے کیا ہوتا ھے *

ساتوان بیان

آدھي رات سے زیادہ جا چُکي ھے - کیشوري اپنے کمرے مین مسہري پر لیٹي ہوئي نہ معلوم کیا سوچ رھي ھے - ہان اُس کي ڈبڈبائي ہوئي آنکھین تو ضرور اِس بات کي خبر دیتي ھین کہ اُس کے دل مین

کسي طرح کا درد هے - اُس کي آنکهون مين نيند بالکل نهين - گهرّي گهرّي کروتين بدلتي اور لانبي سانسين ليکر ره جاتي هے - يکايک کمرے کے باهر سے کوئي ترّپا دينے والي آواز اُس کے کان مين آئي جس کے سنتے هي وه بے چين هوگئي کسي طرح ليتي نه ره سکي - پلنگ پر سے نيچے اُتر پرّي اور دروازه کهول باهر جا اِدهر اُدهر ديکهنے لگي - وه آواز کسي کے سسک سسک کر رونے کي تهي *

کمرے کے باهر آتهه در کا دالان تها ايک کهمبے کے سهارے کهرّي بِلک بِلک کر روتي هوئي ايک کمسن عورت کو کيشوري نے ديکها - کهمبے اور اُس عورت پر چاندني اچهي طرح پرّ رهي تهي - پاس جانے سے معلوم هوا کہ سردي سے يهه عورت کانپ بهي رهي هے کيونکہ کوئي بهاري کپرّا اُس کے بدن پر ايسا نہ تها جس سے سردي کا بچاؤ هوتا *

کيشوري کا دل تو پهلے هي سے زخمي هو رها تها وه اِس طرح سے بِلک بِلک کر کسي کو روتے کب ديکهه سکتي تهي جاتے هي اُس عورت کا هاتهه تهام ليا اور پوچها:—

"تجهه پر کيا آفت آئي هے جو اِس طرح بِلک بِلک کر روتي هے ؟"

عورت - هائے ! ميرے اوپر وه آفت آئي هے جو کسي طرح ٹل نهين سکتي !

کیشوري اُسے اپنے کمرے میں لے آئي اور اپنے پاس فرش پر بیٹھا کر بات چیت کرنے لگي - اِس عورت کي عمر اٹھارہ برس سے زیادہ نہ ھوگي - یہہ ھر طرح سے خوبصورت اور نازک تھي - اِس کے بدن میں جو کچھہ زیور تھا اُس کے دیکھنے سے صاف معلوم ھوتا تھا کہ یہہ ضرور کسي بڑے خاندان کي لڑکي ھے *

کیشوري - میں اُمید کرتي ھوں کہ اپنے دل کا حال صاف صاف مُجھہ سے کہوگي اور مُجھے بہن سمجھہ کر کُچھہ نہ چھپاؤ گي *

عورت - بہن ! میں ضرور اپنا حال تم سے کہوں گي کیونکہ تم بھي اُسي بَلا میں گرفتار ھو جس میں میں *

کیشوري - (چونک کر) کیا میري ھي طرح سے تجھہ پر بھي ظلم کیا گیا ھے ؟

عورت - بیشک *

کیشوري - (لانبي سانس لیکر) اے ایشور ! میں نے تو کسي کے ساتھہ بُرائي نہیں کي تھي - پھر کیوں یہہ دُکھہ اُٹھا رہي ھوں ؟

عورت - میں اب اِس جگہہ ٹھہر نہیں سکتي *

کیشوري - یہہ کیوں ؟ کیا کسي طرح کا خوف معلوم ھوتا ھے *

عورت - نہیں نہیں - ڈر کسي بات کا نہیں ھے - اِس وقت مُجھے کسي کي مدد سے نکل بھاگنے کي

اُميد هے - اِسي اُمّيے اپنے گھرے سے نکل کر يہان تک آئي تھي *

کيشوري - کيا کوئي ترکيب نکالي گئي هے ؟

عورت - هان - اگر چاهو تو تم بهي ميرے ساتھ يہان سے بهاگ سکتي هو - اِسي راجہ کا ايک زبردست آدمي آج همارى مدد کرے گا *

يهہ سن کر کيشوري بہت هي خوش هوئي - وہ عورت کون هے ؟ اُس کا نام کيا هے ؟ اُس پر کيا دُکھ آپڑا هے ؟ يهہ سب پوچهنا تو بالکل بهول گئي اور نکل بهاگنے کي خوشي مين اُس عورت کا هاتھ اپنے دونو هاتهون مين ليکر مُحبّت سے اُس کي طرف ديکھ پوچهنے لگي - "کيا تمهاري مدد سے ميرا بهي چهٹکارا يہان سے هوسکتا هے ؟"

عورت - ضرور هوسکتا هے مگر اب دير نہ کرنا چاهئے *

اِس کے جواب مين کيشوري کچھ کهنا هي چاهتي تهي کہ سامنے کا دروازہ کُهلا اور ايک حسين عورت اندر آتي هوئي ديکهائي دي - اِس کي عمر قريب بيس برس کے هوگي - گندمي رنگ قد نہ لانبا نہ ناٹا - بدن صاف اور سڈول - نمکين چہرا - رسيلي آنکهين ناک مين ايک هيرے کي کيل کے علاوہ دو چار معمولي گهنے پهنے هوئے تهي تو بهي وہ اِس لايق تهي کہ اونچے

درجہ کی خوبصورتون کی صف میں بیٹھہ سکے - اِسے دیکھتے ھي وہ عورت جو کیشوري کے پاس بیٹھي ہوئي تھي چونکي اور اُس کي طرف دیکھہ کر بولي :—

لالي ! اِس وقت تمھارا یہان آنا مجھے تعجب میں ڈالتا ھے !

لالي - یہہ سنکر تمھیں اور بھي تعجب ھوگا کہ میں تمھارے پنجے سے بیچاري کیشوري کي جان بچانے کے لئے آئي ھون !

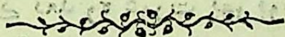
اِتنا سنتے ھي اُس عورت کا رنگ ڈھنگ بالکل بدل گیا- اُسکے چہرے پر جو اُداسي ابھي تک چھائي ھوئي تھي بالکل جاتي رھي اور تمتماھٹ آموجود ھوئي-اُس کي آنکھیں جو ابھي تک ڈب ڈبائي ھوئي تھیں خشک ھوگئیں اور اُن میں غصہ کي سرخي دیکھائي دینے لگي - وہ اِس نگاہ سے لالي کو دیکھنے لگي جیسے اُس پر کسي طرح کي حکومت رکھتي ھو *

لالي کو کیشوري بھي پہچانتي تھي - کیونکہ یہہ ان حسینون میں سے تھي جو کیشوري کے دل بہلانے اور اُس کي حفاظت کرنے کے لئے تعنات کي گئي تھیں *

حکومت بھري نگاھون سے کئي ساعت تک لالي کي طرف دیکھنے کے بعد وہ عورت پھر بولي :—

لالي ! کیا آج تو پاگل ھوگئي ھے جو میرے سامنے اِس طرح سے بےادب ھوکر بولتي ھے ؟

لالي- تو هے کون جو تيرے ساتھ ادب کا برتاؤ کروں *
عورت - (کھڑي هوکر) تو نهيں جانتي کہ ميں کون هوں ؟
لالي - کُندن ! ميں خوب جانتي هوں - مگر تجھے يہ نهيں معلوم کہ تيري نکيل ميرے هاتھ ميں هے جس سے تو ميرا کُچھ بھي نهيں کر سکتي اور اپنے بے ايماني کاجال بيچاري کيشوري پر نهيں پھيلا سکتي *
اِتنا سنتے هي وہ عورت جس کا نام کُندن تھا سرخ هوگئي اور اپنے جوش کو کسي طرح سنبھال نہ سکي - چُھرا جو کمر ميں چھپائے هوئے تھي - هاتھ ميں لے ليا اور مارنے کے لئے لالي کي طرف جھپٹي - لالي نے جھٹ اپنے بغل سے ايک نارنگي نکال کر اسے دِيکھائي اور پوچھا-" کيا تو بھول گئي کہ اِس ميں کتني پھاکين هيں ؟ "
نارنگي ديکھنے کے ساتھ هي اور لالي کے مُنہ سے نکلے هوئے اُن لفظون کو سنتے هي اُس کا جوش جاتا رها - خوف اور گھبراهٹ سے اُس کا رنگ بالکل اُڑ گيا اور وہ ايک چيخ مار کر زمين پر گر پڑي *



آتھوان بیان

رھتاس گدھ قلعہ کے سامنے پہاڑي سے کُچھہ دور ھٹ کر بیریندرسنگھہ کا لشکر پڑا ھوا ھے - چارو طرف فوجي آدمي اپنے اپنے کام مین لگے ھوئے دیکھائي دیتے ھین - کُچھہ فوج آچُکي ھے اور برابر چلي ھي آتي ھے - بیچ مین راجہ بیریندرسنگھہ کا کارچوبي خیمہ شان و شوکت کے ساتھہ کھڑا ھے - اُس کے دونو جانب کُنور اِندرجیت سنگھہ اور آنند سنگھہ کا خیمہ ھے - سامنے اور پیچھے کي جانب دوپتي بڑے بڑے سرداروں اور بہادروں کا ڈیرہ نصب ھے - بازار لگنے کي تیاریان ھو رھي ھین - لڑائي کا سامان اِتنا اِکٹھا ھو رھا ھے کہ دیکھنے سے دشمنوں کا کلیجہ دہل جائے - ڈیرہ کھڑا ھونے کے دوسرے روز کُنور اِندرجیت سنگھہ - آنند سنگھہ - تیج سنگھہ دیبي سنگھہ - پنڈت بدري ناتھہ - بھیرو سنگھہ - تارا سنگھہ - جگرناتھہ جوتشي - فتح سنگھہ (پرانے سیناپتي جو نوگدھ مین تھے) اور ناھرسنگھہ وغیرہ کو ساتھہ لئے راجہ بیریندرسنگھہ بھي آ پہونچے اور وے لوگ اپنے اپنے خیمہ مین اُترے - پنالال گیاجي مین اور رام نارائن اور چُني لال چُنار گدھ مین رکھے گئے - اِس لڑائي کے لئے سیناپتي کا

خطاب ناهرسنگهہ کو دیا گیا هے - تیسرے دن اور بهي فوج آجانے پر پانچ جهنڈے پچاس هزار فوج کا نشان کهڑا کیا گیا - بہادرون کے چهرے پر خوشي کي سرخي معلوم هوتي تهي - سب اِسي فکر مین تهے کہ جہان تک هو لڑائي جلد چهڑ جاے اور بیشک ایک هي دو روز مین لڑائي چهڑ جانےکي اُمید بهي تهي . مگر بیریندر سنگهہ کے لشکر پر یکایک ایسي آفت آپڑي کہ کئي دنون تک کے لئے لڑائي رُک گئي - اِس آفت کے آنے کا کسي کو خواب مین بهي گمان نہ تها جس کا حال هم آگے چلکر لکهین گے *

راجہ دگبجے سنگهہ کا خط لیکر اُن کا ایک عیار بیریندرسنگهہ کے پاس آیا - بیریندسنگهہ نے خط لیکر مُنشي کو پڑهنے کے لئے دیا - اُس مین جو کُچهہ لکها تها اُس کا خلاصہ یہہ هے :—

"هم سے آپ سے کبهي کي دُشمني نهین - نہ معلوم آپس مین لڑنے یا بِگاڑ پیدا کرنے کا اِرادہ آپنے کیون کیا ! خیر اِس کا سبب جو کُچهہ هو هم نهین کہہ سکتے مگر اِس قدر یاد رکهنا چاهئے کہ پچاس برس لڑکر بهي یہہ قلعہ آپ هم سے نهین لے سکتے - هم چُپچاپ بیٹهے رهین توبهي آپ همارا کُچهہ نهین کر سکتے - خیر هم آپ سے لڑین گے اور میدان مین نکل کر بہادري دیکهاوین گے - اگر آپ کو اپني بہادري یا

جوانمردي کا گھمنڈ ھے تو فوج کي جان کیون لیتے ھین ایک پر ایک لڑکر فیصلہ کرلیجے - بہادرون کي کاروائي دیکھنے بعد ھم سے اور آپ سے باھم جنگ ھوجاے - آپ ھم پر فتح پائیے تو یہہ راج آپ کا ھوجاے - نہین تو آپ ھمارے ماتحت سمجھے جائین - افسوس! اِس وقت ھمارا لڑکا موجود نہین ھے اگر ھوتا تو آپ کے دونو لڑکون سے وہ اکیلا ھي بھڑ جاتا'' *

اِس خط کے جواب مین جوکچھہ بیریندرسنگھہ نے لکھا ھم اُس کا بھي خلاصہ نیچے لکھہ دیتے ھین :—

''آپ ھمارے راج مین گھس کر کیشوري کو لے گئے - کیا یہہ آپ کي زبردستي نہین ھے ؟ کیا اِسے لڑائي کي بُنیاد قائم کرنا نہین کہہ سکتے ؟ ھان اگر آپ کیشوري کو عزت کے ساتھہ ھمارے پاس بھیجدین تو ھم بیشک اپنے گھر لوٹ جاوین گے نہین تو یاد رھے کہ ھم اِس قلعہ کي ایک ایک اینٹ اُکھاڑ کر پھینک دین گے جس کي مظبوطي پر آپ گھمنڈ کرتے ھین - ھم لوگ باھمی جنگ کرکے فیصلہ کرلینے کے لئے بھي تیار ھین - جس کا مزاج چاھے ایک پر ایک لڑکے فیصلہ کرلے - آپ کا لڑکا میرے یہان قید ھے - اگر آپ کیشوري کو ھمارے پاس بھیجدین تو ھم اُسے چھوڑدینے کے لئے تیار ھین'' *

اِس خط کے جواب مین رھتاس گڈھہ کے قلعہ سے توپ کي ایک آواز آئي - اب لڑائي مین کسي طرح

کا شک نہ رہا. دونو طرف کے عیار اپني اپني کاروائي دیکھانے پر مستعد ہوگئے اور اُن لوگون نے جو کُچھ، کیا اِس کا حال آگے چلکر معلوم ہوگا ❊

رہتاس گڈھ قلعہ کے اندر راج محل کے کوٹھون پر چڑھي ہوئي بہت سي عورتین اُس طرف دیکھہ رہي ہین جدھر بیریندر سنگھہ کا لشکر پڑا ہوا ہے - کُنور کلیان سنگھہ کے گرفتار ہوجانے سے کیشوري کو ایک طرح کي بےفکري سي ہوگئي تھي کیونکہ زیادہ ڈر اُسے اپني شادي اُس کے ساتھہ ہوجانے کا تھا - اپنے مرنے کي اُسے ذرہ بھي پرواہ نہ تھي ہان کُنور اِندرجیت سنگھہ کي یاد وہ ایک ساعت کے لئے بھي بھُلا نہین سکتي تھي جن کي تصویر اُس کے کلیجے مین کھچي ہوئي تھي - بیریندر سنگھہ کي چڑھائي کا حال سنکر اُسے بڑي خوشي ہوئي اور وہ بھي اپنے کوٹھے پر چڑھ کر حسرت بھري نگاہون سے اُس طرف دیکھنے لگي جدھر بیریندر سنگھہ کي فوج پڑي ہوئي تھي - وہ فوج چاہے یہان سے دور ہو تو بھي کیشوري کي نگاہین وہان تک [illegible]

[illegible] بھیڑ مین دھس دھس کر کسي کو ڈھونڈھ نکالنے کي کوشش کر رہي تھین - اِس وقت کیشوري کے ساتھہ رہي لالي تھي جس نے آج کئي دن ہوئے کیشوري کے کمرے مین کُندن کو نارنگي دیکھاکر ڈرا دیا تھا ❊

لالي کيشوري کي نگهباني پر رکهي گئي تهي تو بهي وه کيشوري پر مهرباني رکهتي تهي - کيشوري نے نارنگي والے بهيد کو معلوم کرنے کي کئي بار کوشش کي مگر پته نه لگا - اُس روز کے بعد کئي مرتبه کُندن سے بهي مُلاقات هوئي مگر پوچهنے پر اُس نے ايسي کوئي بات نه کهي جس سے کيشوري کا شک دور هو جاتا - هميشه ايک هي گهر مين رهنے پر بهي لالي اور کُندن مين پهر کسي طرح کي دُشمني ديکهائي نه دي - اِس بات نے کيشوري کے تعجب کو اور بهي برّها رکها تها *

اِس وقت کيشوري کے ساتهه سوا‌ے لالي کے دوسري کوئي عورت نه تهي - يهه دونو بيريندرسنگهه کے اشکر کي طرف برّے غور سے ديکهه رهي تهين که کيشوري کو پهر وهي نارنگي والي بات ياد آئي اور تهورّي دير تک سوچنے کے بعد لالي سے پوچهنے لگي :—

کيشوري — لالي ! اُس دن کي بات جب مين ياد کرتي هون اور اُس پر غور کرتي هون تو کُندن کي دغابازي صاف جهلک جاتي هے - کُندن اگر سچّي هوتي تو تم کو مارنے کے لئے نه جهپتّتي يا حقيقت مين اگر وه اُس وقت يهان سے بهاگ جانے والي هوتي تو اُس کے کام مين خلل پرّ جانے سے اُسے رنج هوتا سو اُس کے بدلے مين وه خوش ديکهائي ديتي هے *

لالي - نهين وه بالکل جهوٿي نهين هے *
کيشوري - کيا اُس کي باتون کا کوئي حصه سچ بهي تها ؟
لالي - ضرور تها *
کيشوري - وه کيا ؟
لالي - يهي که وه بهي اِس قلعه مين اُسي کام کے لئے لائي گئي هے جس کام کے لئے آپ لائي گئي هين *
کيشوري - تمهارے راجکمار کے ساتهه شادي کرنے کے لئے ؟
لالي - هان *
کيشوري - اچها اُس کي اَور کون سي بات سچ تهي؟
لالي - اُن سب باتون کو پوچهه کر کيا کروگي اِس بهيد کے کُهلنے پر بهت بڑي بُرائي پيدا هوگي *
کيشوري - نهين نهين پياري لالي ! ميري زبان سے وه بات کوئي دوسرا کبهي نهين سن سکتا - مين اُميد کرتي هون که تم مُجهه سے اُس کا حال صاف صاف کهه دوگي - اُس دن سے مُجهے يقين هوگيا که تم ميري دردشريک هو - اگر ميرا خيال ٹهيک هے تو تم اُس کا حال مُجهے ضرور بتادو جس مين مين هروقت اُس سے هوشيار رهون *
لالي - اب وه تمهارے ساتهه بُرائي کبهي نه کرے گي *

کیشوری - تو بتی مہربانی کرکے......

لالی - خیر بتا دیتی ہوں مگر خبردار اِس کا ذکر کسی دوسرے کے سامنے تم نہ کرنا *

کیشوری - ایسا تو میں ہرگز نہیں کرسکتی اور تم خود جانتی ہو کہ اِس محل میں سوائے تمہارے کوئی بھی ایسا نہیں ھے کہ جس سے میں دو باتیں کرتی ہوؤں *

لالی - اچھا تو سوائے اُس بات کے جو میں اوپر کہہ چکی ہوں باقی کُل باتیں اُس کی جھوٹھ تھیں وہ اِس مکان سے بھاگا نہیں چاھتی تھی - وہ تو ھمارے کُمار کے ساتھ بیاہ ہونے کی اُمید میں خوش ھے مگر جس روز سے تم آئی ہو اُس روز سے وہ فکر میں پڑ گئی ھے - وہ خوبصورتی اور عزت میں تم کو اپنے سے بہت بڑھ کے سمجھتی ھے اور حقیقت میں ایسا ھے بھی - اُسے یہہ خیال ستا رھا ھے کہ راج کُمار سے پہلے کیشوری کی شادی ہولیگی تب میری ہوگی اور ایسی حالت میں کیشوری بڑی رانی کہلاوےگی اور اُسی کے لڑکے گدّی کے مالک سمجھے جائیں گے - اِسی سے وہ اِس فکر میں تھی کہ تمہیں مار ڈالے مگر کسی ایسے ٹھکانے پر لیجاکر جس میں اُس پر کوئی شک نہ کرسکے *

کیشوری - چھی چھی !!

لالی - مگر اب وہ تمہارے ساتھ بُرائی نہیں

کرسکتي *

کیشوري - اور وہ نارنگي والا بھید کیا ھے ؟

لالي - یہہ میں نہیں کہہ سکتي - تم اُسي سے کیوں نہیں پوچھتیں اب تو وہ ھروقت تمہاري خوشامد کیا کرتي ھے *

کیشوري - میں اُس سے پوچھہ چُکي ھوں *

لالي - اُس نے کیا کہا ؟

کیشوري - اُس نے کہا کہ لالي نے نارنگي دیکھاکر یہہ نصیحت کي کہ دیکھو اِس میں کئي پھانکیں ھیں مگر ایک ساتھہ رھنے اور چھلکے سے ڈھکے ھونے کي وجہہ سے ایک ھي شمار کي جاتي ھے کوئي کہہ نہیں سکتا کہ اِس میں کتني پھانکیں ھیں - اِسي طرح ھم لوگوں کو بھي رھنا چاھئے *

لالي - ٹھیک تو کہا *

کیشوري - واہ واہ ! تم نے بھي اُسي کا ساتھہ دیا - ایک دم چھوکري بناکر بُھلاوا دینے لگیں *

لالي - (ھنس کر) خیر گھبراؤ مت سب معلوم ھوجاے گا - اِتنے میں سیڑھیوں پر کسي کے چڑھنے کي آھٹ معلوم ھوئي دونو اُس طرف دیکھنے لگیں - کُندن نے پہونچ کر دونوں کو سلام کیا اور ھنسي ھنسي میں لالي کي طرف دیکھکر بولي-" ایک آدمي تمہیں تلاش کرتا ھوا یہاں آیا ھے - وہ کہتا ھے کہ لالي نے میري کتاب

چُرائي ھے - وہ کتاب جو کسي کے خون سے لکھي گئي ھے "*

کُندن کے اِن لفظون مین نہ معلوم کیا بھید بھرا ھوا تھا کہ سنتے ھي لالي کے چہرے کا رنگ اُڑگیا - خوف کے مارے اُس کے تمام بدن مین رعشہ پیدا ھوگیا اور معلوم ھوتا تھا کہ کسي نے اِس کے تمام بدن کا خون کھینچ لیا ھے - تھوڑي دیر تک وہ اپنے حواس مین نہ رھي آخر مین اُس نے ھاتھہ جوڑ کر کُندن سے کہا :—

لالي - کُندن ! مُجھے معاف کر - مُجھہ سے بڑي بھول ھوئي - مُجھہ پر رحم کہا - مین تمام عمر تیري لونڈي ھوکر رھون گي *

کُندن - کیا غلامي کي دستاویز میري آنچل پر لکھہ دے گي ؟

کُندن کے اِس دوسرے جملہ نے تو لالي کو ایک دم بدحواس کردیا - اِس مرتبہ وہ اپنے کو کسي طرح نہ سنبھال سکي - اُس کا سر گھومنے لگا اور وہ چکر کھاکر زمین پر گر پڑي *

لالي کا یہہ حال دیکھہ کُندن چُپ چاپ وھان سے چلي گئي - اُس کي صورت سے معلوم ھوتا تھا کہ وہ اپني کارروائي پر خوش ھے یا اُس نے لالي کے اوپر اپني حُکومت پیدا کرلي ھے - اُس کا تیوري چڑھا کر سر ھلانا کہے دیتا تھا کہ وہ لالي پر کچھہ اور بھي ظلم کیا چاھتي ھے *

بیچاری کیشوری کا عجب حال تھا - نارنگی والا بھید جاننے کے لئے وہ پہلے ہی سے پریشان تھی اب اِس دوسرے بھید نے اور بھی کلیجہ اینٹھہ دیا - اس نے بڑی مُشکل سے اپنے کو سنبھالا اور لالی کو اُسی طرح چھوڑ چھت کے نیچے اُتر آئی اور اپنے کمرے میں سے ایک گلاس پانی کا لاکر لالی کے مُنھہ پر چھیٹا دیا - تھوڑی دیر میں لالی ھوش میں آئی اور بغیر کچھہ بات کئے روتی ھوئی اپنے مقام پر چلی گئی اور کیشوری ابھی اپنے کمرے کی طرف روانہ ھوئی *

جس کمرے میں کیشوری رھتی تھی وہ ایک خوشنما باغ کے ٹھیک بیچ میں تھا اِس باغ کے چارو کونوں میں چھوٹی چھوٹی چار عمارتیں اور بھی تھیں - ایک میں وے سب عورتیں رھتی تھیں جو کیشوری کی حفاظت کے لئے مقرّر کی گئی تھیں - اُن کُل عورتوں کی افسر لالی تھی - دوسرے مکان میں دو تین لونڈیوں کے ساتھہ لالی رھتی تھی - تیسرا مکان امیرانہ ٹھاٹھہ سے رھنے کے لئے کُندن کو ملا ھوا تھا - چوتھے مکان میں جو سب سے چھوٹا تھا قفل بند تھا مگر باری باری سے کئی عورتیں ننگی تلوار لئے اُس کے دروازہ پر پہرہ دیا کرتی تھیں - یہہ باغ زنانے محل کے درمیانی حصہ میں تھا - کسی غیر کا یہاں آنا یا یہاں سے کسی کا نکل بھاگنا بہت ھی مُشکل تھا *

نواں بیان

آدھی رات کا وقت ھے چارو طرف سناٹا چھایا ھوا ھے کُنور بیریندر سنگھ کے لشکر میں پہرا دینے والوں کے سوا سبھی آرام کی نیند سوئے ھوئے ھیں - ہاں تھوڑے سے فوجی آدمیوں کا سونا کُچھ عجیب ھی ڈھنگ کا ھے - جنہیں نہ تو جاگا ھی کہہ سکتے ھیں اور نہ سونے والوں ھی میں شمار کر سکتے ھیں کیونکہ وے لوگ جو گنتی میں ایک ھزار سے زیادہ نہ ھوں گے لڑائی کی پوشاک پہنے اور عمدہ حربے بدن پر لگائے لیٹے ھوئے ھیں - جاڑے کا موسم ھے مگر کوئی ایسا کپڑا جو بخوبی سردی کو دور کر سکے اُوڑھے ھوئے نہیں ھیں اس لئے تیز ھوا کے ساتھ ملی ھوئی سردی اُنہیں نیند میں مست ھونے نہیں دیتی *

راجہ بیریندر سنگھ کے خیمہ کی حفاظت فتح سنگھ کر رھے ھیں - خود تو دروازہ کے آگے ایک چوکی پر بیٹھے ھوئے ھیں مگر ماتحت کے سپاھی خیمہ کے چارو طرف ننگی تلواریں لئے گھوم رھے ھیں - کُنور اِندر جیت سنگھ کے خیمہ کی حفاظت کنچن سنگھ اور آنند سنگھ کے خیمہ کی حفاظت ناھر سنگھ کئی سپاھیوں کے ساتھ کر رھے ھیں *

اب آدھی رات سے زیادہ گذر چکی ھے ایک آدمی کُنور اِندرجیت سنگھہ کے خیمہ کے دروازے پر آیا اور کنچن سنگھہ کے پاس سلام کرکے کھڑا ھوگیا - یہہ آدمی لانبے قد کا اور مظبوط معلوم ھوتا تھا - سرپر عمامہ باندھے اور اوپر سے ایک کشمیری سیاہ چُغہ ڈالے ھوئے تھا *

کنچن - تم کون ھو اور کیوں آئے ھو ؟

آدمی - میں رھتاس گڈھ قلعہ کا رھنےوالا ھوں کیشوری جی کا پیغام لیکر آیا ھوں *

کنچن - کیا پیغام ھے ؟

آدمی - حُکم ھے کہ کُمار کے سوا اور کسی سے نہ کہوں *

کنچن - کُمار تو اِس وقت سوئے ھوئے ھیں *

آدمی - اگر آپ میرا آنا ضروری سمجھتے ھوں تو مُجھے خیمہ کے اندر لے چلئے یا کُمار کو اُٹھا کر خبر کر دیجئے *

کنچن - (کُچھہ سوچ کر) بیشک ایسی حالت میں کُمار کو جگانا ھی پڑے گا - کہو تمہارا نام کیا ھے ؟

آدمی - میں اپنا نام نہیں بتاسکتا - کُمار مُجھے اچھی طرح جانتے ھیں - آپ اپنے ساتھہ مُجھے خیمہ کے اندر لے چلئے - آنکھہ کُھلتے ھی کمار مُجھے پہچان لیں گے آپ کو کُچھہ کہنے کی ضروت نہ پڑیگی *

کنچن سنگھہ اُس آدمی کو لیکر خیمہ کے اندر گیا -

آگے آگے کنچن سنگھ، اور پیچھے پیچھے وہ آدمي - جب دونو خیمہ کے بیچ میں پہونچے تو اُس آدمي نے اپنے کپڑے کے اندر سے ایک بُھوجالي نکال کر دھوکھے میں پڑے ہوئے بیچارے کنچن سنگھ کي گردن پر پیچھے سے اِس زور سے ماري کہ کھت سے سر کٹ کر دور جا گرا - بیچارے کے مُنہہ سے آواز تک نہ نکلنے پائي - اِس کے بعد اُس نے بُھوجالي صاف کر کے اپنے کمر میں رکھي اور نیند میں بےخبر سوئے ہوئے کُنور اِندرجیت سنگھہ کے پاس جاکر کھڑا ہو گیا - کمر سے ایک شیشي نکالي اور بہت ہوشیاري کے ساتھ، کُمار کے ناک سے لگائي - اِس شیشي میں تیز بیہوشي کي دوا تھي - کُمار کے بیہوش ہو جانے بعد اُس نے اپنے کمر سے ایک لوئي کھولي اور اُس میں اُن کي گٹھري باندھي اِس کے بعد دروازہ پر پردے کے پاس آکر دیکھنے لگا کہ آگے کي طرف سناٹا ہے یا نہیں *

اِس وقت پہرے والے گشت لگاتے ہوئے خیمہ کے پیچھے کي طرف نکل گئے تھے - آگے سناٹا پاکر اُس نے کُمار کي گٹھري اُٹھائي اور خیمہ کے باہر ہو اپنے کو بچاتا ہوا لشکر سے نکل گیا - لشکر سے کچھہ دور پر ایک رتھہ کھڑا تھا جس میں دو مضبوط مُشکي رنگ کے گھوڑے جُتے ہوے تھے - کوچوان تیار بیٹھا تھا - گٹھري کھول کر کُمار کو اُسي پر لٹا دیا اور خود بھي سوار ہو رتھہ چلانے کا حُکم دیا - رتھہ تھوڑي ہي

دور گیا تھا کہ کوچوان کو معلوم ھوگیا کہ پیچھے پیچھے کوئي سوار آرھا ھے - اُس نے گھبراکراندر بیٹھے ھوئے اُس آدمي سے کہا کہ کوئي سوار برابر رتھ کے ساتھ چلا آرھا ھے *

رتھ اور تیز کیا گیا مگر سوار نے پیچھا نہ چھوڑا صبح ھوتے ھوتے تک رتھ بہت دور نکل گیا اور ایسي جگہہ پہونچا جہاں سڑک کے دونوطرف گھنا جنگل تھا - تب وہ سوار گھوڑا بڑھاکر رتھ کے برابر آیا اور بولا—"بس اب رتھ روک لو" *

کوچوان - تم کون ھو جو تمھارے کہنے سے رتھ روکا جاے *

سوار - ھم تمھارے باپ ھیں - خبردار اب رتھ آگے نہ بڑھنے پاوے *

اِس سوار کے ھاتھ میں ایک برچھي تھي جب کوچوان نے اُس کي بات کچھ نہ سني تو مجبوراً اُس نے برچھي ماري - چوٹ کھاکر کوچوان زمین پر گر پڑا رتھ کے گھوڑے بھڑک کر اور تیزي کے ساتھ بھاگے اور پہیہ کوچوان کے اوپر سے ھوکر نکل گیا *

سوار نے گھوڑے کو بھي برچھي ماري - ایک گھوڑا زخمي ھوکر گرپڑا دوسرا گھوڑا بھي رُک گیا وہ آدمي جو رتھ کے اندر بیٹھا ھوا تھا کودکر تلوار کھینچ سوار کے سامنے آکھڑا ھوا - بات کي بات

میں سوار نے اُسے بھي جہنم واصل کردیا اور گھوڑے کے نیچے اتر پڑا - یہہ سوار نقاب پوش تھا *

برچھي گاڑکر گھوڑے کو اُس کے ساتھہ باندھ دیا اور بڑي ھوشیاري سے کُنور اِندرجیت سنگھہ کو رتھہ کے نیچے اُتارا - سڑک کے دونو طرف گھنا جنگل تھا - کُمار کو اُٹھاکر جنگل میں لے گیا اور ایک سلئي کے درخت کے نیچے رکھہ لوٹ آیا اور اپنے گھوڑے پر سوار ھو پھر اُسي جگہہ پہونچنے بعد کمار کے پاس بیٹھہ اُن کو ھوش میں لانے کي فکر کرنے لگا *

صبح کي ٹھنڈي ھوا لگنے پر کُمار ھوش میں آئے اور گھبراکر اُٹھہ بیٹھے - سوار تلوار کھینچ سامنے کھڑا ھوگیا - کُمار بھي سنبھل کر کھڑے ھوگئے اور بولے:—

کُمار — کیا تم ھمیں یہاں لائے ھو ؟

سوار — نہیں کوئي دوسرا ھي آپ کو لئے جاتا تھا میں نے چھوڑایا ھے *

کُمار — (ھرچہار طرف دیکھہ کر) جب تم نے مُجھے کسي دشمن کے ھاتھہ سے چھوڑایا ھے تو خود تلوار لیکر سامنے کیوں کھڑے ھوگئے ؟

سوار — آپ کي بہادري اور دلاوري کي بہت کُچھہ تعریف سني ھے لڑنے کا حوصلہ رکھتا ھوں *

کُمار — میرے پاس کوئي حربہ نہ ھونے پر بھي لڑنے کو تیار ھوں وار کرو *

سوار - جو آدمي رتھ پر سوار کرکے آپ کو لئے جاتا تھا اُس کي ڈھال تلوار میں لے آیا ھون (ھاتھ کا اِشارہ کرکے) وہ دیکھئے آپ کے بغل میں موجود ھے اُٹھا لیجئے اور مُقابلہ کیجئے - میں خالي ھاتھ آپ سے لڑنا نہیں چاھتا *

کنور اِندرجیت سنگھ ڈھال تلوار اُٹھا پینترے کے ساتھ اُس نقاب پوش سوار کے مُقابل میں کھڑے ھوگئے - تھوڑي دیر تک لڑائي ھوتي رھي - کُمارکو معلوم ھوگیا کہ یہہ دُشمني کے طور پر نہیں لڑتا لاچار للکار کر بولے -"تم لڑتے ھو یا کھلواڑ کرتے ھو ؟"

سوار دُشمني تو آپ سے ھے نہیں *

کُمار - پھر لڑنے کو تیار کیوں ھوئے ؟

سوار - اِس لئے کہ آپ کے بدن میں ذرا پھرتي آجاے - بہت دیر تک بیہوش پڑے رھنے سے رگون میں سستي آگئي ھوگي - اگر آپ سے دُشمني رھتي تو آپ کو دُشمن کے ھاتھ سے کیوں بچاتے ؟

کُمار - تو کیا تم ھمارے دوست ھو ؟

سوار - میں یہہ بھي نہیں کہہ سکتا *

کمار - ضرور تم ھمارے دوست ھو اگر دُشمن کے ھاتھ سے ھمیں بچایا *

سوار - کیا اِس بارہ میں آپ کو شک ھے کہ میں نے آپ کي جان بچائي *

کمہار - ضرور شک ہے - میں کیسے یقین کر سکتا ہوں کہ تم مجھے یہاں لائے ہو یا کوئی دوسرا *

سوار - اِس کے لئے میں تین ثبوت دوں گا - ایک تو اگر میں دُشمن ہوتا تو بیہوشی کی حالت میں تمھیں مار ڈالتا *

کُمہار - بیشک اور دو ثبوت کون سے ہیں ؟

سوار - ذرا ٹھہرئے میں ابھی آتا ہوں تو وے دونو ثبوت بھی دیتا ہوں *

یہہ کہہ وہ نقاب پوش سوار جھٹ اپنے گھوڑے پر سوار ہوا اور وہاں پہونچا جہاں وہ رتھہ تھا جس پر کمہار لائے گئے تھے - ایک گھوڑا مراہوا پڑا تھا دوسرا باگڈور سے بندھا الگ کھڑا تھا - اُس عیار کی لاش بھی اُسی جگہہ پڑی ہوئی تھی جو کُمہار کو بیہوش کرکے اُٹھا لایا تھا - پیچھے کی طرف تھوڑی دور پر کوچوان کی لاش تھی *

وہ نقاب پوش سوار اپنے گھوڑے سے اُتر پڑا اور زور لگاکر کسی طرح اُس رتھہ کو اُلٹ دیا جو ابھی تک کھڑا تھا - پھر سوچنے لگا کہ اب کیا کرنا چاہئے ؟ اُس کی نظر کوچوان کی لاش پر پڑی وہاں گیا اور اُس لاش کو گھسیٹ لاکر رتھہ کے پاس رکھہ دیا اور پھر کُچھہ سوچکر آہستہ سے بولا کہ اب کُمہار نہیں سمجھہ سکتے کہ اُن کا لشکر کدھر ہے اور وے کس طرف سے لائے

گئے - اُنہیں دھوکھے میں ڈالکر اپنی اور اُن کی قسمت کا اندازہ لینا چاہئے - اِس کے بعد وہ سوار پھر اپنے گھوڑے پر سوار ہوا اور وہان پہونچا جہان کُمہار بیٹھے اُس کی راہ دیکھہ رہے تھے *

کُمہار - تم کہان گئے تھے ؟

سوار - ایک آدمی کی تلاش میں گیا تھا مگر نہیں ملا *

کُمہار - خیر - تم اپنی سچائی کے لئےاور ثبوت دینے والے تھے ؟

سوار - ہان آپ ذرا تکلیف کیجئے اور میرے ساتھہ آئیے *

سوار گھوڑے سے اُتر پڑا اور کُمہار سے بولا - آپ اِس گھوڑے پر سوار ہو لیجئے اور میرے ساتھہ چلئے مگر کُمہار نے منظور نہ کیا - سوار نے بھی گھوڑے کی لگام تھام لی اور پیدل کُمہار کو لئے ہوئے اُس رتھہ کے پاس پہونچا اور سب حال کہہ کر بولا "دیکھئے اِسی رتھہ پر آپ لائے گئے - یہی بدمعاش آپ کو لایا ہےاور یہہ دوسرا کوچوان ہے - میں اِتفاق سے آپ کے پاس ملنے کے لئے جارہا تھا جو آپ کے کام آیا - اب اِس رتھہ کا ایک گھوڑا بچا ہوا ہے اِسی پر آپ سوارہوکر اپنے لشکر میں چلے جائیے *

کُمہار - بیشک تم نے میری جان بچائی اِس کا احسان

کبھي نہ بھولون گا *

سوار - کیا اِس کا اِحسان آپ مانتے ھین ؟

کُمہار - ضرور *

سوار - تو آپ کُچھہ دے کر اِس اِحسان کا بوجھہ اپنے اوپر سے اُتار دیجئے *

کُمہار - بڑي خوشي کے ساتھہ مین ایسا کرنے کو تیار ھون جو کہو دون *

سوار - اِس وقت تو آپ سے کُچھہ نہین لے سکتا۔ مگر آپ وعدہ کرین تو ضرورت پڑنے پر آپ سے کُچھہ مانگون اور مدد لون *

کُمہار - مین وعدہ کرتا ھون کہ جو کُچھہ مانگوگے دون گا جب چاھے لے لو *

سوار - دیکھئے پھر بدل نہ جائیے گا *

کُمہار - کبھي نہین یہہ چھتریون کا دھرم نہین ھے *

سوار - اچھا اب ایک ثبوت اور دیتا ھون کہ بغیر آپ کو کسي طرح کي تکلیف دیے اپنے گھر چلا جاتا ھون *

کُمہار - مگر تم اپنے چہرے پر سے نقاب تو ھٹاؤ جس مین تمکو پہچان رکھون *

سوار - یہہ بات تو ضروري ھے *

اِتنا کہہ کر اُس سوار نے چہرے پر سے نقاب اُلٹ دیا اور کُمہار کو حیرت مین ڈال دیا کیونکہ وہ ایک حسین اور نوجوان عورت تھي *

بیشک سواے کشوري کے ایسي حسین عورت کمار نے کبھي نہیں دیکھي تھي - اُس نے اپني ترچھي نظرون سے کُمار کے دل کو شکار کرلیا اور اُن کي بندھي ھوئي ٹکٹکي کي طرف کچھ خیال نہ کر اُنھین اُسي طرح چھوڑ سڑک سے نیچے اُتر جنگل کا راستہ لیا *

اُس کے چلے جانے بعد تھوڑي دیر تک تو کمار اُسي طرف دیکھتے رھے جدھر وہ گھوڑے پر سوار ھوکر گئي تھي اِس کے بعد رتھ اور سڑک کي طرف دیکھا پھر اُس گھوڑے کے پاس گئے جو رتھ کے دونو گھوڑون مین سے ایک زندہ موجود تھا - اُس کي پیٹھ پر جو کُچھ اسباب تھا کھول دیا صرف لگام رھنے دي اور ننگي پیٹھ پر سوار ھو اُسي طرف کا راستہ لیا جدھر وہ نقاب‌پوش عورت اُن کے دیکھتے دیکھتے چلي گئي تھي *

بھوکھے پیاسے دو پہر تک گھوڑا دوڑاے چلے گئے مگر اُس عورت کا پتہ نہ لگا کہ کدھر گئي اور کیا ھوئي - بھوکھ اور پیاس سے پریشان ھوگئے اور اِس فکر مین پڑے کہ کہین سے ٹھنڈا پاني ملے تو پیاس بوجھائین مگر اِس جنگل مین کہین چشمہ یا جھرنے کا پتہ نہ لگا - لاچار وہ آگے بڑھتے ھي گئے اور شام ھوتے ھوتے ایک ایسے میدان مین پہونچے جس کے چارو طرف تو گھنا جنگل مگر بیچ مین صاف پاني سے لہراتا ھرا ایک

اندوتھا تالاب تھا *

کُنور اِندرجیت سنگھ اُس عجیب تالاب کو دیکھ کر بڑے ھي حیران ھوے اور ایک ٹک اُس کي طرف دیکھنے لگے - اِس تالاب کے بیچ میں ایک خوبصورت چھوٹا سا مکان بنا ھوا تھا جس کے چارو طرف صحن تھا اور چارو کونوں میں چار عورتیں تیر کمان سے چڑھائے مُستعد تھیں معلوم ھوتا تھا کہ یہہ ابھي تیر چھوڑا ھي چاھتي ھیں - کمرے کي چھت پر ایک چھوٹے سے چبوترے پر بھي ایک عورت دکھائي دي جس کا سر نیچے اور پیر آسمان کي طرف تھا - بہت دیر تک غور سے دیکھنے بعد معلوم ھوا کہ یہ عورتیں جاندار نہیں ھیں بلکہ بناوٹي ھیں جنھیں پتلي کہنا مُناسب ھے ایک چھوٹي سي ڈونگي بھي اُسي چبوترے کے ساتھ کسي کے سہارے بندھي ھوئي تھي جس سے معلوم ھوتا تھا کہ اِس مکان میں ضرور کوئي رھتا ھے جس کے آنے جانے کے لئے یہہ ڈونگي موجود ھے *

کُمار گھوڑے کي لگام ایک پتھر سے اٹکا تالاب کے نیچے اُترے - ھاتھ مُنھ دھو پاني پیا اور کُچھ آرام کرنے کے بعد پھر اُسي مکان کي طرف دیکھنے لگے - کُمار کا قصد ھوا کہ تیر کر اُس مکان تک جاؤں اور دیکھیں کہ اُس میں کیا ھے - آفتاب غروب ھوتے ھوتے ایک عورت اُس مکان کے اندر سے نکلي اور صحن پر

کھڑي هو کُمار کي طرف ديکھنے لگي اور هاتھ کے اشارہ سے کہا کہ يہان سے نکل جاؤ - کمار نے اُس عورت کو صاف پہچان ليا کہ يہ وهي نقاب پوش سوار هے جس نے کُمار کو رتھ پر ليجاتے هوئے عيار کے هاتھ سے بچايا تھا *

دسوان بيان

کُچھ رات گُذر چُکي هے رهتاس گڈھ قلعہ کے اندر اپنے مکان مين بيٹھي هوئي بيچاري کيشوري نہ معلوم کس خيال مين غرق هے اور کيا سوچ رهي هے - کوئي دوسري عورت اُس کے پاس نہين هے - آخر کسي کے پير کي آهٹ پا اپنے خيال مين ڈوبي هوئي کيشوري نے سر اُٹھايا اور دروازہ کي طرف ديکھنے لگي - لالي نے پہونچ کر سلام کيا اور کہا "معاف کيجئے گا مين بغير حُکم کے اِس کمرے مين آئي هون" *

کيشوري - مين نے لونڈيون کو حُکم دے رکھا هے کہ اِس کمرے مين کوئي نہ آنے پاوے - مگر ساتھ هي اِس کے يہ بھي کہہ ديا تھا کہ لالي آنے کا قصد کرے تو اُسے مت روکنا *

لالي - بيشک آپ نے ميرے اوپر بہت مہرباني کي *

کيشوري - مگر نہ معلوم تم ميرے اوپر مہرباني کيون نہين کرتين - آؤ بيٹھو *

لالي - (بيٹھ کر) آپ ايسا نہ کہيں ميں جي جان سے آپکے کام آنے کو موجود هون *

کيشوري - يهہ سب بناوٹي باتيں کرتي هو اگر ايسا هوتا تو اپنا اور کُندن والا بهيد مُجهہ سے کيون چهپاتيں ؟ نارنگي والے بهيد سے تو ميں پہلے هي حيران هورهي تهي مگر جب سے کُندن نے اپني باتون کا اثر تم پر ڈالا هے تب سے ميري گهبراهٹ اور بهي بڑهہ گئي هے *

لالي - بيشک آپ کو بہت کُچهہ تعجب هوا هوگا - ميں قسم کهاکر کهہ سکتي هون کہ کُندن نے اُس وقت جو کُچهہ مُجهے کها تها - يا کُندن کي جن باتون کو سنکر ميں ڈرگئي تهي وہ اُسے پہلے سے معلوم نہ تها اگر معلوم هوتا تو جس وقت ميں نے نارنگي ديکها کر اُسے دهمکايا تها اُسي وقت وہ مُجهہ سے بدلا لے ليتي - اب مُجهے يقين هوگيا کہ اِس مکان ميں کوئي باهر کا آدمي ضرور آيا هے جس نے همارے بهيد سے کُندن کو هوشيار کرديا - افسوس ! اب ميري جان مفت ميں جايا چاهتي هے کيونکہ کُندن بڑي هي بےرحم اور بدکار عورت هے *

کيشوري - تمهاري باتيں ميري گهبراهٹ کو بڑها رهي هيں - مهرباني کرکے کُچهہ کهو تو سهي کيا بهيد هے *

لالي - میں بالکل حال آپ سے کہوں گي اور آپ کا خیال دور کروں گي مگر آج رات بھر آپ مجھے اور معاف کیجئے اور اِس وقت ایک کام میں میري مدد کیجئے *

کیشوري - وہ کیا ؟

لالي - یہہ تو مجھے یقین ھوھي گیا کہ اب میري جان کسي طرح نہیں بچ سکتي - تو بھي اپنے بچانے کے لئے میں کوئي نہ کوئي سامان ضرور کروں گي - میں چاھتي ھوں کہ اپنے مرنے کے پہلے ھي کُندن کو اِس دنیا سے اُٹھا دوں مگر ایک ایسي دقت آ پڑي ھے کہ ایسا کرنے کا قصد بھي نہیں کرسکتي - ھاں کُندن کا کُچھہ زیادہ حال جاننا چاھتي ھوں اور اِس کے بعد باغ کے اُس مکان میں جایا چاھتي ھوں جس میں ھروقت قفل بند رھتا ھے اور دروازہ پر ننگي تلوار لئے دو عورتیں باري باري سے پہرا دیا کرتي ھیں - اُنہیں دونو کاموں میں میں آپ سے مدد لیا چاھتي ھوں *

کیشوري - اُس مکان میں کیا ھے تمہیں کُچھہ معلوم ھے ؟

لالي - ھاں کُچھہ معلوم ھے اور باقي بھید جاننا چاھتي ھوں - مُجھے یقین ھے کہ اگر تم بھي میرے ساتھہ اُس مکان کے اندر چلوگي اور ھم دونو آدمي

کسي طرح بچ کر نکل آوین گے تو پھر تمھین بھي اِس قید سے چُھٹي هوجاے گي - مگر اُس کے اندر جانا اور بچ کر نکل آنا یھي مُشکل هے *

کیشوري - یھہ اور بھي تعجب کي بات تم نے کھي - خیر ایسي زندگي سے مین مرنا بہتر سمجھتي هون - جو کُچھہ تمھین کرنا هو کرو اور جس طرح کي مدد مجھہ سے لینا چاهتي هو لو *

لالي - (ایک چھوٹي سي تصویر کمر سے نکال کر اور کیشوري کے هاتھہ مین دے کر) تھوڑي دیر بعد معمولي طور پر کُندن ضرور تمھارے پاس آوے گي - یھہ تصویر ایسے ڈھنگ سے اُسے دیکھانا جس مین اُسے یھہ نہ معلوم هو کہ تم جان بوجھہ کر دیکھا رهي هو - پھر اُس کے چھرے کي جیسي رنگت هو یا جو کچھہ وہ کھے مُجھہ سے کھنا - اِس وقت تو یھي ایک کام هے *

کیشوري - یھہ کام مین بخوبي کر سکون گي *

کیشوري نے لالي کے هاتھہ سے تصویر لیکر پہلے خود دیکھي - اِس تصویر مین ایک درہ کي حالت دکھلائي گئي تھي جس مین ایک آدمي اُلٹا لٹک رہا تھا اور ایک عورت هاتھہ مین چُھرا لئے اُس کے بدن مین زخم لگا رهي تھي - پاس ایک کمسن عورت کھڑي تھي اور کونے کي طرف قبر کھودي جا رهي تھي *

ناظرین ! یھہ تصویر ٹھیک اُس وقت کي تھي

جس کا حال پہلے حصہ کے آٹھوین بیان میں ہم لکھ آئے ہیں - وہ حال کیشوری کو ابھي تک معلوم نہین ہوا - کیشوري اُس تصویر کو دیکھ کر بہت هي حیران هوئي اور اُس کے بارہ میں لالي سے کُچھ دریافت کرنا چاہا مگر لالي تصویر دینے کے بعد وہان نہ ٹھہري فوراً باہر چلي گئي *

لالي کے جانے کے تھوڑي هي دیر بعد کُندن آپہونچي مگر اُس وقت کیشوري اُس تصویر کے دیکھنے مین اپنے کو یہان تک بھولي هوئي تھي کہ کُندن کا آنا اُسے تب معلوم هوا جب اُس نے پاس آکر اور کچھ عرصہ تک کھڑے رہ کر پوچھا - "کہو بہن کیا دیکھ رهي هو"؟

کیشوري - (چونک کر) هین! تم یہان کب سے کھڑي هو؟

کُندن - کچھ دیر سے - اِس تصویر مین کیا ایسي بات هے جسے تم بہت غور سے دیکھ رهي هو؟

کیشوري - تم نے اِس تصویر کو دیکھا؟

کندن - سیکڑون بار - مین سمجھتي هون کہ یہہ تصویر تمہین لالي نے دي هے خاص مجھے دیکھانے کے لئے - آپ لالي سے کہہ دیجئے گا کہ مین اِس تصویر کو دیکھ کر نہین ڈر سکتي - مین بغیر بدلا لئے کبھي نہ چھوڑون گي - کیونکہ جس روز پہلے پہل شب کو آپ

سے مُلاقات ہوئي تھي اُس روز یہان سے میرے نکل جانے کا سامان بالکل ٹھیک تھا اُسي لالي نے میري محنت رایگان کردي اور میرے مددگارون کو بھي پھنسا دیا - خیر دیکھا جاے گا مین آپ کے ملنے سے خوش تھي مگر افسوس اُس نے جھوٹي باتین بناکر آپ کا دل بھي میري طرف سے پھیر دیا - تو بھي مین آپ کے ساتھ بُرائي نہ کرون گي اور جہان تک ہوسکے گا اُس کي چال بازیون سے آپ کو ہوشیار کردون گي - ماننے نہ ماننے کا آپ کو اختیار ہے *

کیشوري - میري سمجھ مین کچھ بھي نہین آتا کہ کیا ہو رہا ہے - ہے اِیشور! مین نے کیا گُناہ کیا تھا کہ ہر چہار طرف سے تکلیف نے آکر مُجھے گھیر لیا - ہاے بالکل نہین جان سکتي کہ یہان کون میرا دوست ہے اور کون دُشمن *

اِتنا کہہ کیشوري رونے لگي اُس نے اپنے کو بہت سنبھالنا چاہا مگر نہ ہو سکا ہچکیون نے اُس کا گلا دبا دیا - کندن کیشوري کے پاس بیٹھ گئي اور اُس کا ہاتھ اپنے دونو ہاتھون مین دباکر بولي:—

پیاري کیشوري! یہہ سمجھانا تو بہت مُشکل ہے کہ یہان آپ کا دوست کون ہے - بات بناکر دوستي ثابت کرنا بھول ہے - سو بھي دُشمن کے گھر مین - ہان مین یہہ ضرور ثابت کردون گي کہ لالي آپ سے دُشمني رکھتي ہے -

لائي نے آپ سے ضرور کہا کہ آپ هي کي طرح میں بهي کمار کے ساتهہ بیاه کرنے کے لئے لائي گئي هون مگر نهین یهہ بات بالکل جهوتهہ هے - اصل و یهہ هے کہ لائي مجهکو بالکل نهین جانتي اور نہ مین جانتي هون کہ لائي کون هے - مگر آجکل لائي جس فکر مین پڑي هے اُس سے مین سمجهتي هون کہ وه آپ کے ساتهہ دُشمني کر رهي هے تعجب نهین کہ وه آپ کو ایک دن اُس مکان مین لیجائے جس کا قفل برابر بند رهتا هے اور جس کے دروازه پر ننگي تلوار کا پهرا پڑا کرتا هے - کیونکہ آجکل وه وهان پهرا دینے والي عورتون سے دوستي بڑها رهي هے اور قفل کهولنے کے لئے ایک چابهي بهي تیار کر رهي هے - اُس کي دُشمني کا نتیجہ اُسي دن ختم هوگا جس دن وه آپ کو اُس مکان کے اندر کر دے گي - پهر آپ کي جان کسي طرح نهین بچ سکتي - اُس کا ایسا کرنا صرف آپ هي کے ساتهہ دُشمني کرنا نهین هے بلکہ یهان کے راجہ اور اس راج کے ساتهہ دشمني کرنا هے بیشک وه آپ کو اُس مکان کے اندر بهیجے گي اور خود اُس چوکهت کے اندر کبهي قدم نہ رکهے گي *

کیشوري - اُس مکان کے اندر کیا هے ؟

کُندن - یهہ مین نهین جانتي *

کیشوري - یهان کا کوئي آدمي جانتا هے ؟

کُندن - کوئي نهین - بلکہ جهان تک مین خیال

کرتي هون راجہ بهي اُس کے اندر کا حال نهين جانتا*
کيشوري - کيا وہ مکان کبهي کهولا نهين جاتا؟
کُندن - ميرے سامنے تو کبهي کهولا نهين گيا*
کيشوري - پهر کيسے کهہ سکتي هو کہ اُس کے اندر جاکر کوئي بچ نهين سکتا؟
کُندن - اِس کا معلوم کرنا تو کوئي مُشکل نهين هے - پہلے يهي سوچئے کہ وهان هر وقت قفل بند رهتا هے اگر کوئي چوري سے اندر گيا بهي تو نکلنے کا موقع مُشکل هي سے ملے گا پهر هم لوگون کو اُس کے اندر جاکر فائدہ هي کيا هوگا؟ آپ نے ديکها هوگا اُس دروازہ کے اوپر لکها هوا هے کہ "اِس کے اندر جو جاے گا اُس کا سر خود بخود کٹ کر گر پڑے گا" جو هو مگر لالي آپ کو اُس مکان کے اندر ضرور بهيجنا چاهے گي*
کيشوري - خير اِس تصوير کا حال اگر تم جانتي هو تو کهو*
کُندن - کهتي هون سنو — جب کُنور اِندرجيت سنگهہ کو دهوکا دے کر مادهوي لے گئي تو اُن کے چهوٹے بهائي آنندسنگهہ اُن کي تلاش مين نکلے - ايک مسلمان عورت نے اُنهين دهوکا دے کر گرفتار کر ليا اور اپنے ساتهہ شادي کرني چاهي مگر اُنهون نے منظور نہ کيا اور تين روز بهوکهے پياسے اُس کے يهان قيد رہ گئے آخر اُنهين کے عيار ديبي سنگهہ نے اُس قيد سے اُن کو

کو چھوڑایا مگر اُنھین ابھي تک معلوم نھین ھے کہ اُنھین دیبي سنگھہ نے چھوڑایا تھا *

اس کے بعد اُس تصویر کے بارے مین جو کُچھہ آنندسنگھہ نے دیکھا سنا تھا کُندن نے وھان تک کہہ سنایا جب آنندسنگھہ بیھوش کرکے اُس درہ کے باھر نکال دیے گئے بلکہ گھر تک پہونچا دیے گئے *

کیشوري - یہہ سب حال تمھین کیسے معلوم ھوا ؟

کُندن - مُجھے دیبي سنگھہ نے کہا تھا *

کیشوري - دیبي سنگھہ سے تم سے کیا تعلق ؟

کُندن - جان پہچان ھے - آپ نے اِس تصویر کے بارے مین لالي سے کُچھہ سنا ھے یا نھین *

کیشوري کُچھہ نھین *

کُندن - پوچھئے دیکھین کیا کہتي ھے - اچھا اب مین جاتي ھون پھر ملون گي *

کیشوري ذرا ٹھرو تو *

کُندن - اب مت روکو بےموقع ھوجاے گا مین پھر بہت جلد ملون گي *

کُندن چلي گئي مگر کیشوري پہلے سے زیادہ سوچ مین پڑ گئي - کبھي تو اُس کا دل لالي کي طرف مُتوجہ ھوتا اور اُسي کو اپنا دُکھہ سکھہ کا ساتھي سمجھتي - کبھي سوچتے سوچتے لالي کي باتون مین شک پڑجانے پر کُندن ھي کو سچّي سمجھتي - اُس کا

دل دونو طرف کے کھچاؤ میں پڑکر بےبس ہو رہا تھا۔ وہ پورا اِطمینان نہین کرسکتي تھي کہ اپنا همدرد لالي کو بنائے یا کُندن کو کیونکہ لالي اور کندن دونوهي اپنے اصلي بھیدون کو کیشوري سے چھپا رهي تھین *

اُسي روز لالي نے پھر ملکر کیشوري سے پوچھا کہ اُس تصویر کو دیکھ کر کُندن کي کیا حالت هوئي۔ جس کے جواب مین کیشوري نے کہا کہ کُندن نے اُس تصویر کي طرف خیال بھي نہین کیا اور خود میرے دریافت کرنے پر اُس نے جواب دیا کہ مین نہین جانتي یہہ تصویر کیسي هے اور نہ اسے کبھي پہلے مین نے دیکھا تھا *

یہہ سنکر لالي کا چہرہ کچھ غمگین هوگیا اور وہ کیشوري کے پاس سے اُٹھ کر چلي گئي۔ کیشوري نے کہا کہ لالا تم هي بتاتي جاؤ یہہ تصویر کیسي هے؟ لالي نے اِس کا کچھ بھي جواب نہ دیا اور چلي گئي *

اس بات کو کئي دن گذر گئے۔ لشکر سے کنور اِندرجیت سنگھ کے غائب هونے کا حال بھي چارو طرف پھیل گیا جسے سن آهستہ آهستہ کیشوري کي اداسي اور بھي زیادہ بڑھ گئي *

ایک روز رات کو اپني پلنگ پر لیٹے هوئے کیشوري طرح طرح کي باتین سوچ رهي تھي۔ لالي اور کُندن کے بارہ مین بھي غور کر رهي تھي۔ یکایک

وہ اُٹھ بیٹھی اور آہستہ سے آپ ہی آپ بولی - "اب مُجھے خود کُچھ کرنا چاہئے اِس طرح پڑے رہنے سے کام نہیں چلتا - افسوس! میرے پاس کوئی حربہ بھی نہیں ہے" *

کیشوری پلنگ کے نیچے اُتری اور کمرے میں اِدھر اُدھر ٹہلنے لگی آخر کمرے کے باہر نکلی - دیکھا کہ پہرے دار لونڈیاں غفلت کی نیند میں سو رہی ہیں - آدھی رات سے زیادہ جا چُکی تھی چارو طرف اندھیرا چھایا ہوا تھا - آہستہ آہستہ قدم بڑھاتی ہوئی کُندن کے مکان کی طرف بڑھی - جب پاس پہونچی دیکھا کہ ایک آدمی سیاہ کپڑے پہنے اُسی طرف اپکا ہوا جا رہا ہے بلکہ اُس کمرے کے دالان میں پہونچ گیا جس میں کُندن رہتی تھی - کیشوری ایک درخت کی آڑ میں کھڑی ہوگئی - شاید اِس لئے کہ وہ آدمی لوٹ کر چلا جائے تو آگے بڑھوں *

تھوڑی دیر بعد کُندن بھی اُسی آدمی کے ساتھ باہر نکلی اور آہستہ آہستہ باغ کے اُس طرف روانہ ہوئی جدھر گُنجان درخت لگے ہوئے تھے - جب دونو اُس درخت کے پاس پہونچے جس کی آڑ میں کیشوری چھپی ہوئی تھی تب وہ آدمی رُکا اور آہستہ سے بولا:—

آدمی - اب تم جاؤ زیادہ دور تک پہونچانے

كي كوئي ضرورت نهين *

كُندن - پهر بهي مَيْن كهه ديتي هون كه اب پانچ سات روز "نارنگي" كي كوئي ضرورت نهين هے *

آدمي - خير مگر كيشوري پر مهرباني ركهنا *

كُندن - اِس كے كهنے كي كوئي ضرورت نهين *

وه آدمي درختون كي جهنڈ كي طرف چلا گيا اور كُندن لوت كر اپنے كهرے مين چلي گئي - كيشوري بهي وهان نه تهري اور اپنے كهرے مين اكر پلنگ پر ليت رهي كيونكه ان دونو كي باتون نے - جسے كيشوري نے اچهي طرح سنا تها اُسے پريشان كرديا اور وه طرح طرح كي باتين سوچنے لگي مگر اپنے دل كا حال كس سے كهے ؟ اِس لايق وهان كوئي بهي نه تها *

پهلے تو كيشوري به نسبت كُندن كے لالي كو سچّا اور نيك سمجهتي تهي مگر اب وه بات نه رهي - كيشوري اُس آدمي كے مُنهه سے نكلي هوئي اُس بات كو پهر ياد كرنے لگي كه "كيشوري پر مهرباني ركهنا" *

وه آدمي كون تها ! اِس باغ مين آنا اور يهان سے نكل كر جانا تو بهت هي مُشكل هے پهر وه كيونكر آيا ! اس آدمي كي آواز پهچاني هوئي معلوم هوتي هے - بيشك مين اُس سے كئي بار باتين كرچُكي هون مگر كب اور كهان يهه ياد نهين آتا اور نه اُس كي صورت كا خيال آتا هے - كُندن نے كها تها "پانچ سات

روز تک نارنگي کي کوئي ضرورت نهين" اِس سے معلوم هوتا هے کہ وہ نارنگي والي بات کچھ اُسي آدمي سے تعلق رکھتي هے اور لالي اُس بھید کو جانتي هے اِس وقت تو یہہ اطمینان هوگیا کہ کُندن میري خیرخواہ هے مگر لالي مجھہ سے دشمني کیا چاهتي هے - لیکن اِس کا بھي یقین نهین هوتا - کچھہ بھید نرالا - مگر اِس سے تو اور بھي اُلجھن هوگئي خیر کوشش کرنے کي تو کچھہ اور بھي پتہ لگے گا مگر اب لالي کا حال معلوم کرنا چاهئے *

تھوڑي دیر تک اِن سب باتون کو کیشوري سوچتي رهي - آخر پھر اپنے پلنگ سے اُتھي اور کمرے کے باهر آئي - اُس کي حفاظت کرنے والي لونڈیان اُسي طرح بےخبر نیند مین سورهي تھین - ذرا ٹھہر کر باغ کے اُس کونے کي طرف بڑهي جدهر لالي کا مکان تھا - درختون کي آڑ مین اپنے کو چھپاتي اور رُک رُک چہار طرف کي آهٹ لیتي هوئي چلي جاتي تھي جب لالي کے مکان کے پاس پہونچي آهستہ آهستہ کسي کے بات چیت کي آهٹ پا ایک انگور کي جھاڑي مین رک گئي اور کان لگاکر سننے لگي - صرف اِتنا هي سنا - "آپ بےفکر رهئے جب تک مین زندہ هون کُندن کیشوري کا کُچھہ بِگاڑ نهین سکتي اور نہ اُسے کوئي دوسرا لیجا سکتا هے - کیشوري اِندرجیت سنگھہ

کي هے اور بيشک اُن تک پهونچائي جائيگي"*
کيشوري نے پهچان ليا که يهه لالي کي آواز هے - لالي نے يهه بات بهت آهسته سے کهي تهي مگر کيشوري بهت قريب پهونچ چکي تهي اِس وجهه سے بخوبي سنکر پهچان سکي که لالي کي آواز هے مگر يهه نهين معلوم هوا که دوسرا آدمي کون هے - لالي اپنے کمرے کے پاس هي تهي بات کهکر فوراً دو چار سيڑهيان چڑهه اپنے کمرے مين چلي گئي اور اُسي جگهه سے ايک آدمي نکل کر درختون کي آڑ مين چهپتا هوا باغ کے پچهلي طرف جدهر دروازه مين برابر قفل بند رهنے والا مکان تها چلا گيا مگر اُسي وقت زور سے چور چور کي آواز آئي - کيشوري نے اِس آواز کو بهي پهچان کر معلوم کرليا که کُندن هے جو اُس آدمي کو پهنسايا چاهتي هے - کيشوري فوراً اپکي هوئي اپنے کمرے مين چلي آئي اور چور چور کي آواز بڑهتي گئي *
کيشوري اپنے کمرے مين آکر پلنگ پر ليٹ رهي اور اُن باتون پر غور کرنے لگي جو ابهي دو تين گهنته کے هير پهير مين ديکهه سن چکي تهي - کُندن کي طرف بهي گئي اور لالي کي طرف بهي گئي جس سے معلوم هوگيا که وے دونو ايک ايک آدمي سے جان پهچان رکهتي هين جو بهت چهپ کر اُس مکان مين آتا هے - کُندن کے ملنے جو آدمي مانے آيا تها اُس

کي زباني جو کچھ، میںنے سنا اُس سے سمجھا جاتا تھا کہ کُندن مجھ سے دُشمني نہیں رکھتي بلکہ مہرباني کا برتاؤ کیا چاہتي ھے - اِس کے بعد جب لالي کي طرف گئي تو وھاں کي بات چیت سے معلوم ھوا کہ لالي سچّے دل سے میري مددگار ھے اور کُندن شاید دُشمني کي نظروں سے مُجھے دیکھتي ھے - ھاں ٹھیک ھے اب سمجھي - بیشک ایسا ھي ھوگا - نہیں نہیں مُجھے کُندن کي باتوں پر یقین نہ کرنا چاھئے - اچھا دیکھا جاے گا - کُندن نے بے موقع چور چور کا شور مچایا کہیں ایسا نہ ھو کہ بیچاري لالي پر کوئي آفت آوے ●

اِنہیں سب باتوں کو سوچتي ھوئي کیشوري نے بچي ھوئي تھوڑي رات جاگ کر گُذاردي اور صبح کي سفیدي پھیلنے کے ساتھ ھي اپنے کمرے کے باھر نکلي کیونکہ رات کي باتوں کا پتہ لگانے کے لئے اُس کا جي بےچین ھو رھا تھا ●

کیشوري - جیسے ھي دالان میں پہونچي سامنے سے کُندن کو آتے ھوئے دیکھا - کُندن نے پاس آکر سلام کیا اور کہا - "رات کا کچھ حال معلوم ھے یا نہیں ؟"

کیشوري - سب کچھ معلوم ھے - تم ہي نے تو غل مچایا تھا ●

کُندن - (تعجب سے) یہہ کیسے کہتي ھو ؟

کیشوری - تمہاری آواز سات معلوم ہوتی تھی *
کُندن - میں تو چور چور کا غل سن کر وہاں پہونچی تھی - اور اُنہیں لوگوں کی طرح خود بھی چلانے لگی تھی *
کیشوری - (ہنس کر) شاید ایسا ہی ہو *
کندن - کیا اِس میں آپ کو شک ہے ؟
کیشوری - بیشک ! لو یہہ لالی بھی آرہی ہے *
کندن - (کچھ گھبرا کر) جو کچھ کیا اُنہوں نے کیا *

اتنی ہی دیر میں لالی بھی آکر کھڑی ہوگئی اور کندن کی طرف دیکھ کر بولی - "آپ کا وار تو خالی گیا" *
کندن - (گھبرا کر) میں نے کیا.........
لالی - بس رہنے دیجئے - آپ نے میری کاروائی کم دیکھی ہوگی مگر دو گھنٹے پہلے میں آپ کی پوری کاروائی معلوم کر چکی تھی *
کندن - (بدحواس ہوکر) آپ تو قسم کھا.....
لالی - ہاں ہاں مُجھے خوب یاد ہے میں اُسے نہیں بھولتی *
کیشوری - جو ہو مُجھے تو اب پانچ سات روز تک نارنگی کی ضرورت نہیں *
کیشوری کی اِس بات نے لالی اور کندن دونوں کو

چونکا دیا - لالي کے چہرے پر کچھ ھنسي تھي مگر کندن کے چہرے کا رنگ بالکل اُڑگیا کیونکہ اُسے یقین ھوگیا کہ کیشوري نے بھي رات کي کل باتین سن لین - کندن کي گھبراھٹ اور پریشاني یہان تک بڑھ گئي کہ وہ کسي طرح اپنے کو سنبھال نہ سکي اور بغیر کچھ کہے وہان سے اُٹھکر اپنے کمرے کي طرف چلي گئي - اب لالي اور کیشوري مین بات چیت ھونے لگي :—

لالي - معلوم ھوتا ھے تم نے بھي رات کچھ عیاري کي *

کیشوري - ھان مین کندن کي طرف چھپ کر گئي تھي *

لالي - تب تو معلوم ھوگیا ھوگا کہ کُندن تمھین فریب دیا چاھتي ھے *

کیشوري - پہلے تو یہہ صاف نہین معلوم ہوتا تھا جب تمہاري طرف گئي اور تم کو کسي سے باتین کرتے سنا تو یقین ھوگیا کہ اِس محل مین صرف تمھین سے مین کچھ بھلائي کي اُمید کر سکتي ھون *

لالي - ٹھیک ھے - کندن کي کل باتین تم نے نہین سنین کیا مجھہ سے بھي (رک کر) خیر جانے دیجئے ھان اب وہ وقت نہ رہا کہ تم اور ھم دونو یہان سے نکل بھاگین - کیا تم مجھہ پر بھروسہ رکھتي ھو ؟

کیشوري - بیشک تم سے مجھے نیکي کي اُمید هے مگر کندن بہت بگڑي هوئي معلوم هوتي هے *

لالي - وہ میرا کچھ نہیں کر سکتي *

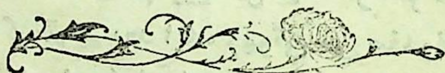
کیشوري اگر تمہارا حال کسي سے کہدے تو ؟

لالي - اپني زبان سے وہ نہیں کہہ سکتي - کیونکہ وہ میرے پنجے میں اُتني هي پنهسي هوئي هے جتني میں اُس کے پنجے میں *

کیشوري - افسوس ! اِتني مہرباني رهنے پر بهي تم وہ بهید مجھہ سے نہیں کہتیں *

لالي - گهبراؤ مت سب کُچھہ معلوم هوجائے گا *

اِس کے بعد لالي نے آهستہ سے کیشوري کو کچھہ سمجهایا اور دو گهنٹے میں پهر ملنے کا وعدہ کرکے وہاں سے چلي گئي *



گیارھوان بیان

ھم کئي بار لکھ آئے ھین کہ اُس باغ مین جس مین کیشوري رھتي تھي ایک طرف ایسي عمارت ھے جس کے دروازہ پر برابر قفل بند رھتا ھے اور ننگي تلوار کا پھرا بڑا کرتا ھے *

آدھي رات کا وقت ھے چہار طرف اندھیرا چھایا ھوا ھے - تیز ھوا چلنے کے وجہہ سے بڑے بڑے درختون کے پتے کھڑ کھڑا کر سناٹے کو توڑ رھے ھین اسي وقت ھاتھہ مین کمند لئے ھوئے لالي اپنے کو ھرطرح سے بچاتي ھوئي اور چارطرف غور سے دیکھتي ھوئي اُس مکان کے پشت کي طرف جارھي ھے - جب دیوار کے پاس پہونچي کمند لگاکر چھت کے اوپر چڑھ گئي چھت کے اوپر چاروطرف تین تین ھاتھہ اونچي دیوار تھي - لالي نے بڑي ھوشیاري سے چھت توڑ کر ایک اِتنا بڑا سوراخ کیا جس مین آدمي بخوبي اُترجاسکے اور خود کمند کے سہارے اُس کے اندر اُتر گئي *

دو گھنٹہ کے بعد ایک چھوٹي سي صندوقچي لئے ھوئے نکلي اور کمند کے سہارے چھت کے نیچے اوتر ایک طرف روانہ ھوئي - پورب طرف والي بارہ دری مین آئي جہان سے محل مین جانے کا راستہ تھا - پھاٹک کے اندر گھس کر محل مین پہونچي - یہہ

محل بہت بڑا اور عالیشان تھا - دوسو لونڈیون اور سہیلیون کے ساتھ، مہارانی صاحبہ اِسی میں رہا کرتی تھیں - کئی دالانون اور دروازون کو پار کرتی ہوئی لالی نے ایک کوٹھری کے دروازے پر پہونچکر آہستہ سے کُنڈہ کھٹکھٹایا *

ایک بُڑھیا نے اُٹھکر دروازہ کھولا اور لالی کو اندر کرکے پھر بند کر لیا - اُس بڑھیا کی عمر تقریباً اسّی برس کے ہوگی نیکی اور رحم دلی اُس کے چہرے سے جھلک رہی تھی - صرف چھوٹی سی کوٹھری - تھوڑے سے ضروری سامان اور معمولی چارپائی پر غور کرنے سے معلوم ہوتا تھا کہ بڑھیا لاچاری سے اپنی زندگی بسر کر رہی ہے - لالی نے دونو قدم چھو کر سلام کیا اور اُس بُڑھیا نے پیٹھ پر مُحبت سے ہاتھ پھیر کر بیٹھنے کے لئے کہا *

لالی - (صندوقچی آگے رکھکر) یہی ہے ؟

بڑھیا - کیا لے آئی ! ہاں ٹھیک ہے - بیشک یہی ہے - اب آگے جو کُچھ کیجیو بہت سنبھال کے - ایسا نہ ہو کہ اِس آخری وقت میں میری بدنامی ہو *

لالی - جہاں تک ہوسکے گا بہت ہوشیاری سے کام کرون گی آپ دعا دیجئے کہ میرا ارادہ پورا ہو *

بڑھیا - اِیشور تجھے اِس نیکی کا بدلا دیگا وہاں کُچھ ڈر تو نہیں معلوم ہوا ؟

لالي - دل سخت کرکے اِسے لے آئي نهين تو مين نے جو کُچھ، ديکھا زندگي بھر بھول نے لايق نهين - ابھي تو پھر ايک دفعہ ديکھنا نصيب هوگا - اُف ! ابھي تک کليجہ کانپتا هے *

بُڑھيا - (مُسکرا کر) بيشک وهان تعجب کے سامان اِکٹھے هين مگر ڈرنے کي کوئي بات نهين - جا اِيشور تيري مدد کرے *

لالي نے اُس صندوقچي کو اُٹھا ليا اور آهستہ آهستہ اپنے خاص مکان مين اصندوقچي کو حفاظت سے رکھ، پلنگ پر جاکر ليٹ رهي - صبح اُٹھ، کر کيشوري کے کمرے مين گئي *

کيشوري - مُجھے رات بھر تمهارا خيال بنا رها اور گھڑي گھڑي اُٹھ، کر باهر جاتي تھي کہ کهين سے غل شور کي آواز تو نهين آتي *

لالي - اِيشور کي کرپا سے ميرے کام مين کسي طرح کا خلل نهين پڑا *

کيشوري - آؤ ميرے پاس بيٹھو - اب تو تمهين اُميد هوگئي هوگي کہ ميري جان بچ جائيگي اور مين يهان سے جاسکون گي *

لالي - بيشک اب مُجھے پوري اُميد هوگئي *

کيشوري - صندوقچي ملي ؟

لالي - هان - يهہ سوچ کرکہ دن کو کسي طرح

موقع نہ ملے گا اُسي وقت میں بوڑھي دادي کو بھي دیکھا آئي - اُنھون نے پہچان کر کہا کہ بیشک یہي صندوقچي ھے - اُس رنگ ڈھنگ کي وھان کئي صندوقچیان تھین مگر وہ خاص نشان جو بوڑھي دادي نے بتا یا تھا دیکھکر مین اُس ایک کو لے آئي *

کیشوري - مین بھي اُس صندوقچي کو دیکھنا چاھتي ھون *

لالي - بیشک مین اپنے یہان لے چلکر تمھین وہ صندوقچي دیکھا سکتي ھون مگر اُس کے دیکھنے سے تمھین کسي طرح کا فایدہ نہین بلکہ تمھارے وھان چلنے سے کُندن کو کھٹکا ھوگا اور وہ سوچے گي کہ کیشوري لالي کے یہان کیون گئي ! اُس صندوقچي مین بھي کوئي ایسي بات نہین ھے جو دیکھنے لایق ھو - اُسے معمولي ایک چھوٹا سا ڈبا سمجھنا چاھئے جس مین کہین قفل لگانے کي جگہہ نہین ھے اور وہ مظبوط اِتني ھے کہ کسي طرح ٹوٹ نہین سکتي *

کیشوري - پھر وہ کیون کر کُھل سکے گي اور اُس کے اندر سے وہ چابھي کیون کر نکلے گي جس کي ھم لوگون کو ضرورت ھے ؟

لالي - ریتي سے ریت کر اُس مین سوراخ کیا جاے گا *

کیشوري - دیر لگے گي *

لالي - هان دو دن مين يهه كام هوگا كيون كه سوائے رات كے دن كو موقع نهين مل سكتا *

كيشوري - مجهے تو ايک ايک گهڙي سو سو برس كے برابر گذر رهي هے *

لالي - خير جهان اتنے روز گذرے وهان دو روز اور سهي *

تهوڙي دير تک بات چيت هوتي رهي اس كے بعد لالي اُٹهه كر اپنے مكان مين چلي گئي اور معمولي كامون كے فكر مين لگي *

اِس كے تيسرے دن آدهي رات كے وقت لالي اپنے مكان سے باهر نكلي اور كيشوري كے مكان مين آئي وے لونڈيان جو كيشوري كے يهان پهرے پر مقرر تهين گهري نيند مين پڙي خرّاٹے لے رهي تهين مگر كيشوري كي آنكهون مين نيند كا نام نشان نهين - وه پلنگ پر ليٹي دروازه كي طرف ديكهه رهي تهي - اِسي وقت هاتهه مين ايک چهوٹي سي گٹهري لئے لالي نے بهي كمرے كے اندر قدم ركها جسے ديكهتے هي كيشوري اُٹهه كهڙي هوئي اور بڙي محبت سے هاتهه پكڙ لالي كو اپنے پاس بيٹهايا *

كيشوري - اُف ! يهه دو دن بهت مشكل سے گذرے دن رات ڈر لگا هي رهتا تها *

لالي - وه كيون ؟

کیشوري - اِسي لئے کہ کوئي اُس چھت پر جاکر دیکھہ نہ لے کہ کسي نے سیندھ لگائي ھے *

لالي - اُونہہ - کون اُس پر جاتا ھے اور کون دیکھتا ھے - لے اب دیري کرنا مُناسب نہیں *

کیشوري - میں تیار ھوں - کُچھہ لینے کي ضرورت تو نہیں ؟

لالي - ضرورت کي سب چیزیں میرے پاس ھیں تم بس چلي چلو *

لالي اور کیشوري وھاں سے روانہ ھوئیں اور درختوں کي آڑ میں چھپتي ھوئي اُس مکان کے پچھواڑے پہونچیں جس کي چھت میں لالي نے نقب لگائي تھي - کمند لگاکر دونو اوپر چڑھیں - کمند کھینچ لیا اور اُسي کمند کے سہارے نقب کي راہ دونو مکان کے اندر اُتر گئیں - وھاں کي عجائب باتوں کو دیکھہ کیشوري کي عجیب حالت ھوگئي مگر فوراً ھي اُس کا خیال دوسرے طرف جا پڑا - کیشوري اور لالي جیسے ھي اُس مکان کے اندر اُتریں ویسے ھي باھر کسي کے للکارنے کے ساتھہ ھي کئي کمند لگاکر دس پندرہ آدمي اُس چھت پر چڑھ گئے اور "پکڑو پکڑو جانے نہ پاوے جانے نہ پاوے" کي آواز آنے لگي *

بارھواں بیان

کُنور اِندرجیت سنگھ، تالاب کے کنارے کھڑے اُس عجیب غریب عمارت اور حسین عورت کی طرف دیکھ رھے ھیں - ان کا اِرادہ ھوا کہ تیر کر اس مکان میں چلے جائیں جو اِس تالاب کے بیچ میں بنا ھوا ھے مگر اُس نوجوان عورت نے نھیں ھاتھ کے اِشارے سے منع کیا بلکہ وھاں سے بھاگ جانے کے لئے کہا - اُس کا اِشارہ سمجھ، رہ رُک گئے مگر جی نہ مانا پھر تالاب میں اُترے *

اُس نازنین کو جب یقین ھوگیا کہ کُمار بغیر یہاں آئے نہ مانیں گے تب اُس نے اِشارے سے ٹھہرنے کے لئے کہا اور یہہ بھی کہا کہ میں کشتی لیکر آتی ھوں *

اُس عورت نے کشتی کھولی اور اُس پر سوار ھو عجیب طرح سے گھوماتی پھراتی تالاب کے پچھلے کونےکی طرف لے گئی اور کُمار کو بھی اُسی طرف آنے کا اشارا کیا - کُمار اُس طرف گئے اور خوشی اُس عورت کے ساتھ کشتی پر سوار ھوئے - وہ کشتی کو اُسی طرح گھوماتی پھراتی مکان کے پاس لے گئی دونو آدمی اُتر کر مکان کے اندر گئے *

اُس چھوٹے سے مکان کی سجاوٹ کُمار نے بہت

پسند کي وہان سبھي چيزين ضرورت کي موجود تھين
بيچ کا بڑا کمرہ اچھي طرح سے سجا ہوا تھا - بيش
قيمتي شيشے لگے ہوئے تھے کشميري غاليچے جس مين
طرح طرح کے پھول بوٹے بنے ہوئے تھے بچھے تھے - چھوٹي
چھوٹي مگر اونچي سنگ مرمر کي چوکيون پر سجاوت
کے سامان اور گلدستے لگائے ہوئے تھے - گانے بجانے کا
سامان بھي موجود تھا - ديوارون پر تصويرون کے
بنانے مين مصورون نے اچھي کاريگري خرچ کي تھي
اُس کمرے کے بغل مين ايک اور چھوٹا سا کمرہ سجا
ہوا تھا جس مين سونے کے لئے ايک مسہري بچھي
ہوئي تھي اُس کے بغل مين ايک کوٹھري نہانے کي
تھي جس کي زمين سفيد اور سياہ پتھرون سے بني
ہوئي تھي اور بيچ مين ايک چھوٹا سا حوض بنا ہوا
تھا جس مين ايک طرف سے تالاب کا پاني آتا اور
دوسري طرف سے نکل جاتا تھا - اِس کے علاوہ اور
بھي تين چار کوٹھريان ضروري کامون کے لئے موجود
تھين - مگر اُس مکان مين سوائے اُس ايک عورت کے
اور کوئي دوسري عورت نہ تھي نہ کوئي نوکر يا
مزدورني تھي *

اُس مکان کو ديکھ اور اُس مين سوائے اُس نوجوان
نازنين کے اور کسي کو نہ پا کُمار کو بہت ہي تعجب
ہوا وہ مکان اِس لايق تھا کہ بغير پانچ چار آدميون

کے اُس مکان کي صفائي یا وہان کي سامان کي دُرستي هو نہين سکتي تهي *

تهکے ماندے اور دهوپ کهائے هوئے کنور اِندر جیت سنگهہ کو وہ جگہہ بہت هي بهلي معلوم هوئي اور اُس حسین عورت کے لازوال حسن کي بہار پر وہ ایسے فریفتہ هوئے کہ پیچهے کا خیال بالکل هي جاتا رها - بڑے ناز و انداز سے اُس عورت نے کُمار کو کمرے مین لیجاکر گدي پر بیٹها یا اور آپ اُن کے سامنے بیٹهہ گئي *

کُمار - تم نے جو کُچهہ احسان مُجهہ پر کیا هے مین کسي طرح اُس کا بدلا نہین پورا کر سکتا *

عورت - ٹهیک هے مگر مین اُمید کرتي هون کہ آپ کوئي کام ایسا بهي نہ کرین گے جو میري بدنامي کا سبب هو *

کُمار - نہین نہین مُجهہ سے ایسي اُمید کبهي نہ رکهنا - کیا سبب هے جو تم نے ایسا کہا ؟

عورت - اِس مکان مین جہان مین اکیلي رهتي هون آپ کا اِس طرح آنا اور دیر تک رهنا بیشک میري بدنامي کا سبب هوگا *

کُمار - (کُچهہ سوچ کر) تم اِتني خوبصورت کیون هوئین ؟ افسوس تمهاري ایک ایک ادا مُجهے اپني جانب کهینچتي هے (ٹهر کر) جو هو مُجهے اب

یہان سے چلے ھي جانا چاھئے - ایسا ھي تھا تو تم مجھے
کشتي پر چڑھا کر یہان کیون لائین ؟

عورت - مین نے تو پہلے ھي آپ کو چلے جانے کا
شارہ کیا مگر جب آپ پاني مین تیر کر یہان آنے لگے
تو لاچار مجھے ایسا کرنا پڑا - مین جان بوجھ کر اُس
آدمي کو کس طرح آفت مین پھنسا سکتي ھون جس
کي جان خود ایک ظالم عیار کے ھاتھ سے بچائي ھو
آپ یہہ نہ سمجھین کہ کوئي آدمي تالاب مین تیر
کر یہان تک آسکتا ھے - کیون کہ اِس تالاب مین چارو
طرف جال پھینکے ھوئے ھین اگر کوئي آدمي یہان
تیر کر آنے کا اِرادہ کرے گا تو بیشک جال مین
پھنس کر اپني جان برباد کرے گا - یہي سبب تھا
کہ مُجھے آپ کے لئے کشتي لے جاني پڑي *

کُمہار - بیشک اِس کے لئے بھي مین شکریہ ادا
کرون گا معاف کرنا مین یہہ نہین جانتا تھا کہ میرے
یہان آنے سے تمھارا نقصان ھوگا - اب مین جاتا ھون - مگر
مہرباني کرکے اپنا نام تو بتادو جس مین مُجھے یاد
رھے کہ فلان عورت نے بڑے وقت پر میري مدد کي تھي *

عورت - (ھنس کر) مین اپنا نام نہین کیا
چاھتي اور نہ اِس دھوپ مین آپ کو یہان سے جانے
کے لئے کہتي ھون بلکہ مین اُمید کرتي ھون کہ آج
آپ میري مہماني قبول کرین گے *

کُمار - واہ واہ کبھي تو آپ مُجھے میہمان بناتي هین اور کبھي یہان سے نکلہ جانے کے لئے حُکم دیتي هین - آپ لوگ جو چاهین کرین *

عورت - (هنس کر) خیر یہ باتین پیچھے هوتي رهین گي آپ یہان سے اُٹھین اور کُچھ کھانہ کھاوین کیونکہ مین جانتي هون آپ نے ابھي تک کُچھ کھانہ نہین کھایا هے *

کُمار - ابھي تو اشنان سندھیا بھي نہین کیا - مجھے تعجب هے کہ یہان تمھارے پاس کوئي لونڈي دیکھائي نہین دیتي *

عورت - آپ اِس کے لئے فکر نہ کرین آپ کي لونڈي مین موجود هون آپ ذرہ بیٹھین مین سب سامان ٹھیک کرکے ابھي آتي هون *

اِتنا کہہ بغیر کُمار کي مرضي پائے وہ عورت وهان سے اُٹھي اور بغل کے ایک کمرے مین چلي گئي - اُس کے جانے بعد کُمار کمرے مین ٹہلنے اور ایک ایک چیز کو غور سے دیکھنے لگے - یکایک ایک گُلدستے کے نیچے دبے هوئے کاغذ کے ٹکڑے پر اُن کي نظر پڑي - مناسب نہ تھا کہ اُس پرچے کو اُٹھاکر پڑھتے مگر لاچار اُس کے کئي حرف جو گُلدستے کے نیچے دبنے سے رہ گئے تھے صاف دیکھائي پڑتے تھے اُنھین حرفون نے کُمار کو پرچہ نکال کر پڑھنے کے لئے مجبور کیا - وے

حروف یے تھے—

"کیشوري"

لاچار کُمہار نے اُس پرچے کو نکال کر پڑھا یہہ لکھا ھوا تھا:—

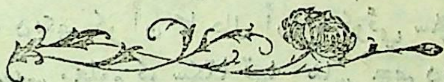
"آپ کے کہنے مُطابق کُل کاروائي اچھي طرح ھو رھي ھے لالي اور کُندن میں خوب گھاتیں چل رھي ھیں کیشوري نے بھي پورا دھوکا کھایا کیشوري کا عاشق بھي یہان موجود ھے اُسے کیشوري سے بہت کُچھ، مید ھے میں نے بھي انعام پانے لایق کام کیا ھے اِس وقت لالي کچھ، عجب ھي رنگ لایا چاھتي ھے خیر دو تین دن میں اور بھي خلاصہ حال لکھون گي" *

آپ کي لونڈي

تارا *

کُمہار نے اُس پرچے کو فوراً پڑھ کر اُسي طرح رکھدیا اور گدي پر آکر بیٹھ، گئے - سوچ اور تردد نے چارو طرف سے آکر اِنھیں گھیر لیا اُس پرچے نے تو اُن کے دل کا خیال ھي بدل دیا - اِس وقت اُن کي صورت دیکھ، کر اُن کا حال اُن کا کوئي سچّا دوست بھي نھیں معلوم کر سکتا تھا - ھان کُچھ دیر سوچنے بعد اِسقدر تو کُمہار نے ایک لانبي سانس کے ساتھ، کُھل کرکے کہا "خیر کہان جاتي ھے کمبخت! میں بغیر کُچھ، کام کئے ٹلنے والا نھیں" *

اِتنی ہی میں وہ عورت بھی آئی اور بولی — اُٹھئے سب سامان درست ہے - کُمار اُس کے ساتھ نہانے والی کوٹھری میں گئے - جس میں حوض بنا ہوا تھا - دھوتی گمچھا اور پوجے کا سب سامان وہاں موجود تھا کُمار نے اشنان اور سندھیا کیا وہ عورت ایک چاندی کی رکابی میں کُچھ میوہ اور کھوئے کی چیز اُن کے سامنے رکھ کر چلی گئی اور دوسری دفعہ پینے کے لئے پانی بھی لاکر رکھ گئی اُسی وقت کُمار نے سُنا کہ بغل کے کمرے میں دو عورتیں باتیں کر رہی ہیں - اُنھیں تعجب ہوا کہ یہہ دوسری عورت کہاں سے آئی - کُمار کھاکر اُٹھے ہاتھ منھہ دھو کر کوٹھری کے باہر نکلا ہی چاہتے تھے کہ سامنے کا دروازہ کھولا اور دو عوتیں نظر آئیں جنھیں دیکھتے ہی کُمار چونک پڑے اور بولے — "ہیں ! یہہ دونو کہاں سے آ گئیں" !!



تیرھوان بیان

آدھی رات کا وقت سُنسان میدان میں دو کمسن عورتیں آپس میں کُچھ باتیں کرتی چلی جارہی ہیں راہ میں چھوٹے ٹیلے پڑتے ہیں جنھیں تکلیف کے ساتھ نانگھنے اور سانس پھولنے پر کبھی کبھی ٹھہر کر پھر چلنے سے معلوم ہوتا ہے کہ اِن دونو کو اِس وقت کسی خاص جگہہ پر پہونچنے یا کسی سے ملنے کی زیادہ ضرورت ہے - ہمارے ناظرین اِن دونو عورتوں کو بخوبی پہچانتے ہیں اِس لئے اِن کی صورت شکل کے بارے میں کُچھ لکھنے کی ضرورت نہیں اِن دونو میں سے ایک تو کِنّری اور دوسری کملا ہے *

کِنّری - کملا ! دیکھو قسمت کا ہیر پھیر اِسے کہتے ہیں - ایک حساب سے گیاجی میں ہم لوگ اپنا کام پورا کرچکے تھے مگر افسوس !

کملا - جہان تک ہو سکا تم نے کیشوری کی مدد جی جان سے کی - بیشک کیشوری زندگی بھر یاد رکھے گی اور تمھیں اپنی بہن مانے گی خیر کوئی اندیشہ نہیں ہم لوگوں کو ہمت نہ ہارنی چاہئے اور کسی وقت ایشور کو نہ بھولنا چاہئے - مجھے گھڑی بیچارے

آنندسنگهہ یاد آتے ھیں - تم پر اُن کي سچّي محبت ھے مگر تمھارا کُچھہ حال نہ جاننے سے نہ معلوم اُن کے دل میں کیا کیا باتیں پیدا ھوتي ھوں گي - ھاں اگر وے جانتے کہ جس کو اُن کا دل چاھتا ھے وہ فلاني ھے تو بیشک وہ خوش ھوتے *

کنّري - (اونچي سانس لےکر) جو ایشور کي مرضي *

کملا - دیکھو وہ اُس پرانے مکان کي دیوار دیکھائي دینے لگي *

کنّري - ھاں ٹھیک ھے اب آ پہونچے *

اِتنے ھي میں وے دونو ایک ایسے ٹوٹے پھوٹے مکان کے پاس پہونچیں جس کي چوڑي چوڑي دیواریں اور بڑے بڑے پھاٹک کہے دیتے تھے کہ کسي زمانے میں یہہ عزت رکھتا ھوگا - چاھے اِس وقت یہہ عمارت کیسي ھي خراب حالت پر کیوں نہ ھو تو بھي اِس میں چھوٹي چھوٹي کوٹھریوں کے علاوہ کئي بڑے بڑے دالان اور کمرے ابھي تک موجود ھیں *

یہہ دونو اُس مکان کے اندر چلي گئیں بیچ میں چونے اور مٹي اور اینٹوں کا ڈھیر لگا ھوا تھا - اُس کے بغل سے گھومتي ھوئیں ایک دالان میں پہونچیں - اِس دالان میں ایک طرف کوٹھري تھي جس میں جاکر کملا نے موم بتي جلائي اور چارو طرف دیکھنے لگي - بغل میں ایک الماري دیوار کے ساتھہ جڑي ھوئي تھي

جس مین پلّا کھینچنے کے لئے دو دستے لگے ہوئے تھے - کملا نے بتي کنّوری کے ہاتھہ مین دیکر دونو ہاتھون سے دونو دستون کو تین چار دفعہ گھومایا - فوراً پلّا کُھل گیا اور اندر ایک چھوٹي سی کوٹھری نظر آئي - یہہ دونو اُس کوٹھري کے اندر چلي گئین اور اُن پلّون کو پھر بند کردیا - اُن پلون مین اندر کي طرف بھي اُسي طرح کھولنے اور بند کرنے کے لئے دو دستے لگے ہوئے تھے *

اِس کوٹھري مین تہہ خانہ تھا جس مین اُتر جانے کے لئے چھوٹي چھوٹي سیڑھیان بني ہوئي تھین - یہہ دونو نیچے اُتر گئین اور ایک آدمي کو بیٹھے دیکھا جس کے سامنے موم بتي جل رہي تھي اور وہ کُچھہ لکھہ رہا تھا *

اِس آدمي کي عمر قریب ساٹھہ برس کے ہوگي - سر اور موچھون کے بال آدھے سے زیادہ سفید ہورہے تھے توبھي اُس کے بدن مین کسي طرح کي کمزوري نہین معلوم ہوتي تھي - اُس کے ہاتھہ پیر گٹھیلے اور مظبوط تھے - چوڑا سینہ اُس کي بہادري کا اِظہار کررہا تھا - خواہ اُس کا رنگ سانولا کیون نہ ہو مگر چہرہ خوبصورت اور رعبیلا تھا بڑي بڑي آنکھون مین ابھي تک جواني کي چمک موجود تھي - چُست مرزئي اس کے بدن پر بہت بھلي معلوم ہوتي

تھي - سو ننگا تھا مگر پاس میں زمین پر ایک سفید مونڈا سا رکھا ھوا تھا جس کے دیکھنے سے معلوم ھوتا تھا کہ گرمي معلوم ھونے پر اُس نے اُتار کر رکھ دیا ھے - اِس کے بائیں ھاتھ میں پنکھا تھا جس کے ذریعہ سے وہ گرمي دور کر رھا تھا مگر ابھي تک پسینے کي نمي بدن میں معلوم ھوتي تھی *

ایک طرف ٹھیکرے میں تھوڑي سي آگ تھي جس میں کوئي خوشبو دار چیز جل رھی تھي جس سے وہ تہہ خانہ اچھي طرح خوشبودار ھورھا تھا - کملا اور کنّري کے پیر کي آھٹ پا وہ پہلے ھي سے سیڑھیون کي طرف دھیان لگائے تھا اور اِن دونو کو دیکھتے ھي اُس نے کہا "تم دونو آگئیں"؟

کملا - جي ھان *

آدمي - (کنّري کي طرف اِشارہ کرکے) اِنھیں کا نام کامني ھے؟

کملا - جي ھان *

آدمي - کامنی! آؤ بیٹي تم میرے پاس بیٹھو میں جس طرح کملا کو سمجھتا ھون اُسي طرح تمھیں بھي مانتا ھون *

کامني - بیشک کملا کي طرح میں بھي آپ کو اپنا حقیقي چچا مانتي ھون *

آدمي - تم کسي طرح کي فکر مت کرو جہان تک

هوگا مین تمهاري مدد کرون گا (کملا کي طرف دیکھ کر) تجھے کچھ، رهتاس گڈھ کي خبر بهي معلوم هے ؟

کملا - کلھ، مین وهان گئي تهي مگر اچهي طرح حال معلوم نہ کرسکي - آپ سے یہان ملنے کا وعدہ کیا تها اِس لئے جلدي لوٹ آئي *

آدمي - ابهي پهر بهر هوا هے مین خود رهتاس گڈھ سے چلا آتا هون *

کملا - تو بیشک آپ کو بهت کچھ، حال وهان کا ملا هوگا *

آدمي مُجھ، سے زیادہ وهان کا حال کوئی نهین معلوم کرسکتا کیونکہ مین پچیس برس تک اِیمانداري اور نیک نامي کے ساتھ، وهان کے راجہ کي نوکري کر چُکا هون - چاهے آج دگبجےسنگھ، همارے دُشمن هوگئے هین پهر بهي مین کوئي کام ایسا نہ کرون گا جس مین اُس راج کا نقصان هو هان تمهارے سبب سے کیشوري کي مدد ضرور کرون گا *

کملا - دگبجے سنگھ، ناحق آپ سے رنج هوگئے *

آدمي - نهین نهین - اُنهون نے بیجا نهین کیا - جب کیشوري کو وہ زبردستي اپنے یہان رکھا چاهتے هین اور جانتے هین کہ شیرسنگھ، عیار کي بهتیجي کملا کیشوري کے یہان نوکر هے اور عیاري کے فن مین تیز هے وہ کیشوري کو چهوڑانے کے لئے داؤ گهات کرے

گي تو اُنهين مُجهه سے پرهيز کرنا بهت مناسب تها - چاهے مين کيساهي خيرخواه اور نيک کيون نہ سمجها جاؤن - اُنهون نے مُجهے قيد کرنے کا قصد بيجا نهين کيا - هائے! ايک وه زمانہ تها کہ رندهيرسنگهہ (کيشوري کا نانا) اور دگبجےسنگهہ مين دوستي تهي - مين دگبجےسنگهہ کے يہان نوکر تها ميرا چهوتا بهائي يعني تمهارا باپ - اِيشور اُسے بيکنتهہ دے رندهير کے يہان رهتا تها - آج ديکهو کتنا اُلٹ پهير هوگيا هے - مين بےقصور قيد هونے کےخوف سے بهاگ تو آيا مگر لوگ ضرور کهين گے کہ شيرسنگهہ نےدهوکها ديا *

کملا - جب آپ دل سے رهتاس گڈه کي برائي نهين کرتے تو لوگون کے کهنے سے کيا هوتا هے - وے لوگ آپ کي برائي کيونکر دکها سکتے هين *

شير - هان ٹهيک هے - خير اِن باتون کوجانےدو - هان کُندن بيچاري کو لالي نے خوب هي چهکايا - اگر مين لالي کا ايک بهيد نہ جانتا هوتا اور کُندن کو نہ کہہ ديتا تو لالي کُندن کو ضرور برباد کرديتي - کُندن نے بهي غلطي کي اگر اپنا سچّا حال لالي سے کہہ ديتي تو بيشک دونو مين دوستي هوجاتي *

کملا - کُچهہ کنور اِندرجيت سنگهہ کا بهي حال معلوم هوا ؟

شير - هان معلوم هے اُنهين اُس چُڑيل نے پهنسا

رکھا ھے جو عجائب گھر میں رھتي ھے *

کملا - کون سا عجائب گھر ؟

شیر - وھي جو تالاب کے بیچ میں بنا ھے اور جسے جڑ بُنیاد سے کھودکر پھینک دینے کا میں نے قصد کیا ھے یہان سے تھوڑي ھي دور تو ھے *

کملا - جي ھان معلوم ھوا - اُس کے بارہ میں تو بڑي بڑي عجیب باتیں سننے میں آتي ھیں *

شیر - بیشک وھان کي سبھي باتیں تعجب سے بھري ھوئي ھیں - افسوس ! نہ معلوم کتنے خوبصورت اور نوجوان بیچارے وھان بےرحمي کے ساتھ مارے ھون گے *

اِتنے ھي میں چھت کے اوپر کسي کے پیر کي آھٹ معلوم ھوئي - تینون کا خیال سیڑھیون پر گیا *

کملا - کوئي آتا ھے ؟

شیر - ھمیں تو یہان کسي کے آنے کي اُمید نہ تھي - ذرا ھوشیار ھوجاؤ *

کملا - میں ھوشیار ھون - دیکھئے وہ آیا *

ایک لانبے قد کا آدمي سیڑھي سے نیچے اُترا اور شیرسنگھ کے سامنے آکر کھڑا ھو گیا - اُس کي عمر جوکُچھ ھو مگر بدن کي کمزوري - دبلاپن اور چہرے کي اُداسي نے اُسے پچاس برس سے بھي زیادہ عمر کا بنا رکھا تھا - اُس کے خوبصورت چہرے سے اُداسي

اور رنج کے نشان پائے جاتے تھے - بڑي بڑي آنکھون مین آنسووَن کي تري صاف معلوم هوتي تھي - اُس کي دسوت بھري نگاهین اُس کے دل کي حالت دکھا رهي تھین اور کہہ رهي تھین کہ رنج - غم - فکر - تردد اور نااُمیدي نے اُس کے بدن مین خون اور گوشت کا نام نہین چھوڑا صرف هڈي هي هڈي بچ گئي هے - اُس کے کپڑے بھي بہت پرانے اور پھٹے هوئے تھے *

اِس آدمي کي صورت سے شرافت اور سیدھاپن معلوم هوتا تھا مگر شیرسنگھ اُس کي صورت دیکھتے هي کانپ گیا - خوف اور تعجب نے اُس کا گلا دبا دیا وہ اکدم ایسا گھبرا گیا جیسے کوئي خوني جلاد کي صورت دیکھ کر گھبرا جاتا هے - شیرسنگھ نے اُس کي طرف دیکھ کر کہا "آها آ...... آپ...هین آ..ئے" یہہ الفاظ گھبراهت کے مارے بالکل هي اُکھڑے پکھڑے شیرسنگھ کے مُنہہ سے نکلے *

اُس آدمي نے کملا کي طرف اِشارہ کرکے کہا "کیا یهي لڑکي.........

شیر - هان........اب.. (کملا اور کامني کي طرف دیکھ کر) تم دونو ذرا اوپر چلي جاؤ - یہہ بڑے هي نیک آدمي هین مجھ سے ملنے آئے هین مین اِن سے کُچھ باتین کیا چاهتا هون *

کملا اور کامني دونو تہہ خانہ سے نکل کر اوپر چلي

آئیں - اُس آدمی کے آنے اور اپنے چچا کی عجیب حالت دیکھنے سے کملا گھبرا گئی - اُس کے جی میں طرح طرح کی باتیں پیدا ہونے لگیں - ایسے کمزور- لاچار اور غریب آدمی کو دیکھ کر اُس کا عیاری کے فن میں بڑا ہی تیز اور شیردل چچا اِس طرح کیوں گھبرا گیا! اور اتنا کیوں ڈرا! وہ اِسی سوچ میں پریشان تھی- بیچاری کامنی بھی حیران اور ڈری ہوئی تھی - یہاں تک کہ گھنٹہ بھر گُذر جانے پر بھی اُن دونو میں کوئی باتچیت نہ ہوئی گھنٹہ بھر کے بعد وہ آدمی تہخانہ سے نکل کر اوپر چلا آیا اور کملا اور کامی کی طرف دیکھ کے بولا—"اب تم لوگ نیچے جاؤ میں جاتا ہوں" اِتنا کہتا ہوا اُسی طرح کواڑ کھول کر چلا گیا جس طرح کامنی کو ساتھ لئے ہوئے کملا اِس مکان میں آئی تھی *

کملا اور کامنی تہخانے کے نیچے جا شیرسنگھ کے سامنے بیٹھ گئیں - شیرسنگھ کے چہرے سے ابھی تک گھبراہٹ اور پریشانی نہیں گئی تھی - بڑے مُشکل سے تھوڑی دیر میں اُس نے اپنے ہوش حواس درست کئے اور کملا کی طرف دیکھ کر کہا:—

شیر - اچھا اب ہم لوگوں کو کیا کرنا چاہئے؟

کملا - جو حُکم ہو سو کیا جائے - یہہ آدمی کون تھا جسے دیکھ آپ......

شیر - تھا ایک آدمي - اُس کا حال جاننے کي کوشش نہ کرو اور نہ اُس کا خیال کرو بلکہ اُسے بالکل هي بھول جاؤ *

اِس آدمي کے بارہ مین کملا بہت کُچھ جاننا چاھتي تھي مگر اپنے چچا کے مُنھہ سے صاف جواب پاکر دم نہ مار سکي اور دل کي دل هي مین رکھنے پر لاچار هوئي *

شیر - کملا ! تو رھتاس گڈھ جا اور دوھي تین روز مین لوٹ کر وھان کا جو کُچھ حال ھو مُجھ سے کہہ کیشوري سے ملکر اُسے تسلي دیجیو اور کہیو کہ گھبرائے نہین اُسي راستے سے قلعہ کے اندر بلکہ اُس باغ مین جس مین کیشوري رھتي ھے چلي جائیو جس راہ کا حال مین نے تجھ سے کہا تھا اُس راہ سے آنا جانا کبھي کسي کو معلوم نہ ھوگا *

کملا - بہت اچھا - مگر کامني کے لئے کیا حُکم ھوتا ھے ؟

شیر - مین اِسے لےجاتا ھون اپنےایک دوست کے سپرد کردون گا وھان یہہ بہت آرام سے رھے گي اور جب ھرطرف کا فساد مٹ جائے گا مین اِسے لے آؤن گا - تب یہہ بھي اپني مراد کو پہونچ جائے گي *

کملا - جو مرضي *

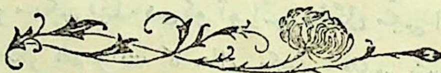
تینون آدمي تہخانہ کے باھر نکلے اور جیسا اوپر

لکھا جا چُکا ھے اُسی طرح کوٹھریون اور دالانو مین سے ھوتے ھوئے اِس مکان کے باھر نکل آئے *

شیر - کملا ! لے اب تو جا اور کامنی کی طرف سے بے فکر رہ مُجھ، سے ملنے کے لئے یہی ٹھکانا مناسب ھے *

کملا - اچھا مین جاتی ھون مگر یہہ تو کہہ دیجئے کہ اُس آدمی سے مُجھے کہان تک ھوشیار رھنا چاھئے جو آپ سے ملنے آیا تھا ؟

شیر - (سخت آواز مین) ایک مرتبہ جو کہہ دیا کہ اُس کا خیال بھولا دے - اُس سے ھوشیار رھنے کی کوئی ضرورت نہین اور نہ وہ تجھے کبھی دیکھائی دے گا *



چودھواں بیان

رھتاس گڈھ قلعہ کے چہار طرف گھنا جنگل ھے - جس میں ساکھو - شیشم - تیند آسن اور سلمي وغیرہ کے بڑے بڑے درختوں کے گھنے سایہ سے ایک طرح کا اندھیرا سا ھو رھا ھے - رات کي تو بات ھي دوسري ھے وھاں دن کو بھي راستے یا پگڈنڈي کا پتہ لگانا مشکل تھا - سورج کي سنہري کرنوں کو پتوں میں سے چھن کر زمین تک پہونچنے کا بہت کم موقع ملتا تھا - کہیں کہیں چھوٹے چھوٹے درختوں کي بدولت جنگل اِتنا گھنا ھورھا تھا کہ اُس میں بھولے ھوئے آدمیوں کو مشکل سے چھٹکارا ملتا تھا - ایسے موقعوں پر اُس میں ھزاروں آدمي اِس طرح چھپ سکتے تھے کہ ھزار سر پٹکنے اور تلاش کرنے پر بھي اُن کا پتہ لگنا غیر ممکن تھا - دن کو تو اِس جنگل میں اندھیرا تھا ھي مگر ھم رات کا حال لکھتے ھیں جس وقت اُس جنگل کي اندھیري اور وھاں کے سناٹے کا عالم بھولے بھٹکے مُسافروں کو موت کي خبر دیتا تھا اور وھاں کي زمین کے لئے اندھیری اور اُجالي رات یکساں تھي *

قلعہ کے داھنے طرف والے جنگل میں ادھي رات

کے وقت ہم تین آدمیوں کو جو سیاہ چغوں اور نقابوں سے اپنے کو چھپائے ہوئے تھے - گھومتے ہوئے دیکھ رہے ہیں - نہ معلوم یہ کس کی کھوج اور کس زمین کی تلاش میں حیران ہو رہے ہیں - اِن میں سے ایک کُنور آنندسنگھ - دوسرے بھیروسنگھ اور تیسرے تاراسنگھ ہیں - یہہ تینوں آدمی دیر تک گھومنے کے بعد ایک چھوٹی سی چاردیواری کے پاس پہونچے جس کے چارو طرف کی دیوار پانچ ہاتھ سے زیادہ اونچی نہ تھی اور وہاں کے درخت بھی کم گُنجان تھے - جا بجا چاند کی روشنی بھی زمین پر پڑتی تھی ❊

آنند - شاید یہی چاردیواری ہے ❊

بھیرو - بیشک یہی ہے - دیکھئے پھاٹک پر ہڈیوں کا ڈھیر لگا ہوا ہے ❊

تارا - خیر اندر چلئے دیکھا جائے گا ❊

بھیرو - ذرا ٹھہرئیے پتوں کی کھڑکھڑاہٹ سے معلوم ہوتا ہے کہ کوئی آدمی اِسی طرف آرہا ہے ❊

آنند - (کان لگا کر) ہاں ٹھیک تو ہے ہم لوگوں کو ذرا چھپ کر دیکھنا چاہئے کہ وہ کون ہے اور اِدھر کیوں آتا ہے ❊

اُس آنے والے کی طرف دھیان لگائے ہوئے تینوں آدمی درختوں کی آڑ میں چھپ رہے اور تھوڑی ہی دیر میں سفید کپڑے پہنے ایک عورت کو آتے ہوئے

اُن لوگون نے دیکھا - وہ عورت پہلے پھاٹک رپ رکي اور کان لگاکر چارو طرف کي آہت لے نے بعد پھاٹک کے اندر گُھس گئي - بھیروسنگھ نے آنندسنگھ سے کہا کہ آپ دونو اِسي جگہ ٹھہرین مین اُس عورت کے پیچھے جاکر دیکھتا ھون کہ وہ کہان جاتي ھے - اِس بات کو دونو نے منظور کیا اور بھیروسنگھ چھپتے ھوئے اُس عورت کے پیچھے روانہ ھوئے *

ایسے گھنے جنگل مین اُس چہاردیواري کے اندر درخت جھاڑي یا جنگل کا نہ ھونا تعجب کي بات تھي - بھیروسنگھ نے وھان کي زمین بہت صاف پائي ھان چھوٹے چھوٹے جنگلي بیر کے دس بیس درخت وھان ضرور تھے جو کسي طرح کا نقصان نہین پہونچا سکتے تھے اور نہ اُسکي آڑ مین کوئي آدمي چھپ سکتا تھا - مگر مرے ھوئے جانورون اوو ھڈیون کي زیادتي سے وہ جگہہ بڑي ھي بھیانک ھو رھي تھي - اُس چہاردیواري کے اندر بہت سي قبرین بني ھوئي تھین - جن مین کئي کچّي - کئي اِینٹ چونے اور پتھرکي بھي تھین - اور بیچ مین ایک سب سے بڑي قبرسنگ مرمر کي بني ھوئي تھي *

بھیرو سنگھ نے پھاٹک کے اندر پیر رکھتے ھي اُس عورت کو جسکے پیچھے گئے تھے بیچ والي سنگ مرمر کے بڑي قبر پر کھڑے اور چارو طرف دیکھتے

پایا مگر تھوڑي هي دير ميں وہ ديکھتے ديکھتے غائب هوگئي - بھیروسنگھ، هے اُس قبر کے پاس جاکر اُسے تلاش کیا مگر پتہ نہ لگا - دوسرے قبروں کے چہار طرف اور اِدھر اُدھر دیکھا مگر نشان نہ ملا - لاچار وے آنندسنگھ اور تاراسنگھ کے پاس لوٹ آئے اور بولے ٭

بھیرو - وہ عورت تو وهان هي چلي گئي جہان هم لوگ جایا چاهتے هیں ٭

آنند - هان !

بھیرو - جي هان ٭

آنند - پھر اب کیا کرنا چاهئے ؟

بیھرو - اُسے جانے دیجئے چلئے هم لوگ بھي چلیں اگر وہ راستے میں مل هي جائے گي تو کیا هرج هے - ایک عورت هم لوگون کا کُچھ، نقصان نهیں کر سکتي ٭

یے تینون آدمي بھي اُس چاردیواري کے اندر گئے اور بیچ والے سنگ‌مرمر کے بڑے قبر پر پہونچ کر کھڑے هوگئے - بھیروسنگھ، نے اُس قبر کي زمین کو اچھي طرح ٹٹولنا شروع کیا - تھوڑي هي دیر میں ایک کھٹکے کي آواز آئي اور ایک چھوٹاسا پتھر کا ٹکڑا جو شاید کھٹکے کے زور پر لگاهوا تھا دروازے کي طرح کُھل کر الگ هوگیا - یے تینون آدمي اُس کے اندر گُھسے اور اُس پتھر کے ٹکڑے کو اُسي طرح بند کر

آگے بڑھے - اب یے تینون آدمي ایک سرنگ مین تھے جو بہت ھي تنگ اور لانبي تھي - بھیروسنگھ نے اپنے بٹوے مین سے ایک موم بتي نکال کر جلائي اور چارو طرف اچھي طرح نگاہ کرنے بعد آگے بڑھے - تھوڑي ھي دیر مین یہہ سرنگ ختم ھوگئي اور تینون آدمي ایک بڑے دالان مین پہونچے - اِس دالان کي چھت بہت اونچي تھي اور اُس مین کڑیون کے سہارے کئي زنجیرین لٹک رھي تھین - اِس دالان کے دوسري طرف ایک اور دروازہ تھا جس مین سے ھوکر یے تینو ایک کوٹھري مین پہونچے - اُس کوٹھري کے نیچے تہہ خانہ تھا جس مین اُترنے کے لئے سنگ مرمر کي سیڑھیان بني ھوئي تھین یے تینون نیچے اُتر گئے - اب ایک بڑے بھاري گھنٹہ کے بجنے کي آواز اِن تینون کے کانون مین پڑي جسے سن یے کچھ دیر کے لئے رُک گئے - معلوم ھوا کہ اِس تہہ خانہ والي کوٹھري کے بغل مین کوئي اور مکان ھے جس مین گھنٹہ بج رھا ھے - اِن تینون کو وھان اور بھي کئي آدمیون کے موجو ھونے کا گمان ھوا •

اِس تہہ خانے مین بھي دوسري طرف نکل جانے کے لئے ایک دروازہ تھا جس کے پاس پہونچ کر بھیر سنگھ نے موم بتي بجھادي اور آھستہ سے دروازہ کھول اُس طرف جھانکا - ایک بڑي سنگین بارہ دري نظر آئي جس کے کھمبے سنگ مرمر کے تھے - اُس

بارہ دری میں دو مشعل جل رہے تھے جنکی روشنی سے وہاں کی ہر ایک چیز صاف معلوم ہوتی تھی اور پندرہ آدمی بھی دیکھائی دیئے جن میں رسیوں سے مُشکیں بندھی ہوئی تین عورتیں بھی تھیں - بھیرو سنگھ نے پہچانا کہ اِن تین عورتوں میں ایک کیشوری بھی ہے جس کے دونو ہاتھ پیٹھ کی طرف کس کر بندھے ہوئے ہیں اور وہ سر نیچا کئے رورہی ہے - اُس کے پاس والی دونو عورتوں کی بھی وہی حالت تھی - جنھیں بھیروسنگھ آنندسنگھ یا تاراسنگھ نہیں پہچان تے تھے اُن تینوں کے پیچھے ننگی تلوار لئے تین آدمی بھی کھڑے تھے جن کی صورت اور پوشاک سے معلوم ہوتا تھا کہ وے جلاد ہیں *

اُس بارہ دری کے بیچو بیچ چاندی کے سنگاسن پر سیاہ پتھر کی ایک مورت اِتنی بڑی, تھی کہ آدمی پاس میں کھڑا ہو کر بھی اُس بیٹھی ہوئی مورت کے سر پر ہاتھ نہیں رکھ سکتا تھا - اس مورت کی صورت شکل کے بارہ میں اِتناهی لکھنا کافی ہے کہ اُسے آپ کوئی دیو سمجھ لیں جس کی طرف آنکھ اُٹھاکر دیکھنے سے ڈر معلوم ہوتا تھا *

بھیروسنگھ - تاراسنگھ اور آنندسنگھ اُسی جگہ سے کھڑے ہوکر دیکھنے لگے کہ اُس دالان میں کیا ہو رہا ہے - اب گھنٹے کی آواز بہت زور سے آرہی تھی

مگر یہہ نہیں معلوم ہوتا تھا کہ کہاں بج رہا ہے *

اُن تینوں عورتوں کو جن میں بیچاری کیشوری بھی تھی چھ، آدمیوں نے اچھی طرح مضبوطی سے پکڑا اور باری باری سے اُس سیاہ مورت کے پاس لے گئے اور اُس کے پیروں پر زبردستی سر رکھوا کر پیچھے ہٹ اُسی کے سامنے کھڑے کردیا *

اِس کے بعد دو آدمی ایک عورت کو لیکر آگے بڑھے جسے ہمارے تینوں آدمیوں میں سے کوئی بھی نہیں پہچانتا تھا - اُس عورت کے پیچھے جو جلاد ننگی تلوار لئے کھڑا تھا وہ بھی آگے بڑھا - دونو آدمیوں نے اُس عورت کو سیاہ مورت کے اوپر اِس زور سے ڈھکیل دیا کہ بیچاری بےتحاشہ گر پڑی - ساتھ، ہی جلاد نے ایک ہاتھ تلوار کا ایسا مارا کہ سر کٹ کر دور جا پڑا اور دھڑ تڑپنے لگا - اِس حال کو دیکھ، وے دونو عورتیں جن میں بیچاری کیشوری بھی تھی بڑے زور سے چلائیں اور بدحواس ہوکر زمین پر گر پڑیں *

اِس کیفیت کو دیکھکر دونو عیار اور کُنور آنند سنگھ، کی عجب حالت ہوگئی - غصے کے مارے تھر تھر کانپنے لگے - تھوڑی دیر بعد لوگوں نے کیشوری کو اُٹھایا اور اُس مورت کے پاس لے چلے - اُس کے ساتھ ہی دوسرا جلاد بھی آگے بڑھا - اب یہ تینوں

کسي طرح برداشت نہ کر سکے کُنور آنندسنگھہ نے دونو عیارون کو للکارکہ کہ مارو اِن ظالمون کو یے تھوڑے سے آدمي هین کیا چیز!

تینو آدمي خنجر نکال کر آگے بڑھنا چاہتے هي تھے کہ پیچھے سے کئي آدمیون نے آکر اِن لوگون کو پکڑ لیا اور "یهي هین یهي هین - پہلے اِ نهین کي قرباني هوني چاهئے" یہہ کہہ کر چلاّنے لگے •

• تیسرا حصہ تمام شد •





مصنفہ بابو دیوکی نندن کھتری

ناول

(بخط ہندی)

چندر کانتا - ناول باتصویر چوب خط مکمل چار حصے [illegible]

چندر کانتا (گٹکا) باریک حرفون مین ایضاً [illegible]

چندر کانتا (بزبان گورکھا) پہلا حصہ ... /۸

چندر کانتا بخط اُردو چار حصے ... [illegible]

چندر کانتا سنتتی، ۲۴ حصے چوب خط مکمل ہندی ... [illegible]

ایضاً (گٹکا) مکمل ۲۴ حصے ... [illegible]

نریندر موہنی - ناظرین کا دل خوش والا ناول ... [illegible]

کسم کماری - عورت کی چالاکی اور دوست کی دوستی کا نمونہ دکھانے والا ناول قابل دید ہے ... [illegible]

بیریندر بیر (کٹورہ بھر خون) - یہہ ناول بھی نرالا ہے ۱۰/

کاجل کوٹھری - رنڈیون کو اور عیاشون کو کس کس ڈھب سے اپنا مطلب نکالنا پڑتا ہے - یہی باتین اِس مین دکھائی جارہی ہین ... /۱۰

گپتا - قابل دید ناول ہے دو حصے ... /۸

سواری بھوت ناتھ — فی حصہ ... /۱۲

پہلوان - مشہور قصہ ہے ... /۲

منگانے کا پتہ — منیجر لہری پریس

شہر بنارس۔

قابل دید لہری پریس کی چھپی کتابوں

ناول بخط ہندی

پوورن پتھک ...	مصہ -۴
پربہات سندری ...	۱۲/
رنبیو - تین حصہ ...	۔
بسنت لتا ...	۱۲/
بھوبالیکا ...	۶/
سُوسندری ...	مصہ
للتا بدھی پرکاشنی ...	۶/
چھا بہادر با تصویر ۴ حصہ	للعہ
مدالسا ...	۵/
مالتی مالا ...	۵/
زبردست کی لاٹھی ...	۸/
ان پڑھ نکیتی ...	۴/
ویچتر خون ...	۵/
شیطان - حصہ اول ...	۱۲/
خون مشرت چوری ...	۱۲/
اژتیہ مین اژتیہ حصہ اول	۸/
پرنام ...	۱۲/
انک رنگ - تین حصہ	۔

کتب متفرقات بخط ہندی

- مہارانی پدماوتی ناٹک
- دروپدی چیرہرن ناٹک
- نات سنبھو (ناٹک) ...
- مہرابائی کی جیونی ...
- مہاراجہ بکرمادت کی جیونی
- ایضاً چوری
- شری سوامی وشودھانند
- سرسوتی کا جیون چرتر
- پرمہنس شری رام کرشن
- جیون چرتر اور اپدیش
- بیر بندربا جی راو کی
- اردو شکشک
- کرشناولی
- راگ مالا (مصنفہ تان
- سندری سیندور
- ستار دان
- شوچی دپن (متعلق
- بانے بھارت و ہندوستان

ڈاک محصول ذمہ خریدار ہوگا *

ملنے کا پتہ :—

منیجر لہری پریس

شہر

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri